Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 306:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 16th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● کلکتہ ● اتوار، ۱۶ رنومبر ۲۰۲۵ء

Titas® FOOTWEAR

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 8 Kolkata - 700017

SIR کے بعد این ڈی اے 174 سیٹوں پر کامیاب
باطل شدہ ووٹوں سے بھی کم فرق کا ہتھکنڈہ نمایاں

پٹنہ، 15 رنومبر: خصوصی سخت ترمیم (SIR) کولیکر اپوزیشن کے اندر بے اطمینانی زیادہ تھی۔ اور ایس آئی آر کے زمانے میں ہی بہار الیکشن میں اپوزیشن کو بڑی ہزیمت بھی اٹھانی پڑی۔ نتائج کے آنے کے بعد یہ دیکھا (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیل جہاز بھر بھر کے فلسطینیوں کو دوسرے ممالک بے دخل کرنے لگا

غزہ۔ 15 نومبر (یو این آئی) اسرائیل جہاز بھر بھر کے فلسطینیوں کو دوسرے ممالک جبری بے دخل کرنے لگا ہے۔ اسرائیل فوجی اڈوں کے ذریعے فلسطینیوں کو (باقی صفحہ 10 پر)

بہار اسمبلی انتخابی نتائج کے بعد وزیر اعظم مودی ساتویں آسمان پر، کانگریس میں تقسیم کی پیشن گوئی کی

15 رنومبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار میں پارٹی کی زبردست کامیابی پر بی جے پی کی حریف پارٹی کانگریس پر سخت حملہ کیا، اسے اپنے اتحادی شراکت داروں پر بوجھ قرار دیا اور پیشن گوئی کی کہ بڑھتی ہوئی اندرونی بے چینی کی وجہ سے یہ تقسیم ہو جائے گی۔ بہار میں این ڈی اے کی زبردست جیت کے بعد دہلی میں بی جے پی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم (باقی صفحہ 10 پر)

سرینگر کے پولیس اسٹیشن میں خوفناک دھماکہ، 9 افراد ہلاک، 30 زخمی، ضبط شدہ مواد پھٹنے کا شبہ

15 رنومبر: سرینگر کی فضا جمعہ کی رات اس وقت لرز اٹھی جب نوگام پولیس اسٹیشن کے اندر ایک ہولناک دھماکہ ہوا جس نے نہ صرف تھانے کے وسیع حصے کو تباہ کر دیا بلکہ آس پاس کے رہائشی علاقوں کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ یو این آئی اردو کی رپورٹ کے مطابق، اس حادثے میں کم از کم 9 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 30 سے زائد زخمی ہوئے، جن میں اکثریت پولیس اہلکاروں اور تفتیشی (باقی صفحہ 10 پر)

Merry Christmas
BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH
پسندیدہ کرسمس کیک
باپوجی کیک
نقالوں سے ہوشیار
BAKER'S PRIDE
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی) پرائیوٹ لمیٹڈ

آپ کے شہر کلکتہ میں پہلی بار
ماہُم برانڈ
خالص زیتون تیل
(Extra Virgin)
جو آپ کی صحت کا ضامن ہے
دستیاب ہے
MAHUM
Olive Oil
250 ml
قادری دواخانہ
مٹیا برج کولکاتا
دستیاب ہے
100/125/250ML
KOLKATA DISTRIBUTOR
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
ZAFRANI TEL
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
Qadri Qabztrozin

قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL
6, SYED AMIR ALI AVENUE, KOLKATA 700017
(Opposite Park Circus 7 Point Church)
ENGLISH MEDIUM
A UNIT OF CALCUTTA MUSLIM ORPHANAGE
SCHOOL ADMISSION
OPEN FOR 2026
Your child's educational adventure begins here! Aiming at the wholesome development of the child-centric education and experimental learning.
SESSION STARTS FROM JANUARY 2026
NURSERY TO CLASS 6
OUR EXISTING SCHOOLS
A.K.FAZLUL HAQUE H.S. SCHOOL (GIRLS' SECTION)
2, SHARIF LANE, KOLKATA-700016
ABUL HASAN HIGH SCHOOL
37, MOULANA SHAUKAT ALI STREET, KOLKATA- 700073
ENROLL NOW
SCHOOL CONTACT:
8276819107
033 4407 3770
7pointpublicschool@gmail.com

منصفانہ انتخابات کیلئے ایس آئی آر ضروری ہے

بہار کے نتائج پر گورنر کا تبصرہ، کلیان نے جواب دیا

کولکاتا: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) گورنر سی وی آنند بوس نے ایک بار پھر بہار کے انتخابی نتائج میں ایس آئی آر کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ ان کے مطابق ایس آئی آر ایک نیا نظام ہے، شفاف انتخابات کے لیے یہ ضروری تھا۔ بہار کی طرح انہوں نے امید ظاہر کی کہ بنگال میں بھی عوام اس نظام کو اچھی طرح قبول کریں گے اور انتخابات بھی اچھے طریقے سے ہوں گے۔ تاہم، ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے ہفتہ کو گورنر کے اس تبصرہ کے بعد جواب دیا۔ ان کا تبصرہ تھا، ''جب تک گورنر بی جے پی کے نوکر کی طرح ہیں، مغربی بنگال میں کچھ اچھا نہیں ہوگا''۔ گورنر سی وی آنند بوس نے ہفتہ کو ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بارے میں کہا، "SIR" ایک نیا نظام ہے، یہ منصفانہ انتخابات کے لیے ضروری ہے۔ بہار نے یہ ثابت کر دیا ہے۔" انہوں نے مزید تبصرہ کیا، "ووٹ بیلٹ کے ذریعے ہونا چاہیے، گولیوں سے نہیں۔ ریاست کے لوگ ایس آئی آر کے بارے میں کنفیوژ ہیں، انہیں سمجھانے کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس ریاست کے لوگ بھی ایس آئی آر کو قبول کریں گے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے، آنند بوس نے ریاست میں ایس آئی آر کے قیام کے بعد سے اس کے حق میں بات کی ہے۔ بہار انتخابات کے پیش نظر انہیں ایک بار پھر یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے۔ تاہم، آج ترنمول کے رکن پارلیمنٹ

کلیان بنرجی نے گورنر کے تبصروں پر ردعمل دیا ہے۔ ان کا سخت تبصرہ ہے، پہلے گورنر سے کہو کہ وہ بی جے پی کے مجرموں کو اپنے راج بھون میں نہ رکھیں۔ وہ راج بھون میں مجرموں کو رکھ رہے ہیں اور انہیں بندوقیں اور بم دے رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں، ترنمول والوں کو مارو۔ پہلے یہ سب بند کرو۔ وہ ایک بیکار گورنر ہے۔ جب تک بی جے پی کا نوکر گورنر رہے گا، مغربی بنگال میں اچھی چیزیں نہیں ہوں گی۔ ترنمول کی مسلسل شکایت ہے کہ راج بھون میں برسراقتدار پارٹی بی جے پی سے متاثر ہے۔ اسی لیے وہ بار بار ایس آئی آر کا دفاع کرتے ہوئے سنا جا رہا ہے۔ ترنمول کے الزامات کی سچائی ہفتہ کو گورنر کے تبصروں سے ثابت ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
16 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 25 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 49 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 16 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بنگال کیلئے مودی کسی غلط فہمی میں نہ رہیں، وزیر ششی پانجا کی شدید تنقید

کولکاتا: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر ششی پانجا نے وزیراعظم نریندر مودی کی حالیہ گنگا ندی والی تشبیہ پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی بنگال کی سیاست کے بارے میں کسی بھی "غلط فہمی" میں نہ رہیں۔ انہوں نے وزیراعظم پر بنگال کی خواتین کی توہین اور ریاست کے لیے منظور شدہ فنڈز روکنے کا الزام بھی عائد کیا۔

وزیراعظم مودی کسی غلط فہمی میں نہ رہیں۔ بنگال میں کامیابی بی جے پی کے لیے دور کی کوڑی ہے۔ آپ نے بنگال کی خواتین کی توہین کی ہے ریاست کو فنڈز سے محروم رکھا ہے اور بنگال کی خواتین کو ملازمت یافتہ اسکیموں کے تحت مالی امداد سے بھی دور رکھا

ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کو بنگال میں "بنگال مخالف زمیندار" کے طور پر جانا جاتا ہے کیونکہ ان کا رویہ بنگال کے خلاف ہے۔ ششی پانجا کا کہنا تھا کہ بی جے پی کی بنگال میں کامیابی کے کوئی امکانات نہیں ہیں اور ریاست کی خواتین آنے والے انتخابات میں مناسب جواب دیں گی۔

واضح رہے کہ وزیراعظم نے بہار میں بی جے پی کی کامیابی کے بعد کہا تھا کہ جس طرح گنگا ندی بہار سے بہتی ہوئی بنگال پہنچتی ہے اسی طرح بہار کی فتح سے بنگال میں بھی بی جے پی کی جیت کا راستہ ہموار ہوگا۔ انہوں نے مغربی بنگال سے 'جنگل راج' کے خاتمے کا وعدہ بھی کیا تھا۔ وزیراعظم نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ بہار کے نتائج سے نہ صرف بنگال بلکہ کیرالہ، تمل ناڈو، پڈوچیری اور آسام میں بھی پارٹی کارکنوں میں نئی توانائی پیدا ہوئی ہے۔

'رات گئے کمیشن کی فون کالز پر ذہنی دباؤ بڑھ رہا ہے'

ہوڑہ سلی گڑی میں بی ایل اوز کا احتجاج

ہوڑہ: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن ان پر ذہنی دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ اپنا کام کرائیں۔ اور بی ایل اوز یہ الزام لگا کر احتجاج کر رہے ہیں۔ ہفتہ کو سلی گڑی میں دینا بندھو منچ کافی مشتعل ہو گیا۔ بی ایل اوز نے زمین پر لیٹ کر احتجاج شروع کر دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان پر آئے دن اضافی دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ مشتعل بی ایل اوز کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ کمیشن انہیں رات گئے فون کر کے احکامات دے رہا ہے۔ نہ صرف سلی گڑی میں، بی ایل اوز نے ٹکیاپارہ، ہوڑہ میں ایسٹ ویسٹ بائی پاس پر واقع سرکاری دفتر میں ڈیجیٹل ڈیٹا انٹری کی تربیت لینے کے دوران احتجاج کیا۔

آج سلی گڑی میں دینا بندھو منچ میں ڈیٹا انٹری ٹریننگ تھی۔ اس تربیتی کیمپ کے دوران ڈیوٹی پر موجود بی ایل اوز نے احتجاج شروع کر دیا۔ وہ نعرے لگاتے ہوئے کیمپ سے نکل گئے۔ بی ایل اوز نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن نے اچانک انہیں ڈیجیٹل طریقے سے ڈیٹا داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اس کے لیے انہیں تیزی سے ٹریننگ لینے کی ضرورت ہے۔ اور اسی پر بی ایل اوز نے اعتراض کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان پر طرح طرح سے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ انہیں رات گئے کمیشن کی طرف سے احکامات بھی دیے جا رہے ہیں۔ بی ایل اوز کا دعویٰ ہے کہ اس سے معمولات زندگی درہم برہم ہو رہے ہیں۔ صرف سلی گڑی میں ہی نہیں، ہوڑہ کے شیب پور اسمبلی حلقہ کے اسمبلی نمبر 172 کے 240 بی ایل اوز کو جمعہ کو ٹکیاپارہ کے سرکاری دفتر میں ڈیٹا انٹری کی تربیت فراہم کرنے کے لیے تربیت دی گئی۔ اور بی ایل اوز نے وہاں اس ٹریننگ پر اعتراض کیا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ اتنی جلدی یہ تربیت حاصل کرنا ممکن نہیں۔ وہ ایک بار ہاتھ سے اور ایک بار ڈیجیٹل طور پر ڈیٹا داخل کرنے کا دباؤ نہیں لے سکتے۔ مزید یہ کہ بہت سے بزرگ بی ایل اوز ہیں جو زیادہ ٹیکنالوجی نہیں جانتے۔ انہیں اس کام میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں بہت سارے فارم دیے جا رہے ہیں اور انہیں جلد الیکشن کمیشن میں جمع کرانے کا کہا جا رہا ہے۔ بی ایل اوز نے آج احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ کام کو تیزی سے مکمل کرنے کے لیے روزانہ نئی ہدایات کے ساتھ رات تک کام کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ ساحلی نسکر نامی ایک احتجاجی بی ایل او ٹیچر نے کہا کہ ایک طرف ہمیں اسکول جا کر کلاس لینا پڑتی ہے اور دوسری طرف ہم پر الیکشن کمیشن کے کام کو جلدی ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے، ہم اتنا دباؤ نہیں لے سکتے، اس کے بعد ہم پر ڈیٹا ڈیجیٹل طریقے سے داخل کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ ہم اس طرح کے دباؤ میں ڈیٹا ڈیجیٹل طریقے سے داخل نہیں کریں گے۔ ہم اس کام کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔" ایک اور احتجاج کرنے والے بی ایل او استاد پرکاش ماجی نے کہا، "ہم پر دستی اور ڈیجیٹل طریقے سے 200 فارم بھرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ ہم اتنا دباؤ نہیں لے سکتے۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تعینات کریں گے۔ ایک کے بعد ایک جگہ پر بی ایل اوز کے احتجاج سے الیکشن کمیشن واقعی بے چین ہے۔

بہار کے انتخابی نتائج بنگال کو متاثر نہیں کریں گے: برندا

ہوڑہ: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) بہار اور مغربی بنگال کی سیاسی صورتحال مختلف ہے۔ اس ریاست کے لوگ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر سیاست پر یقین نہیں رکھتے۔ اس کے نتیجے میں بہار کے انتخابی نتائج کا بنگال کے 26ویں اسمبلی انتخابات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ سی پی ایم لیڈر برندا کرت نے ہوڑہ آنے کے بعد یہ بات کہی۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے بہار انتخابات میں الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوال اٹھائے۔

کل جمعہ کو بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ بی جے پی نے اچھا کیا۔ پڑوسی ریاست میں این ڈی اے اتحاد ڈرائیور سیٹ پر ہے۔ اب حکومت بنانے کا وقت آ گیا ہے۔ بنگال میں اگلے سال اسمبلی انتخابات۔ بہار انتخابات کے نتائج بنگال پر کس حد تک اثر انداز ہوں گے؟ اس معاملے پر سیاسی حلقوں میں بحث شروع ہو گئی ہے۔ اسی ماحول میں سی پی ایم لیڈر آج ہوڑہ میں پارٹی کے ایک پروگرام میں شامل ہوئے۔ بعد میں صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے برندا نے کہا، "بہار کے نتائج دکھا کر بی جے پی اس ریاست میں عام لوگوں پر ذہنی دباؤ پیدا کرنے اور ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جو یہاں ممکن نہیں ہوگا۔ کیونکہ، اس ریاست کے عام لوگ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر سیاست پر یقین نہیں رکھتے ہیں۔ بی جے پی بہار میں ذات پات کی سیاست کھیل کر اقتدار میں آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی برندا نے آج صحافیوں کے سامنے بہار انتخابات میں الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوال اٹھائے۔ ان کے الفاظ میں، بہار انتخابات میں بی جے پی نے جن قوانین کی خلاف ورزی کی، ان میں سے کسی میں کمیشن نے مداخلت نہیں کی۔ الیکشن کمیشن نے پارلیمانی جمہوریت کے اصولوں کی پوری طرح خلاف ورزی کی ہے۔ بی جے پی نے انتخابات سے ایک ماہ قبل بہار میں پیسے تقسیم کیے تھے۔ یہ سب کو معلوم تھا۔ حالانکہ الیکشن کمیشن کو بار بار اس کی شکایت کی گئی تھی، کمیشن نے کوئی کارروائی نہیں کی۔" بہار انتخابات کے بارے میں برندا نے آج یہ بھی کہا، "بی جے پی نے بہار میں انتخابات سے پہلے ایس آئی آر کروا کر وہاں کے غریب لوگوں میں خوف و ہراس پیدا کیا، انہوں نے ذات پات کی سیاست کھیلی۔ اس کے علاوہ ایسا نہیں ہے کہ اپوزیشن اتحاد کے ووٹ بہت کم ہوئے ہیں، لیکن ووٹوں میں بہت کم فیصد کمی آئی ہے۔ سی پی ایم کی آل انڈیا ڈیموکریٹک ویمنس ایسوسی ایشن کی 29ویں ہوڑہ ضلعی کانفرنس ہفتہ اور اتوار کو ہاوڑہ میں شروع ہوئی۔

بنگال بی جے پی کی نفرت والی سیاست قبول نہیں کرے گا: ساگریکا گھوش

کولکاتا: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمان ساگریکا گھوش نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال کبھی بھی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی نفرت والی سیاست کو قبول نہیں کرے گا، یہ بیان انہوں نے ایک دن بعد دیا جب وزیراعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ ان کی پارٹی ریاست میں آئندہ اسمبلی انتخابات جیتے گی۔

گھوش نے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک ایسے رہنما کے طور پر پیش کیا جو دن رات عوام کے درمیان رہتی ہیں اور "ہوائی جہاز کی لیڈر" نہیں ہیں۔

پی ٹی آئی ویڈیوز سے بات چیت کرتے ہوئے گھوش نے کہا "میں نریندر مودی کو چند حقیقی حقائق بتانا چاہتی ہوں۔ وہ بنگال کو فتح کرنے کی بات کر رہے تھے، جیسے کہ بنگال کوئی زمین کا ٹکڑا ہو جسے ان کے سی وی میں شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا "بنگال کبھی بھی اس سیاست کو قبول نہیں کرے گا جسے مودی اور بی جے پی فروغ دیتے ہیں آپ پیسہ دیں گے، بانٹو اور حکومت کرو کی پالیسی اپنائیں گے، طاقت اور تشدد کا استعمال کریں گے۔ یہ سیاست بنگال کو منظور نہیں۔" گھوش نے ریاستی حکومت کی خواتین بااختیار بنانے والی اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "کنیاشری" جیسی اسکیمیں مغربی بنگال حکومت کی خواتین کے لیے مستقل وابستگی کا ثبوت ہیں، نہ کہ انتخابات کے موقع پر ووٹ حاصل کرنے کے لیے رشوت۔ انہوں نے مرکز پر مغربی بنگال کے ایم جی نریگا اور پردھان منتری آواس یوجنا جیسے منصوبوں کے تحت جائز بقایاجات روکنے کا الزام بھی لگایا۔ جس طرح سے مغربی بنگال کو اس کے جائز بقایاجات سے محروم کیا جا رہا ہے ان سب سے ثابت ہوتا ہے کہ مرکز وفاقی ڈھانچے کو نظر انداز کر رہا ہے۔ ساگریکا گھوش نے الزام لگایا کہ مختلف ریاستوں میں بنگالی زبان بولنے والے افراد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور انہیں 'گھسپیٹیا' کہہ کر بدنام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ویویکانند، نیتا جی سبھاش چندر بوس اور رابندر ناتھ ٹیگور کے پیروکار ہیں، اور بی جے پی کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے۔ جمعہ کو نریندر مودی نے بہار میں این ڈی اے کی جیت کو عوام دوست حکمرانی کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ بی جے پی کی انتخابی مہم اب گنگا کے بہاؤ کے ساتھ بہار سے بنگال تک آگے بڑھے گی۔

☆☆

ہائی کورٹ کے حکم پر راتوں رات قبرستان کی ملکیت تبدیل، لاش قبر سے نکالنا پڑی

پرولیا: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایک ماہ قبل ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ اس کی موت کے بعد اس کی لاش کو زمین پر دفن کر دیا گیا۔ لیکن اس زمین کی ملکیت کے حوالے سے عدالت میں کیس چل رہا ہے۔ عدالتی حکم پر بالآخر لاش کو قبر سے نکال دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ لاش کو کسی اور جگہ دفن کر دیا گیا تھا۔ یہ واقعہ پرولیا کے بلاک 1 کے چکڈا گاؤں میں پیش آیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر آج، ہفتہ کو پولیس اور انتظامیہ کی موجودگی میں لاش کو ہٹا دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک الزام ہے کہ 1955 سے پرولیا کے بلاک 1 کے چکڑا گاؤں کے ساتھ ملٹی ورسٹی اچک آشرم کے نام پر کچھ زمین ہے۔ 2011 میں، آشرم کے حکام نے مزید 2 ایکڑ زمین خریدی۔ اس زمین کو لے کر تنازعہ ہے۔ علاقے میں مسلم کمیونٹی کے ایک طبقے کا الزام ہے کہ آشرم کے حکام کی طرف سے خریدی گئی زمین پر ایک طویل عرصے سے تدفین ہو رہی ہے۔ حال ہی میں ایک شخص کی موت کے بعد اسے اسی زمین پر دفن کیا گیا۔ واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد آشرم حکام نے پولیس انتظامیہ سے رجوع کیا۔ اس معاملے کا کوئی حل نہ نکلنے پر آشرم کے حکام نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ 12 نومبر کو ہائی کورٹ نے آشرم کے حق میں فیصلہ سنایا۔ زمین خالی کرنے کا حکم بھی دیا گیا۔ اس کے بعد مقامی انتظامیہ کو معاملے کی اطلاع دی گئی۔ آج، ہفتہ کو مقامی پولس انتظامیہ اور آشرم کے حکام زمین پر موجود تھے۔ جس کے بعد لاش کو قبر سے نکالا گیا۔ لاش کو دوسری جگہ دفنانے کے انتظامات بھی کر لئے گئے۔

کوچ بہار میں ڈمپر والا پل دریا میں گرا، آسام سے رابطہ منقطع!

کوچ بہار: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) پتھروں سے لدے ڈمپر والا پل مردہ رائڈک ندی میں گر گیا۔ یہ واقعہ کوچ بہار کے طوفان گنج کے باروکوڈلی علاقے میں پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس پل کو پڑوسی ریاست آسام جانے کے لیے آسانی سے استعمال کیا جا سکتا تھا۔ پل کے منہدم ہونے کی وجہ سے اس راستے پر آسام کے ساتھ مواصلات اس وقت عملی طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ پل کافی عرصے سے خستہ حال ہے۔ نیا پل جلد تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق آج ہفتہ کی صبح ایک ڈمپر پل کے اوپر سے گزر رہا تھا۔ پل سامان لے جانے والی گاڑی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا تھا۔ پل درمیان میں گر گیا۔ ڈمپر دریا کے پانی میں ٹوٹے ہوئے پل پر خطرناک حد تک پھنس گیا۔ زوردار شور سن کر مقامی لوگ دریا کے کنارے پہنچ گئے۔ واقعہ دیکھ کر وہ بھی گھبرا گئے۔ اس کی اطلاع مقامی پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔ پولیس اور انتظامی اہلکار فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ ڈمپر کے ڈرائیور خالصی کو بچا کر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مقامی رہائشی جوینال حق کا کہنا تھا کہ پل کافی عرصے سے کمزور تھا، اگر انتظامیہ بورڈ لگا کر بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت کے خلاف وارننگ دیتی تو شاید یہ حادثہ پیش نہ آتا۔ رہائشیوں کا کہنا تھا کہ آسام-بنگلہ سرحد پر اس پل کو پڑوسی ریاستوں میں بہت تیزی سے جانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا۔ پل کے گرنے سے ایک بڑے علاقے اور مقامی امباری مارکیٹ کے لوگوں کے درمیان رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مکینوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پل نہ ہونے کی وجہ سے انہیں چکر لگا کر سفر کرنا پڑے گا۔ نتیجے کے طور پر، وقت اور پیسہ دونوں کی ضرورت ہوگی. انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ فوری طور پر نیا پل بنایا جائے۔

بہار جیتنے کے بعد پولیس کی اجازت کے بغیر

جلوس نکالنے کی کوشش، کوچ بہار میں بی جے پی لیڈر گرفتار

کوچ بہار: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری اجے رائے گرفتار۔ بہار کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے بڑی جیت حاصل کی ہے۔ اس جیت کی خوشی میں بی جے پی نے کوچ بہار کے دنہاٹا شہر میں جلوس نکالنے کی کوشش کی۔ کوچ بہار پولیس کی طرف سے کسی بھی جلوس کی اجازت نہیں دی گئی۔ کوچ بہار کے بی جے پی ضلع سکریٹری کے خلاف پولیس کی اجازت کے بغیر جلوس نکالنے کی کوشش، پولس اہلکاروں کو دھکیلنا، انتظامی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام ہے۔ بعد ازاں پولیس نے اسے رات گئے گرفتار کر لیا۔ ان کے خلاف کئی غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آج بروز ہفتہ بی جے پی لیڈر کو عدالت میں پیش کیا گیا۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق بہار انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد دنہاٹا قصبے میں بی جے پی کے کارکنوں اور حامیوں میں جوش و خروش ہے۔ الزام ہے کہ بی جے پی اس جیت کی خوشی میں قصبے میں جلوس نکال رہی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ جلوس بی جے پی کے ضلع سکریٹری اجے رائے کی قیادت میں نکالا جا رہا تھا۔ لیکن پولیس اور انتظامیہ نے جلوس کی اجازت نہیں دی۔ بتایا جاتا ہے کہ اجازت اس لیے نہیں دی گئی کیونکہ جلوس سے شہر میں بدامنی پھیل سکتی ہے۔ لیکن پھر بھی، الزام ہے کہ جلوس کو منتشر کرنے کی کوشش کی گئی۔ پولیس موقع پر گئی تو وقتی کشیدگی تھی! پولیس پر ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزامات بھی لگے۔ بعد ازاں حالات قابو میں آ گئے۔ پولیس نے اس رات بی جے پی لیڈر کو ان کے دنہاٹا گھر سے گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اجے رائے کے خلاف کئی غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جس میں پولیس کو ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنا، غیر قانونی طور پر جمع کرنا اور پولیس کی حراست سے فرار ہونے کی کوشش شامل ہے۔ گرفتار شخص کو آج دنہاٹا سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ اس واقعہ سے ضلع کے بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں میں غم و غصہ پھیل گیا ہے۔

مشرقی ہوائیں داخل ہوں گی، درجہ حرارت میں 2-3 ڈگری کا اضافہ ہوگا

ریاست بھر میں دھند کی پیش گوئی، ریاست میں فی الحال بارش کی کوئی پیش قیاسی نہیں ہے

کولکاتا: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) اتوار سے ریاست میں ہوائیں بدل جائیں گی۔ درجہ حرارت قدرے بڑھے گا۔ معمول سے کم درجہ حرارت معمول کے قریب آ جائے گا۔ منگل تک ریاست میں دھند بڑھنے کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ کئی اضلاع میں حد نگاہ 200 میٹر تک گر سکتی ہے۔ فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال میں موسم خشک رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آج اور ہفتہ کو جنوبی بنگال میں موسم سرما کا موڈ رہے گا۔ درجہ حرارت معمول سے نیچے رہے گا۔ تاہم اتوار سے ہوا کا رخ تبدیل ہو سکتا ہے۔ درجہ حرارت میں قدرے اضافے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ منگل تک درجہ حرارت میں 2-3 ڈگری کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ مغربی خشکی اور ٹھنڈک کا اثر کم ہوگا۔ مشرقی ہوائیں خلیج بنگال سے آبی بخارات اور گرمی کے ساتھ داخل ہوں گی۔ اس کے نتیجے میں بعض مقامات پر مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ درجہ حرارت قدرے بڑھ سکتا ہے۔ تاہم دھند کا امکان بڑھ جائے گا۔

اتوار سے منگل تک ریاست میں دھند کا امکان بڑھ جائے گا۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں دھند چھائی رہے گی۔ کئی اضلاع میں حد نگاہ 200 میٹر تک گر سکتی ہے۔ صبح سویرے دھند چھائی رہے گی۔ ساحلی اضلاع میں دھند کا امکان زیادہ ہے۔ کولکاتا میں رات اور صبح کے وقت سرد ماحول رہے گا۔ تاہم دوپہر کے بعد سرد ماحول میں کمی آئے گی۔ اتوار سے منگل کی صبح تک مرئیت کافی کم ہو سکتی ہے۔ بعد میں صاف آسمان۔ فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 17.6 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.7 ڈگری رہا۔ جنوبی بنگال کی طرح شمالی بنگال میں بھی ابھی خشک موسم رہے گا۔ بارش کا کوئی امکان نہیں۔ درجہ حرارت معمول سے 2-3 ڈگری سیلسیس کم رہے گا۔ سردی کا یہ سلسلہ آئندہ 7 روز تک جاری رہے گا۔ درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں ہے۔ اتوار سے نچلے شمالی بنگال کے کچھ اضلاع میں موسم بدل سکتا ہے۔ دھند کا امکان بڑھ جائے گا۔ منگل سے شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں دھند چھائے رہنے کا امکان ہے۔ پہاڑی اضلاع میں دھند پڑنے کا قوی امکان ہے۔

کانکی نارہ میں کمپیوٹر سکھانے والی ادارہ اسرا ٹریننگ سنٹر کی جانب سے یوم اطفال کے موقع پر تقریب کا انعقاد کیا گیا اور زیر تعلیم طلبہ کو سند بھی دیا گیا۔ اس موقع پر ادارہ کے کوارڈینیٹر جاوید حسرت و دیگر طلبہ موجود تھے۔ (ساجد پرویز)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سہ روزہ پروگرام یادوں کی بارات بے حد کامیاب

ڈاکٹر نعیم انیس کا مقالہ شکیل بدایونی متاثر کن، مغل اعظم ڈائیلاگ وغزل مقابلہ

کولکاتا، 15 نومبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے سہ روزہ ثقافتی پروگرام بعنوان یادو کی بارات کے آج دوسرے دن زبردست پروگرام ہوا اور دو سیشن میں زبردست قومی سطح کا سمینار رہوا۔ جس میں ہندستانی فلموں سے متعلق مقالے پڑھے گئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت جناب معصوم مرادآبادی (دہلی) نے فرمائی جس میں ڈاکٹر نعیم انیس، نہال احمد، کوثر رحمٰن نے اپنے مقالے پڑھے اور ڈاکٹر دبیر احمد نے بہترین انداز میں نظامت کی۔ جس میں اظہار تشکر مختار علی نے پیش کیے۔ پہلے سیشن میں ڈاکٹر نعیم انیس نے شکیل بدایونی کی شعروشاعری اور فلمی گیتوں سے متعلق مقالہ پڑھا جو بے حد شاندار اور قابل تعریف رہا۔ خود صدر جلسہ معصوم مرادآبادی نے ڈاکٹر نعیم انیس کے مقالے کی تعریف کی۔ نہال احمد نے انگریزی میں اپنا مقالہ پڑھا بلکہ یہ اردو اکاڈمی کا پروگرام تھا اور انہیں اپنا مقالہ اردو میں لکھنا تھا۔ نعیم انیس نے اپنے مقالہ میں اس کی نشاندہی کی کہ ہندی فلمیں اگرچہ ہندی سرٹیفکیٹ کے ساتھ پیش کی جاتی رہی ہیں لیکن اس کے ڈائیلاگ، منظر نامے اور اسکرپٹ اور ساتھ ہی ساتھ فلم کے گیت خالص اردو زبان میں ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ہندی اور اردو کا ایک طویل مسئلہ ہے اور اس میں نہ جاتے ہوئے مقالہ نگار نے خاص طور پر فلموں میں اردو کے رجحان کی طرف اشارہ کیا۔ دوسرا سیشن جس کی صدارت خورشید اکرم (دہلی) نے کی اس میں امتیاز خلیل، محمد صابر، ندرت تسنیم نے اپنا مقالہ پڑھا جس میں امتیاز خلیل (ممبئی) نے اپنے تحریری مقالے اور زبان طور پر اظہار خیال کے ذریعہ بے حد متاثر کیا۔ اسی دوران نیچے لان میں مغل اعظم ڈائیلاگ مقابلہ گیت وغزل مقابلہ ہوا جس پر اظہار خیال گورننگ باڈی ممبر ڈاکٹر نوشاد عالم نے فرمائی اور اس مقابلے میں حصہ لینے والے طلبا وطالبات کو مبارکباد دی۔ اس مقابلے میں مغل اعظم کا وہ گیت ''زندہ باد اے محبت تو زندہ باد'' گانے والے طالب علم نے سبھوں کا دل جیت لیا۔

سمینار کے دوسرے سیشن میں ڈاکٹر عمر غزالی کی نظامت رہی اور ڈاکٹر غزالہ یاسمین نے اظہار تشکر پیش کیا۔ اس پروگرام کے پہلے دن فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے جو کہا تھا کہ ہندی فلموں میں بھلے ہی سرٹیفکیٹ ہندی ہو لیکن زبان خالص اردو ہے اور ان فلموں کے گیت بھی خالس اردو زبان میں ہوتے رہے ہیں اور کہا جاسکتا ہے کہ ان فلموں کے ذریعہ اردو زبان کو فروغ حاصل ہوا۔ اور دو روز سے جو سمینار ہوا اس میں بیشتر مقالہ نگاروں نے بھی اس پر زور دیا کہ ہندستانی فلمیں اردو زبان کے فروغ میں ایک حصہ رہی ہیں۔

جناب معصوم مرادآبادی نے بھی پہلے سیشن میں اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ اگر کوئی مقالہ نگار غالب کا احاطہ کرنے کی کوشش کرے تو یہ اس کی ایک معمولی کوشش ہوسکتی ہے اور اس کے اندر یہ اہلیت ممکن نہیں ہے کیونکہ غالب صرف ہندستان کا نہیں ساری دنیا کا سب سے عظیم شاعر تھا اور اس کا احاطہ کرنا اس قدر آسان نہیں ہے بہرکیف یہ پروگرام جو یادو کی بارات کے نام سے ہوا بے حد کامیاب رہا۔ اور دونوں سیشن میں بہترین مقالے پڑھے گئے۔

دہلی کار دھماکہ: فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی کا

ایم بی بی ایس طالب علم مغربی بنگال سے گرفتار

کولکاتا 15 نومبر: دہلی میں لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ہوئے کار دھماکہ کیس کی تحقیقات میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ ایم بی بی ایس کے ایک طالب علم کو مغربی بنگال کے ضلع اُتر دیناج پور کے دالکھولا علاقے سے گرفتار کر لیا۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق، گرفتار طالب علم کی شناخت نثار عالم کے طور پر ہوئی ہے، جو گزشتہ کچھ برسوں سے اپنے خاندان کے ساتھ پنجاب کے شہر لدھیانہ میں مقیم تھا۔ تاہم اس کا آبائی گھر دالکھولا کے نزدیک کونال گاؤں میں ہے۔ نثار عالم اس ہفتے کے آغاز میں اپنی والدہ اور بہن کے ہمراہ ایک خاندانی تقریب میں شرکت کے لیے دالکھولا آیا تھا۔ این آئی اے نے اس کی موبائل ٹاور لوکیشن کی مدد سے اس کی موجودگی کا سراغ لگایا اور مغربی بنگال پولیس کے تعاون سے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے اسے جمعہ کی شب گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد ابتدائی پوچھ گچھ اسلام پور تھانے میں کی گئی، جس کے بعد ملزم کو مزید تفتیش کے لیے سلیگوڑی منتقل کر دیا گیا۔ امکان ہے کہ ایجنسی ٹرانزٹ ریمانڈ حاصل کرنے کے بعد اسے دہلی لے کر آئے گی۔ کونال گاؤں کے چند رہائشیوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے نثار عالم کی گرفتاری پر حیرت کا اظہار کیا۔ مقامی افراد کے مطابق، نثار اور اس کا خاندان کئی برس پہلے لدھیانہ منتقل ہو گیا تھا، تاہم وہ گاؤں میں موجود اپنے قریبی رشتہ داروں سے رابطے میں رہتا تھا اور وقتاً فوقتاً یہاں آتا تھا۔ پڑوسیوں کے بقول، وہ خوش اخلاق اور نرم گفتار نوجوان کے طور پر جانا جاتا تھا۔ خیال رہے کہ دہلی دھماکہ کیس کے بعد سے فرید آباد میں واقع الفلاح یونیورسٹی تحقیقاتی اداروں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران پولیس اور مرکزی ایجنسیوں نے یونیورسٹی کیمپس اور اس سے وابستہ کئی مقامات کا معائنہ کیا ہے اور اب تک 52 سے زائد ڈاکٹروں اور طلبہ سے پوچھ گچھ کی جا چکی ہے۔ تفتیشی اہلکار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا دھماکے میں استعمال ہونے والے مواد، ممکنہ روابط یا سازش کے کسی عنصر کا یونیورسٹی یا اس کے طلبہ سے کوئی تعلق بنتا ہے یا نہیں۔ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے نزدیک ہوئے دھماکے میں 10 افراد کی ہلاکت اور درجنوں کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوچکی ہے۔ واقعہ کے بعد سے مرکزی تفتیشی ایجنسیاں مختلف ریاستوں میں چھاپے مار رہی ہیں اور ممکنہ نیٹ ورک کی جانچ کر رہی ہیں۔ این آئی اے کے مطابق نثار عالم کی گرفتاری سے کیس کی تفتیش میں چند اہم معلومات ملنے کی امید ہے۔ اس کے فون ڈیٹا، روابط اور سفر کی تفصیلات کا تکنیکی تجزیہ جاری ہے، جس کی بنیاد پر مزید گرفتاریوں اور انکشافات کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

آتشزدہ عمارت میں اگر غیر قانونی تعمیرات کا ثبوت ملا تو اسے گرادیا جائے گا: میئر

کولکاتا، 15 نومبر: عذرا اسٹریٹ کے ایک کثیر منزلہ عمارت میں آتشزدگی کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ کلکتہ کے میئر فرہاد حکیم اور فائر منسٹر سوجیت باسو جائے وقوعہ کا معائنہ کررہے ہیں۔ آتشزدگی کے واقعے میں کثیر المنزلہ عمارت کا آگ بجھانے کا نظام ایک بار پھر سوالوں کی زد میں ہے۔ میئر نے کہا کہ شکایات کی تحقیقات کے بعد اگلے ہفتے اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ آج جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کے بعد میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ "اس کثیر المنزلہ عمارت میں بجلی کی بہت سی تاروں میں گڑبڑ میں دیکھی گئی ہیں، میں سی ای ایس سی، فائر ڈیپارٹمنٹ، بزنس ایسوسی ایشن، میونسپلٹی، پولس کے ساتھ میٹنگ کروں گا۔ تاکہ بڑابازار میں کاروبار کرنے والے اسے صحیح طریقے سے انجام دے سکیں۔ یہ دیکھنا ہر کسی کی ذمہ داری ہے کہ محکمہ فائر کو آگ پر قابو پانے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ جلی ہوئی کثیر المنزلہ عمارت بہت پرانی ہے۔ ناراض کونسلر سنتوش پاٹھک کا دعویٰ ہے کہ کم از کم بائیس بار آگ لگ چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ ایک گنجان علاقہ ہے۔ یہاں 22 آگ لگ چکی ہیں۔ میں نے فائر ڈپارٹمنٹ اور پولس کمشنر کو آگ لگنے کے خطرے کے بارے میں کئی بار لکھا ہے۔ میں نے سب کو بتایا؟ لیکن اس کا کوئی حل نہیں ہوا ہے۔ میرے پاس کاغذات ہیں، کچھ بھی ٹھیک سے نہیں ہوا ہے۔" تاہم میئر فرہاد حکیم نے ان کے الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جب تک کولکاتا میونسپل کارپوریشن بلڈنگ ڈپارٹمنٹ تحقیقات نہیں کرتا اس وقت تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کثیر المنزلہ عمارت میں غیر قانونی تعمیرات ہوئی ہیں یا نہیں۔ میئر کے مطابق ''یہ غیر قانونی ہوسکتا ہے، میں اسے چیلنج نہیں کر رہا، یہ نہیں معلوم کہ اتنی بڑی عمارت میں کون کیا کر رہا ہے۔ جب یہ چیزیں ہوئیں تو کسی نے اطلاع نہیں دی۔ گھر 100-150 سال پرانا ہے، اس لیے میں ابھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ کتنی تعمیرات قانونی ہیں یا غیر قانونی۔ میں تب ہی کہوں گا جب محکمہ بلڈنگ کے لوگ پہلے آئیں گے۔'' میئر نے واضح کیا کہ ثبوت ملنے پر غیر قانونی تعمیرات کو گرا دیا جائے گا۔ آگ لگنے سے تاجروں کا کافی نقصان ہوا ہے۔ کیا ریاستی حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہوگی؟ کیا انہیں مالی امداد دی جائے گی؟ میئر کا دعویٰ ہے کہ تاجر ایسوسی ایشن کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی کہ کتنا نقصان ہوا ہے۔ اس کے بعد ہی ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ اجرا اسٹریٹ جیسے پر ہجوم علاقے میں آگ کیسے لگی یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ فائر منسٹر سوجیت باسو نے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ جب تک فرانزک نہیں ہوجاتا آگ کس وجہ سے لگی۔ تاجروں سے ان کی التجا ہے، "کاروبار کریں، ریاستی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ آگ بجھانے کا نظام درست رکھیں۔

ھائی کورٹ کا تاریخی فیصلہ

اب سے نابالغوں کو بھی پیشگی ضمانت کا حق ملے گا

کولکاتا، 15 نومبر: بڑی بنچ میں اختلاف کے باوجود کلکتہ ہائی کورٹ نے کسی بھی جرم کے ملزم نابالغوں کے لیے پیشگی ضمانت کے حق کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ کو ایک نابالغ کے خاندان کی طرف سے دائر کردہ ایک مقدمے میں یہ فیصلہ دیا۔ اسی مناسبت سے قانونی برادری کا ماننا ہے کہ تین ججوں کی لارجر بنچ کا یہ حکم تاریخی ہے۔ کیونکہ اب تک، گرفتاری کے بعد انہیں ضمانت پر رہا کیا جائے گا یا نہیں، یہ جووینائل بورڈ کے ارکان پر منحصر تھا۔ لیکن نابالغوں کو جووینائل جسٹس بورڈ میں پیشگی ضمانت یا تحفظ نہیں ملتا تھا۔ عدالتی ذرائع کے مطابق اگر بالغ افراد شکایت کے تناظر میں پیشگی ضمانت کی درخواست دے کر یہ تحفظ حاصل کر سکتے ہیں تو نابالغوں کو کیوں نہیں۔ درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ بچے کو اپنے والدین اور خاندان کے ساتھ رہنے کا حق حاصل ہے۔ اگر وہ اس حق سے محروم ہے تو اس کے شہری حقوق سلب کیے جارہے ہیں۔ حالانکہ اس سے قبل ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے نابالغوں کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کردی تھی۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے کیس ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ میں چلا گیا۔ وہیں، ڈویژن بنچ کے دو ججوں نے نابالغوں کی پیشگی ضمانت پر اختلاف کیا۔ جس کے نتیجے میں کیس کو نمٹانے کے لیے لارجر بنچ تشکیل دیا گیا۔ عدالت نے جسٹس جوئے سین گپتا، جسٹس تیرتھنکر گھوش اور جسٹس بیواس پٹنائک کی بنچ پر 2021 سے اب تک چار سال تک سماعت کے بعد جمعہ کو یہ فیصلہ آیا۔ آج بھی جسٹس سین گپتا اور جسٹس گھوش نے نابالغوں کی پیشگی ضمانت کی درخواست کے حق میں ووٹ دیا، لیکن جسٹس پٹنائک نے اس کی مخالفت کی۔ چونکہ تین رکنی بنچ کی اکثریت نے حق میں ووٹ دیا اس لیے اس فیصلے کے نتیجے میں اب سے کوئی بھی معمولی ملزم پیشگی ضمانت کی درخواست دے سکے گا۔ مرکز اور ریاست نابالغوں کے شہری حقوق کے تحفظ کے وکالت کے ساتھ کیس کی سماعت کرے گی۔

مرکز 100 دن کے کام کو شروع کرنے کے معاملے پر بھی وقت ضائع کررہا ہے

مرکز نے ایک بار پھر کارروائی کی رپورٹ مانگی

کولکاتا، 15 نومبر: عدالتی حکم کے باوجود ریاست کو 100 دن کا کام شروع کرنے اور اس کے بقایا جات حاصل کرنے میں شک ہے۔ ذرائع کے مطابق، چونکہ مرکزی وزارت دیہی ترقی نے ایک ماہ کے اندر دوبارہ 'کارروائی کی رپورٹ' طلب کی ہے، عبنو کو لگتا ہے کہ مرکز ایک طرف بقایا جات کو روک کر اور دوسری طرف 100 دن کا کام شروع کرنے میں تاخیر کر کے وقت ضائع کررہا ہے۔ مرکز کی طرف سے دی گئی 'کارروائی کی رپورٹ' کا جواب انتظامی طور پر دیا جانا چاہیے وہ دیا جائے گا۔ لیکن عبنو کے اعلیٰ افسران کو یہ نہیں لگتا کہ مرکز اس سے مطمئن ہوگا۔ ان کے مطابق اس طرح کے خطوط کا جواب اس سے پہلے بھی کئی بار وضاحتوں کے ساتھ بھجوایا جا چکا ہے۔ 140 سے زیادہ مرکزی ٹیموں نے ریاست کے مختلف اضلاع میں صورتحال کی جانچ کی ہے۔ انہوں نے متعلقہ وزارتوں کو رپورٹ بھی دے دی ہے۔ تب بھی عدالت میں ریاست کا مطالبہ برقرار ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو 100 دن کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سب کے باوجود تازہ رپورٹ طلب کرنے میں مرکز کا رویہ واضح ہوگیا ہے۔ اس صورت میں، اگر رپورٹ دیہی ترقی کی وزارت کو بھیجی جاتی ہے، تو یہ صرف وقت ضائع کرنے کی کوشش ہے۔ سیاسی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ریاستی اسمبلی کے انتخابات ایک سال بعد ہونے والے ہیں۔ اس لیے بی جے پی سیاسی وجوہات کی بنا پر اس سے پہلے پیسہ ادا کرنا چاہتی ہے۔ اس لیے تازہ رپورٹ بھیجی گئی ہے۔ عبنو کا دعویٰ ہے کہ مرکز پہلے بھی کئی بار اس کی وضاحت کر چکا ہے۔ اب 'شفافیت' اور مالیاتی نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کے بارے میں نئی رپورٹ مانگنے کی ضرورت نہیں ہے، مرکز کا دعویٰ مکمل طور پر بے بنیاد ہے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے سیاحوں کیلئے خصوصی کلکتہ درشن

واک اینڈ لرن، موسم سرما کی سیر کے لیے ایک پرکشش پیکج

کولکاتا، 15 نومبر: ''کلکتہ! تم بھی چل کر کلکتہ کو دیکھو! آپ بھی کلکتہ کے بارے میں سوچیں، تم جاؤ گے یا نہیں، میرے ساتھ جاؤ گے!'' پرانی فلم کے اس گانے کے سین نے ہمیں کلکتہ کو نئے سرے سے پہچاننا سکھایا۔ ہمارے شہر کے ارد گرد بہت سی چیزیں ہیں، لیکن ہم کلکتہ کے بارے میں کتنا جانتے ہیں! جو ہمیں اس کی تاریخ کو پہچاننا اور جاننا سکھاتا ہے! اس بار سردیوں کے موسم کے آغاز پر محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے 'کلکتہ درشن' شروع کرنے جا رہا ہے۔ دسمبر کے اوائل میں سیاحوں کو شہر اور اس کے مضافات کے نظارے دکھائے جائیں گے اس ٹور میں ایک گائیڈ بھی ہوگا۔ وہ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو اے سی بس میں شہر کے گرد گھمائے گا۔ یہ پیکج ٹور سنیچر اور اتوار اور کسی بھی سرکاری تعطیلات پر اے سی وولوو بسوں میں کیا جائے گا۔ محکمہ کے مطابق دو پیکجز ہیں۔ ایک ایکو پارک سینٹرک ٹور ہے۔ دوسرا کالی گھاٹ پر مرکوز ہے۔ ایکو پارک کے دورے میں ایکو پارک، مدرز ویکس میوزیم، نیو ٹاؤن ہرینالیہ، مشتیجب، ایکو اربن ویلیج، بسوا بنگلہ گیٹ، نذرل تیرتھ جیسے کئی دیگر دلچسپ مقامات دکھائے جائیں گے۔ دوسرے پیکیج میں وکٹوریہ، نیشنل لائبریری، جیل میوزیم، میوزیم، ایڈن، ہوڑہ فلاور بازار، ہوڑہ برج، ٹرام میموریل، پرنسپ گھاٹ، نندن جیسے کئی دیگر مقامات دکھائے جائیں گے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق دو طرح کے ٹکٹ ہوں گے۔ اس میں مقامات پر داخلے کے لیے بس کا کرایہ بھی شامل ہے۔ اور جو لوگ اندر جا کر تمام مقامات نہیں دیکھنا چاہتے ان کے لیے ٹور کے لیے صرف بس کا کرایہ ہے۔ بس میں ناشتہ بھی دیا جائے گا۔ تاہم ابھی تک اس کا کرایہ طے نہیں ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس پیکج کے لیے ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے تین طریقوں سے انتظامات کیے جائیں گے۔ ابھی کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مسافر ایسپلانیڈ میں ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے مین ٹکٹ کاؤنٹر سے اور محکمہ ٹرانسپورٹ کی ویب سائٹ سے ٹکٹ بک کر سکیں گے۔ تاہم، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی بات چیت جاری ہے کہ یاتری ساتھی ایپ کے ذریعے ٹکٹ بک کیے جاسکیں۔ محکمہ کے ایک اہلکار کے مطابق سب کچھ تقریباً طے پا گیا ہے۔ تاہم، کئی مقامات پر داخل ہونے کے ٹکٹ ابھی تک آن لائن بک نہیں کیے جاسکتے ہیں۔ نتیجتاً وہاں ٹکٹوں کی بکنگ کے طریقہ کار پر بات چیت جاری ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک اہلکار کے مطابق موسم سرما شروع ہوتے ہی سیاح یہاں اور وہاں کا سفر کرتے ہیں تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ اس کلکتہ کے اندر چھپا ایک اور کلکتہ دکھائے گا جو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہتا ہے۔ اس دورہ کا آغاز صبح سے شروع ہوگا۔ اس کے علاوہ بہت سے غیر ملکی بھی اس وقت کلکتہ دیکھنے آتے ہیں۔ یہ منصوبہ بھی ان کو ذہن میں رکھ کیا جارہا ہے۔ ایک اہلکار کے مطابق بہت سے لوگ سردیوں کی میٹھی دھوپ میں گھومنے نکلتے ہیں۔ لیکن یہ پیکج ایسا ہے کہ انہیں ایک ہی دن ایک سے زیادہ جگہوں کا دورہ نہ کرنا پڑے۔ ہر سال محکمہ ٹرانسپورٹ کی طرف سے شروع کی جانے والی پوجا پر کرما بھی لوگوں کے دل جیت لیتی ہے۔ اور خیال کیا جارہا ہے کہ یہ سرمائی شہر کا دورہ بھی لوگوں کے لیے قابل قبول ہوگا۔

☆

سائبر کے ذریعہ بیرون ملک ملازمت کا لالچ

سی بی آئی حال میں میانمار اور تھائی لینڈ میں اس گینگ کے سراغ لگایا

کولکاتا، 15 نومبر: بیرون ملک ملازمتوں کے نام پر 'سائبر فراڈ' کا جال پھیل گیا ہے۔ اگر کوئی نوجوان اس جال میں پھنس جائے تو وہ 'سائبر فراڈ' کا شکار بن جائے گا۔ اس سے قبل یہ گینگ کمبوڈیا میں پایا گیا تھا۔ اب میانمار اور تھائی لینڈ میں 'سائبر غلاموں' کے گروہ کے سراغ ملے ہیں۔ سی بی آئی نے اس سلسلے میں ملک کے نوجوانوں کو خبردار کیا ہے۔ ساتھ ہی ریاستی پولس کو بھی خبردار کیا جا رہا ہے تاکہ بین الاقوامی سائبر کرائم گینگ اس ریاست کے کسی نوکری کے متلاشی کو بیرون ملک نوکریوں کا لالچ دے کر 'سائبر غلام' بنا سکے۔ سی بی آئی اور پولیس ذرائع کے مطابق اس سے قبل کمبوڈیا میں اس بین الاقوامی سائبر کرائم گینگ کے سرگرم ہونے کی خبریں آئی تھیں۔ آہستہ آہستہ اس ملک سے سائبر مجرم میانمار اور تھائی لینڈ چلے گئے۔ وہ ملازمت کے متلاشی افراد کو بیرون ملک پرکشش ملازمتوں کا لالچ دے کر پہلے ملک سے باہر بلاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کینیڈا، امریکہ، کسی بھی یورپی ملک یا مشرق وسطیٰ میں بھی بڑی رقم کے لیے نوکریوں کی پیشکش کی جاتی ہے۔ اس کے لیے سائبر کرائم گینگ بنیادی طور پر سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کا ہر کام بھی مختلف طریقوں سے آن لائن کی جاتی ہے۔ جرائم پیشہ گروہوں کے ایجنٹ بھی ہیں۔ یہ ایجنٹ اس ریاست سمیت ملک کے مختلف شہروں اور اضلاع میں گھومتے ہیں اور ملازمت کے متلاشیوں کو لالچ دیتے ہیں۔ جیسے ہی کوئی بیرون ملک بڑی رقم کے لیے کام کرنے پر راضی ہوتا ہے، گروہ کی جانب سے پاسپورٹ اور جعلی ویزوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر انہیں دوسرے ممالک میں نوکریوں کا لالچ دیا جاتا ہے، نوکری کے متلاشی افراد کو ہوائی جہاز کے ذریعے تھائی لینڈ یا میانمار لایا جاتا ہے۔ ان دونوں ممالک میں کئی فرضی کال سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ ملازمت کے متلاشی افراد کو بتایا جاتا ہے کہ انہیں پہلے میانمار میں تربیت دی جائے گی۔ بعض اوقات انہیں کسی شاندار دفتر میں بھی لے جایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے بعد نوکری کا متلاشی مایوس ہوجاتا ہے۔ کیونکہ، وہ جعلی کال سینٹرز میں کام کرتے ہیں۔ وہ لفظی طور پر قید ہیں اور 'سائبر غلاموں' میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ انہیں جعلی کال سینٹرز میں تربیت دی جاتی ہے۔ ان کے سامنے اسکرپٹ لکھا ہوا ہے۔ اس کے مطابق، 'آقاؤں' کی ہدایات کے مطابق، 'سائبر غلاموں' کو ڈیجیٹل گرفتاری کی دھمکی دینا ہوگی۔ ان 'سائبر غلاموں' کو مختلف جگہوں پر قرضوں، سرمایہ کاری یا ڈیٹنگ کے نام پر بلانا پڑتا ہے۔ ان کا کام عام لوگوں کو سمجھانا ہے۔ 'آقا' اپنے بینک کھاتوں سے پیسے لیتے ہیں۔ لیکن کئی بار 'سائبر غلام' اپنے کام میں کامیاب نہ ہونے کی صورت میں انہیں اذیتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ انہیں گھروں میں قید کرکے مارا پیٹا جاتا ہے۔ انہیں کھانا نہیں دیا جاتا۔ انہیں پانی تک نہیں دیا جاتا۔ خوراک صرف اس صورت میں فراہم کی جاتی ہے جب وہ 'ٹارگٹ' کو پورا کرسکیں۔ اس طرح، یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہر ملازمت کے متلاشی کو طویل عرصے تک 'سائبر غلام' رہنا پڑتا ہے۔ سی بی آئی ذرائع نے بتایا کہ بیرون ملک انسانی اسمگلنگ کے ذریعہ 'سائبر غلام' بنانے کے کئی معاملات کی جانچ کی گئی ہے۔ وزارت خارجہ کے ذریعے کچھ نوجوانوں کو میانمار سے بازیاب بھی کرایا گیا ہے۔ دو ایجنٹوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس کے بعد سی بی آئی نے وارننگ جاری کی ہے۔ جب بیرون ملک ملازمت کا موقع پیدا ہوتا ہے، تو ملازمت کے متلاشیوں کو روزگار ایجنسی سے لے کر ویزا تک سب کچھ چیک کرنا چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو ملازمت کے متلاشی اس ملک کے سفارت خانے سے رابطہ کریں جہاں انہیں کام کے لیے بھیجا جارہا ہے۔ پولیس نے کہا کہ ریاست کے نوجوانوں کو بھی اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر خبردار کیا جارہا ہے۔

☆

سی بی آئی 'بے شرم'، ابھیا کی ماں کا غصہ پھوٹا

تفتیشی افسر رو پڑی، کہا 'میں بھی ماں ہوں'

کولکاتا، 15 نومبر: آر جی کار کیس کی سماعت کے دوران متاثرہ کی ماں نے سی بی آئی کو 'بے شرم' قرار دیتے ہوئے اس پر طنز کیا۔ یہ سن کر سی بی آئی کے تفتیشی افسر روتے ہوئے کمرہ عدالت سے باہر آئی اور کہا کہ میں بھی ماں ہوں۔ آج جمعہ کو سیالدہ کی عدالت میں آر جی کار کیس کی سماعت ہوئی۔ اس کیس کی سماعت میں وکلاء واقعے کے گواہ ہیں۔ دوسری طرف مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے آج کیس کی سماعت کے دوران ساتویں اسٹیٹس رپورٹ پیش کی۔ یہی نہیں متاثرہ کی والدہ نے آر جی کار کیس میں خفیہ بیان دینے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر سی بی آئی آر جی کار کیس کی جانچ کر رہی ہے۔ اس معاملے کی سماعت میں مرکزی تفتیشی ایجنسی کو کئی بار سوالات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہاں تک کہ متاثرہ کے اہل خانہ نے سی بی آئی کی تحقیقات پر براہ راست سوال اٹھائے ہیں۔ آج سیالدہ عدالت میں متاثرہ کے خاندان نے سی بی آئی کے تفتیشی عمل پر سوال اٹھائے۔ متاثرہ کے والد نے جج سے کہا، "سی بی آئی مجرم کو بچانے کے لیے جو کچھ بھی کررہی ہے وہ کررہی ہے۔ وہ ایک بڑی تفتیشی ایجنسی ہے۔" اس نے عدالت سے یہاں تک شکایت کی کہ سی بی آئی کے تفتیشی افسر نے ان کے فون کا جواب نہیں دیا۔ متاثرہ کے والد نے جج سے شکایت کی، "میں دہلی گیا، اعلیٰ حکام سے بات کرنے کے بعد، تفتیشی افسر نے مجھے کیس چھوڑنے کو کہا۔ سی بی آئی نے کہا کہ اس کے بارے میں عدالت کو مطلع کرنے کے بعد اضافی چارج شیٹ پیش کی جائے گی۔" تاہم جج نے متاثرہ کے اہل خانہ سے یہ جاننا چاہا کہ آیا واقعہ کے دن کوئی اہم چیز ملی ہے۔ تاہم ابھیا کی ماں نے عدالت کو بتایا کہ وہ ایک خفیہ بیان کے ذریعے یہ بتانا چاہتی ہیں۔ اتنا ہی نہیں اس نے سماعت کے دوران سنسنی خیز دعویٰ بھی کیا۔ سماعت کے وقت کا حوالہ دیتے ہوئے ابھیا کی ماں نے کہا، "تفتیشی افسر نے ابھیا کے والد کو سکھایا کہ تفتیش کے دوران کیا کہنا ہے۔" اور اس بحث اور جواب کے دوران، ابھیا کی ماں، جو عملی طور پر پرجوش تھی اور سی بی آئی کی طرف انگلی اٹھاتے ہوئے تبصرہ کیا، "وہ بالکل بے شرم ہیں۔" جج نے صورتحال کو قدرے پرسکون کرنے کی کوشش کی۔ اس نے کہا باہر جا کر بات کرو۔ اس کے بعد سی بی آئی کے تفتیشی افسر کو روتے ہوئے عدالت سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس وقت ان کا تبصرہ تھا، ''میں بھی ماں ہوں۔''

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال :ڈاکٹر صاحب۔ پورے جسم میں چربی کی زیادتی کہیں بھی بڑا مسئلہ ہے اسی سے موٹاپا بھی بڑھتا ہے۔ اگر یہ چربی جگر پر چڑھ جائے تو اس کے کیا اثرات ہوں گے اس سے پیدا شدہ امراض کیا ہوں گے اور دوائیں کیا ہوں گی۔ جگر کی چربی کم کرنے کی دوا بھی کالم میں تحریر فرمائیں۔ وقاص انصاری، اکڑا روڈ، مٹیابرج۔

جواب :جگر کے عام امراض کے علاوہ بعض بیماریاں ایسی ہیں جو زندگی کے لئے خطرہ بن سکتی ہیں ان بیماریوں کی بڑی وجہ آلودہ پانی اور ناقص یا غیر معیاری غذا کا استعمال بھی ہے۔ انسانی جسم میں جگر کئی اہم کام انجام دیتا ہے۔ جگر کا کام نظام ہاضمہ کو درست رکھنا اور جسم کا حصہ بننے والی خوراک سے فاسد مادے علیحدہ کر کے دل کو صاف خون مہیا کرنا بھی ہے۔ یہ ہماری خوراک سے مختلف قسم کے توانائی کو الگ کر کے جمع کرتا ہے۔ ہارمونز کے نظام کو بھی جگر مدد فراہم کرتا ہے۔ اس کی خرابی سے انسانی جسم کے دوسرے اعضاء بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ یہ ہماری خوراک سے مختلف قسم کی توانائی کو الگ الگ کر کے جمع کرتا ہے۔۔ ہندستان بھی جگر کے مختلف عام امراض کی ایک وجہ غیر متوازن خوراک اور کھانے پینے کی اشیاء کی تیاری اور استعمال میں حفظان صحت کے اصولوں کا خیال نہ رکھنا بھی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق علاج کی ناکافی سہولت ان بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہے۔ جگر کے امراض ایک مرض فیٹی لیور کا بھی ہے جو اس اہم عضو کو نقصان پہنچاتا ہے اور اس کی کارکردگی پر انتہائی برے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس بیماری میں جگر میں چربی کی تہہ جمنے لگتی ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ عضو اپنا کام درست طریقے سے انجام نہیں دے پاتا۔ یہ چربی چھوٹی چھوٹی گول گیندوں کی شکل میں خلیوں کے درمیان پھنس کر اس کے افعال کو متاثر کرتی ہے۔ ہیپا ٹائٹس، شوگر، بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کے علاوہ مٹاپا جسم میں وٹامن اور غذا کی کمی، دواؤں کا زیادہ استعمال اور پیٹ کے امراض میں فیٹی لیور کی وجہ بنتے ہیں۔ فیٹی لیور ہندستان جیسے ترقی پذیر ملکوں کا ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں انسانوں کو لاحق ہونے والا طبی مسئلہ ہے۔ اس کی وجہ سے جگر کی خلیوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس طبی مسئلے کا شکار جگر میں بڑی تعداد میں مردہ خلیوں کا ایک جال سا بننے لگتا ہے۔ یہ جگر کے خون کی روانی میں رکاوٹ بن جاتا ہے اور کئی جسمانی پیچیدگیاں جنم لینے لگتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس بیماری کی علامات کا ظاہر ہونے میں وقت لگتا ہے۔ عام طور سے اس کی پہلی علامت جسمانی کمزوری کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے جو مستقل نہیں ہوتی۔

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ ایسی صورت میں زیادہ تر افراد ڈاکٹر سے رجوع نہیں کرتے اور اسے معمولات زندگی انجام دینے کے دوران ہونے والی تھکن سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس کی دوسری اہم علامت پیٹ کے اوپری حصے میں درد کی شکایت ہے۔ یہ معمولی نوعیت کا درد ہوتا ہے جو عموماً پیٹ کی جانب اٹھتا ہے۔ اس بیماری کا شکار لوگ جب ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں وہ علامات جاننے کے لئے خون کے مختلف ٹیسٹ اور الٹراساؤنڈ کروانے کا مشورہ دیتے ہیں جس کے بعد فیٹی لیور کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ جگر کی بعض بیماریاں اسے آہستہ آہستہ ناکارہ بنا دیتی ہیں اور انسان موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس اہم عضو کو جزوی یا مکمل نقصان پہنچنے کی صورت میں اس کی تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ انسانی اعضا کی پیوند کاری اب نئی بات نہیں اور عطیہ شدہ جگر کی پیوند کاری بھی کی جا چکی ہے۔ پچھلے سال طب کی دنیا میں پہلی بار ایک مشین کی مدد سے عطیہ شدہ جگر کو انسانی جسم کے بغیر زندہ رکھنے کا تجربہ کیا گیا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی اور انسانی اعضا کی پیوند کاری کے مشہور کنگ کالج لندن کے طبی ماہروں کا کہنا ہے کہ اس مشین کی مدد سے جگر کو انسان کے جسم کے درجہ حرارت پر ۲۴ گھنٹے تک متحرک اور افعال انجام دینے کے قابل رکھا جاسکتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس عرصے میں خود کار مشین کی مدد سے جگر کے ٹوٹ پھوٹ کا شکار خلیوں کی مرمت بھی کی جاسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق انہوں نے اس مشین کے ذریعے زندہ رکھے گئے عطیہ شدہ جگر کو دو مریضوں کے جسم میں کامیابی سے منتقل کیا اور وہ تیزی سے صحت یاب ہونے لگے۔ برطانوی سائنسدانوں کی تیار کردہ اس مشین کا حجم ایک عام ٹرالی کے برابر ہے۔ اس مشین کی تیاری اور تجربات میں انہیں پندرہ سال کا عرصہ لگا ہے اس مشین میں لگی نلکیوں کے ذریعے مناسب مقدار میں آکسیجن اور خون جگر تک پہنچادیئے جاتے ہیں تاکہ انسانی جسم میں پیوند کاری کے قابل رہے۔ ۶۲ سالہ این کرسٹی کا جگر ہیپا ٹائٹس کے مرض کی جہ سے ناکارہ ہو چکا تھا اور ان کی زندگی کے لئے جگر کی پیوند کاری کی ضرورت بھی ایک عطیہ شدہ جگر کو اس مشین کے ذریعے زندہ رکھنے کے بعد این کرسٹی کے جسم کو منتقل کر دیا گیا۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مشین جگر کو زیادہ وقت تک محفوظ رکھنے کے لئے طب کی دنیا کا بڑا کارنامہ ہے۔ اور اسے مزید تجربات کے بعد گردے اور پھیپھڑے کی پیوند کاری کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندستان میں لوگوں میں جگر عطیہ کرانے کا شعور بیدار کر کے کئی انسانی زندگی بچائی جاسکتی ہے۔ Ginkago Biloba Q اور Chelidonum Q دونوں سے بیس بیس بوند روزانہ تین بار لیں۔

سوال :ڈاکٹر برکاتی صاحب! موسم برسات کے رخصت ہوتے ہی مچھر کی افزائش میں اضافہ ہوجاتا ہے شہروں کے علاوہ دیگر جگہوں پر جدید آلات ومشین نہ ہونے کے سبب ملیریا کی تشخیص میں دیر ہوجاتی ہے جس کے سبب اموات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ کئی برس پہلے ڈینگو نے میر وغالب کے شہر دہلی پر ایسا دھاوا بولا تھا کہ محمد بن تغلق ہوتا تو اس کے ہوش اڑ جاتے۔ مگر بعد از خرابی بسیار دہلی کو اس سے نجات ملی، اب بہار کے کچھ علاقوں میں ملیریا نے اودھم مچا رکھی ہے۔ میرا سوال ملیریا سے آگاہی کیوں ضروری ہے؟ اور ہومیو پیتھی میں اس کی کون سی دوا ہے؟ فیاض وارثی، پکری براواں، نوادہ، بہار۔

جواب :دنیا بھر میں روزانہ سینکڑوں مریض ملیریا کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ سبھی جانتے ہیں کہ انسداد علاج سے بہتر ہے لیکن ہم اپنی تیز رفتار زندگی میں احتیاط سے صرف نظر کرتے ہیں اور ملیریا کے مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ ملیریا کی بیماری قدرتی طور پر مچھر کی ایک قسم اینیوفلیز کی مادہ کے کاٹنے سے پھیلتی ہے۔ یہ مادہ مچھر کسی ملیریا سے متاثر شخص کو کاٹتی ہے۔ ملیریا کے جراثیم اس میں منتقل ہوتے ہیں اور یہ مچھر جب کسی تندرست شخص کو کاٹے تو اس شخص کے جگر میں یہ جرثومے ہفتوں مہینوں یا سالوں تک نمو پاتے ہیں جب ایک خاص تعداد میں جرثومے پیدا ہوجاتے ہیں تو ملیریا حملہ کر دیتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ خیال رہے کہ بچوں میں ملیریا ہونے کے زیادہ خطرات ہوتے ہیں ملیریا کی علامات عموماً مچھر کے کاٹنے کے چھ دن بعد نظر آنا شروع ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات اس کی علامت ظاہر ہونے میں ایک سال بھی لگ جاتے ہیں۔ علامات درج ذیل ہیں۔ بخار، سردی، سر درد، متلی، الٹیاں، پیچش شدید کمزوری، پٹھوں کا دکھنا، پیٹ کمر اور جوڑوں میں درد، کھانسی، گھبراہٹ وغیرہ ملیریا کے شدید حملہ میں اعصابی نظام بری طرح متاثر ہوتے ہیں علاوہ ان کے جسم میں شدید درد جلد پر خارش سرخ دھبے، ملیریا کی نشانیوں میں شامل ہیں۔ اگر مریض کو ان میں سے چند علامات دکھائی دیں تو ڈاکٹر کو دکھائیں ملیریا کا علاج فوراً کروانا چاہئے۔ بہت سی دیگر جراثیم اور بیماریاں بھی ملیریا جیسی علامتیں رکھتی ہیں۔ جن کی وجہ سے ملیریا کی تشخیص میں دیر لگ سکتی ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر میں ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے ساتھ کھلے آسمان کے سونے سے گریز کریں مچھر دانی استعمال کیا جائے اور مچھروں کو دور رکھنے والا تیل جسم پر لگایا جائے پورے بازوں والی قمیض پہنیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ ملیریا کے علاج کا جدید طریقہ بسا اوقات مریض میں انتڑیوں کی سوزش بھی پیدا کر دیتا ہے۔ اس سوزش کے مریض ملیریا کے بخار سے نکل کر ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ صرف مادہ مچھر ہی انسانوں کو کاٹتی ہے۔ اور ملیریا پھیلاتی ہیں۔ اگر ان کی تعداد میں کمی آئے تو اس سے ملیریا کے پھیلاؤ میں کمی آئے گی۔ ۲۰۱۶ میں میسا چیوسیٹس میں ایم آئی ٹی کے ٹیکنیکل انجینئرنگ کے شعبے میں پی ایچ ڈی کرنے والے طالب علم نے ایسی ڈیوائس تیار کی ہے جو صرف پانچ سکنڈ میں ملیریا کی تشخیص کرسکتا ہے جس کے مطابق ملیریا ایسا مرض ہے جس کی فوری تشخیص انتہائی ضروری ہے۔ اگر ابتدائی پانچ سے سات دنوں کے اندر اس کی تشخیص ہوجائے تو اس کا بروقت علاج کر کے مرض کو جان لیوا ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ ملیریا کی ہر وقت تشخیص کے لئے طالب علم کی تیار کردہ ڈیوائس جسے RAM یعنی ریپڈ اسمنٹ آف ملیریا کا نام دیا گیا ہے۔ خون کے ایک قطرے کے ذریعہ صرف پانچ سکنڈ میں ملیریا کی تشخیص کرسکتی ہے۔ دور دراز کے دیہاتوں علاقوں میں ملیریا پیرا سائٹ کی تشخیص انتہائی مشکل ہے کیوں کہ وہاں جدید لیبارٹریاں موجود نہیں ہوتیں جب کہ اس ڈیوائس کی مدد سے کہیں بھی ماہرین کے بغیر ملیریا کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ اس پر خون کا ایک قطرہ رکھا جاتا ہے جو کہ چند سکنڈ میں ملیریا ہونے کا مثبت یا منفی اشارہ دے دیتی ہے۔ اس ڈیوائس کی قیمت صرف ۱۰۰ امریکی ڈالر مقرر کی گئی ہے تاکہ یہ زیادہ لوگوں کو دسترس میں رہے۔ یہ ڈیوائس بیٹری سے کام کرتی ہے۔ جو کہ اس کا استعمال مزید آسان بنا دیتی ہے۔ ملیریا کی تشخیص اب اسمارٹ فون کے ذریعے امریکی طالب علموں کی ایک ٹیم نے اسمارٹ فون کے ذریعے ایک ایسی اپلیکیشن تیار کی ہے جس کی مدد سے دور دراز علاقوں میں طبی عملہ موقع پر ہی ملیریا جیسی بیماری کی تشخیص کے قابل ہوسکے گا۔ مائیکروسوفٹ نے نویں سالانہ Imagine cup کے لئے مالی مدد فراہم کرتے ہوئے طالب علموں سے کہا تھا کوئی ایسی ایجاد سامنے لائیں جس کی مدد سے ایسی دنیا میں دشوار گزار مراحل کا حل ممکن ہوسکے۔ جہاں فوری طور پر مدد فراہم کرنا ممکن نہ ہو۔ اس ٹیم نے جو سوفٹ ویئر بنایا ہے اس کے لئے مائیکروسکوپک لینز کا ہونا ضروری ہے۔ اور آج کل قریب سبھی اسمارٹ فونز میں یہ لینز نصب ہوتا ہے۔ Gibcau کہتے ہیں کہ ان کا ایجاد کیا ہوا سوفٹ ویئر خون کے نمونے کی تصویر لے گا۔ اور ڈیٹا پروسیس کرنے کے بعد موقع پر ہی بتا دے گا کہ نمونے میں ملیریا کا جراثیم موجود ہے کہ نہیں۔ اس ٹیسٹ سے یہ بھی معلوم ہوسکے گا کہ ملیریا کی شدت کیا ہے اور اسے کیسے ٹریٹ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے اس سوفٹ ویئر میں مزید جدت پیدا کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ یہ ہر دور دراز علاقے میں یا ڈاکٹر کو بہترین طریقے سے مختلف بیماریوں کے بارے میں معلومات فراہم کرسکے اور معالج کو بروقت علاج کرنے میں سہولیات حاصل ہو اور بروقت علاج سے مریض کو بھی جلد راحت محسوس ہو Malaria Off 1m بارہ خوراک روزانہ تین بار دیجئے۔

مفتی ثناء المصطفی امجدی......فکروفن کے در نایاب

(مفتی محمد شاھدالقادری)
جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال)

اللہ تعالی نے اپنے پیارے محبوب دانائے غیوب فخر موجودات نبی محتشم کی امت کی رہبری کیلئے آئمہ مجتہدین وعلماء وصلحاء و اتقیاء وصوفیاء ومفکرین ومدبرین جس خطہ ارضی پر جس کی جیسی ضرورت پڑی دنیا میں بھیجتا رہا اور یہ تسلسل تا قیامت قائم رہے گا۔

مدینۃ العلماء سرزمین گھوسی (ضلع مئو۔ یوپی) جسے عارف حق آگاہ۔ صدر الشریعہ۔ بدرالطریقہ۔ فقیہ اسلام۔ افقہ الفقہا حضرت علامہ مفتی امجد علی حنفی قادری رضوی اعظمی علیہ الرحمہ کی ذات بابرکات کی نسبت سے معروف ہے۔ آپ کا گھرانہ علم وفن کا خور گر تھا اور ہے۔ آپ نے فقہ حنفی کے فروغ میں حصوں میں " بہار شریعت" نامی کتاب ترتیب دی۔ یہ کتاب فقہ حنفی کے مفتی بہ اقوال کا عظیم مجموعہ اور فقہی جزئیات کا بڑا خزانہ ہے۔ یہ کتاب اپنوں اور غیروں کے مطالعے کی میزوں کی زینت ہے۔ آسان لب ولہجہ اور اسلوب میں متانت نمایاں ہے۔ آپ کی دوسری اہلیہ سید وسرے شہزادے فقیہ اہلسنت۔ ممتاز الفقہا۔ مفتی ثناء المصطفی قادری رضوی امجدی قدس سرہ۔ تلمیذ حضور مفتی اعظم ہند محدث بریلوی قدس سرہ وتلمیذ حافظ ملت محدث مراد آبادی عظیم بارگاہوں کے خاص تربیت یافتہ تھے۔ مجاہد ملت محدث اڑیسہ کی معیت میں رہ علم مناظرہ کی تربیت حاصل کی۔ ذھن اخاذ تھا۔ گھریلو تربیت عمدہ رہی۔ ایام طفولیت میں حضرت والد ماجد داغ مفارقت دے گئے۔ والدہ ماجدہ نے اپنی آغوش محبت میں طفلانہ زندگی کو سعادت بخشی۔ علم وفضل کے ستارہ بن کر ہند کی سرزمین پر چھا گئے۔ آپ نے بنگال اور اڑیسہ کے مختلف مدارس میں علمی فیضان تقسیم کیا۔ اس کے بعد مغربی بنگال کا مرکزی علمی قلعہ " دارالعلوم ضیاء الاسلام " ضلع ہوڑہ بنگال کو رونق بخشی۔ مہتمم اور شیخ الحدیث کے منصب پر فائز ہوئے سینکڑوں طلبائے علوم نبوت نے آپ کی بارگاہ میں زانوئے تلمذ طے کیا علوم قرآن و حدیث سے فیضیاب ہوئے۔ آپ کے تدریسی ایام بہت خوشنما تھے۔ فکری بالیدگی سے سرشار تھے۔ طلبائے کرام درس بخاری شریف کے وقت مکمل تندہی سے حاضری دیا کرتے تھے۔ فکری توانائی سے درس آپ کی کلاس کا طرہ امتیاز تھا۔ طلباء بہت مانوس رہا کرتے تھے۔ خطابت کی دنیا میں بھی آپ کا سکہ رواں دواں تھا۔ اسلوب خطابت اچھوتا اور نرالا تھا۔ تقریروں میں اسلاف کی جھلک ہویدا رہا کرتی تھی۔ طرز خطابت میں تنوع اور متانت کا امتزاج ہوا کرتا تھا۔ میدان مناظرہ میں بھی اتھارٹی حاصل تھی۔ مدمقابل جواب میں ناکام نظر آتا۔ اس فن میں حضور مجاہد ملت محدث اڑیسہ کے خاص تربیت یافتہ تھے۔ راقم دانتون۔ کھڑک پور۔ ضلع مدنی پور بنگال کے مناظرہ میں شریک تھا۔ مدمقابل نے راہ فرار اختیار کی۔ آپ صدر مناظرہ اور مفتی مطیع الرحمن رضوی پورنوی صاحب بحیثیت مناظر موجود تھے۔ اللہ تعالی نے اہل حق کو سربلندی عطا فرمائی اور باطل کو خوار و رسوا کیا۔ آپ سلسلہ قادریہ رضویہ میں حضور مفتی اعظم ہند محدث بریلوی کے مرید و خلیفہ مجاز تھے۔ آپ نے پیری مریدی کو ذریعہ معاش نہ بنایا بلکہ وقت ضرورت روحانی سلسلہ سے لوگوں اپنا اسیر بنالیا کرتے تھے۔ ولی کامل کے شہزادے تھے۔ اس باوقار نسبت سے فائدہ اٹھا کر دنیا بنالیتے۔ لیکن آپ نے آخرت کو ترجیح دی۔ اور فکر دنیا کو تیاگ دیا۔ آپ نے آپ نے آخری سانس تک دارالعلوم ضیاء الاسلام سے خود کو جوڑے رکھا۔ (آپ کے حقیقی ماموں جان قائد اہلسنت رئیس التحریر علامہ ارشدالقادری علیہ الرحمہ اس ادارہ کے بانی ومئوسس تھے۔) مسلم پرسنل لا کانفرنس (بانی علامہ ارشدالقادری علیہ الرحمہ) کلکتہ کا جوٹ میل علاقہ کمرہٹی میں عظیم الشان سطح منعقد ہوئی۔ مردوخواتین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ حضرت علامہ عزیزاللہ مظہری علیہ الرحمہ نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں جہد مسلسل کی۔ اس کانفرنس کے بعد اہلسنت کی جانب سے درالقضاء کا قیام کمرہٹی میں عمل میں آیا۔ مفتی اعظم مغربی بنگال حضرت مفتی ثناء المصطفی امجدی علیہ الرحمہ ضلع ہوڑہ سے بحیثیت قاضی شرع تشریف لے جاتے۔ آپ کی ذات سے نہ جانے کتنے لاینحل مسائل حل ہوئے۔ دارالعلوم ضیاء الاسلام ہوڑہ کے دارالافتاء کے صدر مفتی تھے۔ فقہ میں ید طولی حاصل تھا۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہزاروں سے زائد فتاوی دیئے ہیں۔ کاش! کوئی روحانی فرزند ان تمام فتاوی کو جمع کر کے زیور طباعت سے آراستہ کر کے منظر نامہ پر پیش کردے تو امت مسلمہ ایک علمی خزانہ سے شرف یاب ہوجائے گی۔

آپ گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے۔ حسن اخلاق اور محبت و مئودت کے خوگر تھے۔ خانقاہ مارہرہ مطہرہ اور خانقاہ رضویہ بریلی شریف سے خصوصی لگاؤ تھا۔ آپ کو یہاں کے بزرگوں نے روحانی طور پر خوب نوزا۔ آپ شریعت وطریقت کے سنگم تھے۔ جماعت اہلسنت کا یہ عظیم پیشوا وقت عصر اپنے خالق حقیقی سے جاملا۔ آپ کے بڑے بھائی محدث کبیر علامہ مفتی ضیاء المصطفی امجدی صاحب قبلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ہزاروں کی تعداد میں علمائے کرام۔ مفتیان عظام اور اہل عقیدت نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ سرزمین ہوڑہ میں یہ واحد جنازے کی نماز تھی جس میں اتنی تعداد سوگوار شریک تھے۔ بٹرہ قبرستان ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ میں آسودہ خاک ہیں۔ ہم یہی کہیں گے۔ ایسی چنگاری بھی یارب اپنے خاکستر میں تھی۔ اللہ تعالی ان کی قبر کو بقعہ نور بنائے۔ آمین

پڑوسیوں کے حقوق کے مہم کے تعلق سے جماعت اسلامی ہند کی پریس کانفرنس

کولکاتا: (ساجد پرویز) ملک بھر میں جاری 'پڑوسیوں کے حقوق کی مہم' کے موقع پر، جماعت اسلامی ہند، مغربی بنگال شاخ نے صحافیوں اور میڈیا کے دوستوں کے لیے کولکاتا کے عبدالفتاح آڈیٹوریم میں ایک خصوصی میڈیا گیٹ ٹوگیدر کا اہتمام کیا۔
اس موقع پر تنظیم کے مرکزی سکریٹری مولانا عبدالرفیق، ریاستی صدر ڈاکٹر مسیح الرحمن، ریاستی ڈویزنل سکریٹری شاداب معصوم، ریاستی میڈیا سکریٹری مستفیض الرحمن اور صابر علی وغیرہ موجود تھے۔
مرکزی سکریٹری مولانا عبدالرفیق صاحب نے کہا کہ اسلام میں پڑوسی کے حقوق کی بہت اہمیت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوسیوں کے حقوق کو اتنی اہمیت دی کہ صحابہ کرام کو اندیشہ ہوا کہ کہیں پڑوسی بھی وارث قرار نہ پائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ہو یا غیر مسلم ہر پڑوسی کے ساتھ ہماری اخلاقی اور انسانی ذمہ داری ہے۔ پرامن معاشرے کے قیام کے لیے ضرورت کے وقت پڑوسیوں
ریاستی صدر ڈاکٹر مسیح الرحمن نے اپنی تقریر میں کہا کہ "منقسم، کشیدہ سماجی ماحول میں اپنے پڑوسی کے ساتھ ذمہ دارانہ رویہ ہی ہمدردی اور ہم آہنگی کی مضبوط بنیاد بنا سکتا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ جماعت کی اس ملک گیر مہم کے ذریعے لوگوں کو انسانی اقدار، باہمی تعاون اور پرامن بقائے باہمی سے روشناس کرانے کا اقدام کیا گیا ہے۔ میڈیا کے تعمیری کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری صرف خبریں پیش کرنا نہیں بلکہ انسانیت کی قدروں کو مضبوط کرنا بھی ہے۔

کانکی نارہ حمایت الغرباء ہائر سکنڈری اسکول میں مولانا ابولکلام آزاد کے یوم پیدائش کے موقع پر جشن "قومی یوم تعلیم"

کانکی نارہ حمایت الغرباء ہائر سکنڈری اسکول CABA MDTP کمپیوٹر سنٹر اور آر سی ایم سوسل اینڈ ڈیولپمنٹ سوسائٹی، کانکی نارہ کے زیر اہتمام مورخہ 11/ نومبر 2025 بروز منگل، بوقت 11/ بجے دن اسکول کے کمپیوٹر سنٹر میں ہندوستان کے جدید تعلیم کے معمار ومفکر اور ماہر تعلیم مولانا ابولکلام آزاد کے 137/ رویں یوم پیدائش کے موقع پر جشن "قومی یوم تعلیم" اور طلبا و طالبات کے اعزاز میں تقسیم اسناد و انعامات کا تقریب نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں متعدد تعلیمی، سیاسی و سماجی رہنما تشریف فرما ہوئے۔ پروگرام کا با ضابطہ آغاز ماسٹر عاطف جلیس (سابق این سی سی آفیسر، معلم اسکول ہذا و کمپیوٹر سنٹر انچارج) کے افتتاحی تقریر سے ہوئی۔ مقررین میں نورجمال صاحب (سی آئی سی ممبر بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی و صدر اسکول ہذا)، عبدالکریم انصاری (ٹیچر انچارج و سکریٹری اسکول ہذا)، سعادت علی بیگ (سابق ہیڈ ماسٹر سی ایم او ہائی اسکول، کولکاتا)، ماسٹر نعیم اختر (ٹیچر اسکول ہذا)، حشمت اللہ انصاری (سرپرست ہا سیکون ڈیزائن انڈیا، حاجی نگر) نے قومی یوم تعلیم و مولانا آزاد کی تعلیمی خدمات پر روشنی ڈالی۔
صدر جلسہ سعادت علی بیگ نے آر سی ایم سوسل اینڈ ڈیولپمنٹ سوسائٹی، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (نئی دہلی) اور NIELIT (چنڈی گڑھ) کے اشتراک کے اشتراک سے چلنے والے یک سالہ ڈپلومہ کورس ان کمپیوٹر اپلیکیشن، یک سالہ ڈپلومہ کورس ان اردو لینگو ویج اور یک سالہ سرٹیفیکیٹ کورس ان عربک لینگو یج برائے سیشن 2024-2025 کے پاس طلبا وطالبات کو بہتر، معیاری اور بامراد تعلیم کی حصولیابی کیلئے کئی کئی گھنٹے روزانہ کی مطالعہ و اسٹڈی پر صرف کرنے کی صلاح وترغیب دی۔
تقریب میں موجود تشریف فرما مہمانان کے بدست کمپیوٹر، عربی اور اردو کی سرٹیفکٹ سے طلبا و طالبات کو نوازا گیا۔ اخیر میں ماسٹر عاطف جلیس نے اسٹوڈنٹس اور سامعین پر مہمانان سے اظہار تشکر کیا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں اسکول کے کمپیوٹر اسٹاف فردوس جبیں (جونیئر فکلٹی)، راقم الحروف بشیر احمد (اردو ٹیچر و کمپیوٹر کلرک اسکول ہذا)، محمد صغیر احمد (معلم اردو ڈپلومہ، کوچنگ سنٹر) محمد فیصل فاروقی اور سارے طلبا و طالبات نے بھرپور تعاون کیا۔ (رپورٹ: بشیر احمد، کانکی نارہ)

برئی پاڑہ ایجوکیشنل سوسائٹی (فری کوچنگ) میں جشن یوم ولادت مولانا ابوالکلام آزاد

(سہیل نور) مورخہ 11 نومبر 2025 بروز منگل بعد مغرب برئی پاڑہ ایجوکیشنل سوسائٹی (اشتراک مغربی بنگال اردو اکاڈمی) کی جانب سے مولانا ابوالکلام آزاد (مجاہد آزادی، عظیم عالم ومفکر، فلسفی، شاعر، صحافی، مصنف) کے یوم ولادت کے موقع پر" قومی یوم تعلیم" کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مولانا سعد مظاہری نے فرمائی اور نظامت کے فرائض سوسائٹی کے سکریٹری سہیل نور نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ مہمان خصوصی کے طور پر خواجہ احمد حسین (سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی) اور مہمانان اعزازی میں بالترتیب سوز اختر (سنجیدہ شاعر)، نسیم اشک (معروف شاعر وادیب) اور امیت کمار (سیاسی رہنما) اسٹیج کی زینت میں اضافہ کیا۔ سوسائٹی کے سپروائزر محمد مشتاق اور کوچنگ کے طلباء وطالبات نے تمام مہمانوں کا استقبال شانہ زیب اور گلہائے عقیدت سے کیا۔ پروگرام کا آغاز غلام حسین کی تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے خوش الحانی انداز میں نعت پاک پڑھ کر محفل میں ایک روحانی سماں باندھ دیا۔ کوچنگ کے استاد محمد خالد نے اپنی سریلی آواز میں مشہور شاعر رئیس انصاری کی غزل" بیتے ہوئے لمحوں کو سوچا تو بہت رویا" پیش کی اور حاضرین کے کانوں میں رس گھول دیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سوز اختر نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ تعلیم کا مقصد سماجی، سیاسی، مذہبی شعور اور بیداری بھی ہے۔ اخلاق تصنع سے عاری ہو۔ تربیت سے خالی سفر میں حادثے طے ہیں۔ زندگی میں کامیاب ہونے کیلئے والدین اور اپنے اساتذہ کو رول ماڈل بنائیں۔ اس کے بعد امیت کمار نے کہا کہ تعلیم حاصل کرنا بے حد ضروری ہے کیونکہ صرف تعلیم سے ہی انسان کامیابی کی منزل طے کرسکتا ہے۔ نسیم اشک نے کہا کہ مولانا آزاد ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ آزاد کی پیدائش ایسی سرزمین پر ہوئی جو علم وحکمت کی جا ہے۔ خالص علمی وادبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آزاد تعلیم کے خواہاں تھے اور اس غرض سے انہوں نے دوسرے ممالک کا سفر بھی کیا۔ الہلال اور البلاغ ان کی صحافتی خدمات کی ترجمان ہیں۔ قوم وملت کے اس محسن نے تعلیم کو قوم کی ترقی کی کنجی بتایا اور اس کی خاطر تاحیات کاربند رہے۔ اللہ ہمیں توفیق عطاء کرے کہ ہم اپنے محسن اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم کے نقش قدم پر چل سکیں۔ اس کے بعد مشہور و معروف علمی وادبی شخصیت خواجہ احمد حسین نے کہا کہ بھارت رتن مولانا آزاد بحیثیت وزیر تعلیم ہند ملک کو جدید ہندوستان بنانے میں بہت اہم کردار ادا کیا تھا۔ آج ملک سائنس وٹیکنالوجی میں دنیا کے سامنے جو کھڑا ہے وہ مولانا آزاد کے ایجوکیشن پالیسی کی دین ہے۔ خواجہ احمد نے مزید کہا کہ مولانا ملک کی تقسیم سے ٹوٹ گئے تھے جس کا صدمہ انہیں تاحیات رہا۔ اب اس ملک میں دوسرا مولانا آزاد صدیوں میں پیدا نہیں ہوگا۔ مولانا سعد مظاہری نے تعلیم کی اہمیت وافادیت پر پر مغز تقریر پیش کی اور تمام طلباء وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سچی لگن اور کڑی محنت کامیابی کی ضمانت ہے۔ آخر میں سوسائٹی کے سپروائزر محمد مشتاق نے خیر مقدمی کلمات سے پروگرام میں موجود تمام مہمانوں، اساتذہ اور طلباء وطالبات کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں جاوید انصاری، عادل نور، احمد منیر، افضل حسین، نوشاد علی، محراب نور، کہکشاں پروین، شعیب مختار، سیف احمد اور محمد ساجد پیش پیش رہے۔

سیوان: جرائم پیشہ کی روک تھام کے لیے گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی

سیوان: ضلع میں جرائم اور ڈکیتی کو مکمل طور پر روکنے کے لیے، پولس نے ہفتہ کو شہر اور دیہی علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی۔ دو پہیوں والی گاڑیوں کو روک کر ان کے کاغذات کی جانچ پڑتال کی گئی۔ روکو ٹوکو مہم کے تحت، پولس نے ضلع بھر میں دو گھنٹے سے زیادہ تک آپریشن کیا، جس میں بابونیہ موڑ، اسٹیشن روڈ، پیدیوی موڑ، اسپتال روڈ، گوپال گنج موڑ، جھونا پور بائی وے، اور جے پی چوک شامل ہیں۔ چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل کے ٹرنک سے لے کر نوجوانوں کی جیبوں تک ہر چیز کی تلاشی لی گئی۔ ایس پی منوج کمار تیواری نے بتایا کہ روکو ٹوکو مہم کے تحت روزانہ گاڑیوں کی چیکنگ کی جارہی ہے۔ موٹر سائیکل کے ٹرنک کو چیک کرنے کے پیچھے مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی سوار کوئی قابل اعتراض اشیاء نہ لے جائے۔ زیادہ تر جرائم کی وارداتوں میں بائیک کے استعمال کے پیش نظر ان گاڑیوں کی چیکنگ ضروری ہوگئی ہے۔

شرون کمار کی مسلسل فتوحات نے سیاسی گرفت کو مزید مضبوط کیا

دیہی ترقیات کے وزیر نے نتیش کمار کو نالندہ اسمبلی میں NDA کی تاریخی کامیابی پر مبارکباد دی

بہار شریف (مرشد دسنوی) 176- نالندہ اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے کے حمایت یافتہ جے ڈی یو کے امیدوار دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے ہفتے کے روز کو پٹنہ میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کی اور این ڈی اے کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر انہیں دلی کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد دی۔ وزیر شرون کمار نے کہا کہ یہ کامیابی عوام کے اٹل یقین، ترقی کے مسلسل سفر اور اچھی حکمرانی کی پالیسی کی فتح ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ایک بار پھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں استحکام، شفافیت اور ترقی کے ماحول میں اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے، جس سے این ڈی اے کو زبردست مینڈیٹ دیا گیا ہے۔ انہوں نے نالندہ کے لوگوں، کارکنوں اور حامیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ مستقبل میں خطے میں ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جائے گی۔ انتخابی نتائج پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس امیدوار کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا کو نالندہ اسمبلی حلقہ میں 32,851 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست ہوئی۔ وزیر نے کہا کہ یہ کامیابی ترقی، عوامی بہبود کی اسکیموں اور وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے کئے جا رہے کاموں میں عوام کے اعتماد کی علامت ہے۔ وزیر شرون کمار کی مسلسل فتوحات نے نالندہ علاقے میں ان کی سیاسی گرفت کو مزید مضبوط کیا ہے۔ بہار میں NDA کی تاریخی کامیابی پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو مبارکباد پیش کرنے والوں میں ضلع جے ڈی یو کے صدر محمد ارشد، ضلع ترجمان دھننجے کمار دیو، بھوانی سنگھ، جے ڈی یو ٹاؤن صدر محمد ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، جے ڈی یو کے ڈاکٹر امجد صدیقی، ایل جے پی (R) کے ضلع صدر ستندر رمکٹ، راشٹر لوگ مورچہ کے ضلع صدر سونو کشواہا، بی جے پی ضلع صدر اور ہم پارٹی کے ضلع صدر کے علاوہ سینکڑوں افراد نے مبارک باددی۔

NDA کی کامیابی کی تین وجوہات

بڑھاپا پنشن، 125 یونٹ مفت بجلی، جیویکا دیدی کیلئے 10 ہزار روپے

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار میں انتخابی شور پوری طرح مکمل طور پر ختم ہوچکی ہے اور تمام جوش وخروش اب بہار کی راجدھانی پٹنہ منتقل ہو گیا ہے۔ یہ جوش وخروش بھی حلف برداری کی تقریب کے بعد ختم ہوجائے گا۔ تاہم اس بار بہار میں انتخابی نتائج نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا ہے۔ لیکن حقیقت کچھ اور ہی بیاں کررہی ہے۔ جوش وخروش اس طرح کے انتخابی نتائج پر حیران ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اگر ہم اس پر غور سے نظر ڈالیں تو یہ نتیجہ ظاہر کرتا ہے کہ بہار نے گزشتہ 20 سالوں میں نتیش کمار کی قیادت میں ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ اس زبردست کامیابی کی تین اہم وجوہات بتائی جارہی ہیں۔ سب سے پہلے بڑھاپے کی پنشن کو 400 روپے سے اضافہ کر 1100 روپے کیا گیا جس سے بزرگوں میں بہت خوشی اور جوش پیدا ہوا۔ نتیش کمار کی ڈبل انجن والی حکومت نے بہار کے تمام صارفین کو 125 یونٹ مفت بجلی فراہم کر کے لوگوں کے دل و دماغ میں کامیابی گھر کر گیا۔ آج بہت سے گھرانوں کو بجلی کے صفر بل موصول ہوتی ہیں، خاص طور پر غریب، مزدور، ٹھیلہ رکشہ چلانے والے اور بے روزگار افراد جو بجلی کے بلوں کی عدم موجودگی سے نمایاں ریلیف کا سامنا کررہے ہیں۔ تیسری کہانی میں نتیش کمار نے بہار میں جیویکا دیدی کی ایک بڑی فوج بنائی ہے، جو بے روزگار خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ وہ دن میں دو وقت کا کھانا آرام سے کما سکیں۔ مزید برآں، ڈبل انجن والی حکومت نے جیویکا دیدیوں کو کاروباری مقاصد کے لیے 10,000 فراہم کیے، یہ وعدہ کرتے ہوئے کہ کاروبار شروع کرنے میں دلچسپی رکھنے والوں کو نہ ہونے کے برابر سود کے ساتھ 2 لاکھ کا قرض ملے گا۔ جہاں حکومت بہار نے عوام کے لیے فوائد کا خزانہ کھول دیا ہے، وہیں اپوزیشن کو اپنی بے ربط بیان بازی کی سبب کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہاں اویسی کی پارٹی AIMIM کو مسترد کرنا اپوزیشن کی شکست کی وجہ بن گیا۔ خاص طور پر سیمانچل علاقے میں اس نے اپوزیشن کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا اور باقی سب کو خاموش کردیا۔ پورے سیمانچل خطے مسلم آبادی تقریباً 40 فیصد سے 70 فیصد ہے اور کل اس خطے میں 24 اسمبلی سیٹوں میں سے عظیم اتحاد کو صرف 5 سیٹوں میں کامیابی ملی، جبکہ AIMIM نے 5 سیٹ پر کامیابی حاصل کی اور NDA نے 14 سیٹوں پر اپنا قبضہ جمایا اور کامیابی کا پرچم لہرایا۔ عظیم اتحاد کو AIMIM کو سائیڈ لائن کرنے کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ کسی کو بھی نظر انداز کرنا کہیں سے بھی درست نہیں ہے اس لیے کہ سیاست میں سبھی کا اپنا ایک جگہ عشر و اشوک اور مقام ہوتا ہے۔ اگر خاص طور پر نالندہ ضلع کی گفتگو کریں تو عظیم اتحاد نے ٹکٹ صحیح امیدوار کو نہ دے کر عظیم اتحاد کی کلین صفایا کا سبب بنا۔

اب بہاری کہلانا اعزاز اور فخر کی بات ہے: دھننجے کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع جنتا دل یونائیٹڈ کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ نتیش ماڈل کو عوام کی منظوری مل گئی ہے۔ بہار کے لوگ نتیش کمار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے نے پورے بہار میں زبردست اکثریت حاصل کی ہے۔ این ڈی اے خاندان عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتا ہے۔ نالندہ ضلع کے سات اسمبلی حلقوں میں تمام امیدواروں نے ریکارڈ اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ فتح عام لوگوں کی فتح ہے، باطل پر حق کی فتح ہے۔ گرینڈ الائنس کے ارکان جھوٹ پھیلا کر معاشرے کو تقسیم کرنے اور دھوکہ دینے کی کوشش کررہے تھے، لیکن عوام نے ان کی تصدیق کر دی ہے۔ نتیش حکومت کے تحت بہار میں کئے گئے ترقیاتی کام پورے ملک میں گونجنے لگے ہیں۔ بہار نے ناقابل تصور تبدیلی دیکھی ہے۔ آزاد ہندوستان میں نتیش کمار حکومت نے بہار کے دیہاتوں اور شہروں کا منظرنامہ بدل دیا ہے۔ اب بہاری کہلانا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ بہار ملک میں سب سے زیادہ سیاحوں کا گھر ہے۔ ہماری حکومت نے نالندہ کی تاریخی سرزمین کی شان کو بحال کرنے کا کام کیا ہے۔ آج نالندہ یونیورسٹی میں 21 ممالک کے طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ نالندہ کو ملک کا پہلا شیشے کا پل اور دوسرا سب سے بڑا کرکٹ اسٹیڈیم رکھنے کا اعزاز حاصل ہے۔ جنتا دل (یو) اور این ڈی اے خاندان کی طرف سے ہم نالندہ ضلع کے تمام ووٹروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، شکریہ، سلام اور مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے نالندہ کے تمام حلقوں میں اپنا قیمتی ووٹ ڈال کر نالندہ کے فخر نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کے لیے دوبارہ منتخب کرنے کو یقینی بنایا۔ نتیش کمار کی حکومت 2005 سے بہار میں غریبوں، استحصال زدہوں اور محروموں کی ترقی کے لیے پرعزم رہی ہے اور رہے گی۔ غریبوں کی خدمت کرنا حکومت کا بنیادی ہدف رہا ہے۔ دیہات کے ساتھ ساتھ ہر شہر کو اسمارٹ بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کی سرزمین پر بابائے قوم مہاتما گاندھی، باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، جے پی لوہیا اور جنا نائک کرپوری ٹھاکر کے خوابوں کو ٹھوس شکل دینے کا کام کیا ہے۔

سیوان میں 76 امیدواروں میں سے منگل پانڈے اور اسامہ سمیت 8 ایم ایل اے منتخب ہوئے

سیوان (اے این بی): بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے 6 نومبر کو ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی جمعہ کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان دو پولنگ اسٹیشنوں پر ہوئی۔ پوسٹل بیلٹ کی گنتی شروع ہوتے ہی رجحانات ابھرنے لگے۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا امیدواروں اور پارٹی کارکنوں کی بے چینی بڑھتی گئی۔ ضلع کے تمام آٹھ اسمبلی حلقوں سے کل 76 امیدواروں نے مقابلہ کیا۔ ان امیدواروں میں سے آٹھ ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہوئے ہیں اور انہیں بہار قانون ساز اسمبلی کے ممبران کا تاج پہنایا گیا ہے۔ اس میں 105 سیوان اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے (بی جے پی) کے منگل پانڈے، 106 جیراڈی اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے (جے ڈی یو) کے بھیشما پرتاپ سنگھ، 107 داروبی (ایس سی) اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے (ایل جے پی آر) کے وشنو دیو پاسوان، شاہ امااہبی کے تمام حلقہ 107 سے۔ رگھوناتھ پور اسمبلی حلقہ، 109 دراونڈا اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے (بی جے پی) کے کرناجیت سنگھ عرف بیاس سنگھ، 110 بارہاریہ اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے (جے ڈی یو) کے اندردیو سنگھ پٹیل، 111 گوریاکوٹھی اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے (بی جے پی) کے دیوش کانت سنگھ اور 111 اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے کے دیوش کانت سنگھ۔ (جے ڈی یو) کو 112 مہاراج گنج اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے بننے کا عوامی مینڈیٹ ملا ہے۔ غور طلب ہے کہ 105 سیوان اسمبلی حلقہ سے پارٹی اور آزاد امیدواروں سمیت 13 امیدوار، 106 جیراڈی اسمبلی حلقہ سے 10، داروبی اسمبلی حلقہ کے 107 سے چھ، 108 رگھوناتھ پور اسمبلی حلقہ سے سات، 109 داڑونڈہ اسمبلی حلقہ سے سات، بارونڈہ اسمبلی حلقہ 101 سے حلقہ، 111 گوریاکوٹھی اسمبلی حلقہ سے 10 اور 112 مہاراج گنج اسمبلی حلقہ سے 12 امیدوار بہار قانون ساز اسمبلی کے رکن بننے کے لیے انتخابی میدان میں اترے تھے۔

نومنتخب ایم ایل اے نیتیش کمار سنگھ کا قصبہ میں شاندار استقبال

پورنیہ: (محمد عرفان کامل) قصبہ اسمبلی کے نو منتخب رکن اسمبلی نیتیش کمار سنگھ کا قصبہ میں شاندار استقبال کیا گیا ان کے حامیوں نے ہاروں اور آتش بازی کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ رکن اسمبلی نیتیش کمار سنگھ نے کہا کہ لوگوں نے ان پر جو بھروسہ کیا ہے اس پر پورا اترنا ان کی اولین ذمہ داری ہے اس کی بنیادی توجہ علاقے میں بنیادی سہولتوں کو مضبوط بنانا اور لوگوں کے سب سے اہم مسائل کو ترجیح دینی ہوگی۔ نومنتخب رکن اسمبلی نیتیش کمار سنگھ نے کہا کہ عوام کا دعاء اور محبت میری سب سے بڑی طاقت ہے میں قصبہ کی ترقی کے لیے کام کرتا رہوں گا میں قصبہ کو ایک ترقی یافتہ اور خوشحال علاقہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا میں یہاں کے لوگوں کے مسائل سننے اور حل کرنے کے لیے ہر ماہ عوامی عدالت کا انعقاد کروں گا۔ نیتیش کمار سنگھ شہر کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ اس میٹنگ کے دوران رکن اسمبلی نیتیش کمار سنگھ نے کہا کہ وہ شہر کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے وہ علاقے میں تعلیم، صحت سڑکیں بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولیات کو مضبوط کریں گے، میں 20 سال پرانے افراتفری کو ختم کرنے اور قصبہ اسمبلی حلقہ میں ایک خوشگوار اور خوشحال ماحول قائم کرنے کے لیے کام کروں گا۔ نومنتخب ایم ایل اے نیتیش کمار نے کہا میں قصبہ اسمبلی حلقہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں، جس جوش و جذبے اعلیٰ جذبے اور نیک جذبات کے ساتھ قصبہ اسمبلی حلقہ کے لوگوں نے مجھے اس کے قابل سمجھا میں ان کی ترقی اور ترقی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دوں گا، اب قصبہ علاقے میں لوگ بیداری آئے گی قصبہ اسمبلی حلقہ کے لوگوں کو سلام اور آداب کرتا ہوں اس موقع پر قصبہ کے تمام چوراہوں پر قصبہ تھانہ صدر گیان رنجن کی قیادت میں سخت انتظامی انتظامات دیکھے گئے۔ غور طلب ہے کہ جیسے ہی قصبہ کے نومنتخب ایم ایل اے نیتیش کمار سنگھ قصبہ پہنچے این ڈی اے کارکنوں اور سماجی کارکنوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ لوگوں نے ایم ایل اے کا آتش بازی کے ہار پہنا کر استقبال کیا اور "مودی نتیش زندہ باد جئے شری رام" کے نعرے لگاتے رہے ایم ایل اے نتیش کمار سنگھ نے سب سے پہلے نہرو چوک کے مندر میں اپنا سر جھکایا پھر ایک ہجوم قافلے کے ساتھ سیمانچل کے مشہور رانی ستی مندر پہنچا اور پوجا کی اس موقع پر سیمانچل کے مشہور پورنیہ سرجن ڈاکٹر اے کے گپتا، بی جے پی پورنیہ ضلع کے وزیر سنجے مردھا، گرین پورنیہ کے جنرل سکریٹری رویندر کمار ساہ، سماجی کارکن آلوک

نالندہ میں لاپتہ بزرگ کی لاش ندی سے برآمد

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقے میں ایک بزرگ کی لاش ندی

میں ملنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دیپ نگر تھانہ علاقہ کے سمتی گاؤں کے رہائشی 75 سالہ رویندر راوت دو دنوں سے لاپتہ تھے۔ اس کی لاش ہفتے کے روز گوٹھابہ ندی سے برآمد ہوئی تھی۔ متوفی کے بھتیجے دلیپ کمار نے بتایا کہ ان کے چچا بدھ کے روز شام کو رفع حاجت کے لیے گھر سے نکلے اور ندی کے کنارے گئے تھے اور کافی دیر تک واپس نہیں آئے تو کافی تلاش کرنے پر کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا جس کی سبب دیپ نگر پولیس اسٹیشن میں گمشدہ شخص کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ ہفتہ کی صبح دیہاتیوں نے جو رفع حاجت کے لیے نکلے تھے انہوں نے لاش کو ندی میں تیرتے ہوئے دیکھا۔ گاؤں والوں کو اطلاع دی گئی اور لوگوں کی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی۔ لاش برآمد ہوئی اور اس کی شناخت رویندر راوت کے طور پر کی گئی۔ دیپ نگر تھانہ صدر راجمانی نے بتایا کہ بزرگ شخص کی لاش کی اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل ہسپتال بھیج دیا گیا۔ موت کی سبب ندی میں ڈوبنے سے ہوئی ہوگی۔ پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

DDU ڈویژن کے افسروں نے سہسرام اسٹیشن کا معائنہ کیا

سہسرام: ڈی ڈی یو ڈویژن کے عہدیداروں نے سہسرام اسٹیشن کا معائنہ کیا، بشمول اسسٹنٹ کمرشل منیجر اروند کمار، ڈویژنل ماحولیات اور ہاؤس کیپنگ منیجر ویراج کمار، اسسٹنٹ سگنل ٹیلی کام منیجر روی کمار، اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر سمن کمار۔ انہوں نے ساسارام اسٹیشن کے تمام پلیٹ فارمز اور گردش کرنے والے علاقوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جہاں بھی گندگی دیکھی، انہوں نے فوری طور پر چیف ہیلتھ انسپکٹر رنجیت کمار اور اسٹیشن منیجر پروین کمار سنہا کو مناسب ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے انہیں پلیٹ فارم پر کوڑا کرکٹ پھینکنے والوں کے خلاف مناسب جرمانے عائد کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کھانے پینے کے سٹالز کا بھی معائنہ کیا، انہیں ہدایت کی کہ وہ مسافروں کو مناسب قیمت پر فراہم کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ شناختی کارڈ اسکین ہوں۔ انہوں نے بیت الخلاء میں گندگی پر ٹھیکیداروں کو جرمانہ بھی کیا۔ معائنہ کے دوران آر پی ایف انسپکٹر سنجیو کمار، سی ٹی آئی گورو کمار، سگنل اینڈ ٹیلی کام انسپکٹر موتی لال، سی آئی ٹی نیرج کمار، اور سینئر سیکشن انجینئر الیکٹرک روی کمار موجود تھے۔

جن سوراج کو متوقع ووٹ نہ ملنے کی بڑی وجہ آرجے ڈی کی واپسی کا خوف تھا: ادے سنگھ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سوراج کے قومی صدر ادے سنگھ نے انتخابی نتائج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم این ڈی اے کو اس کی جیت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، الیکشن ہمارے مسائل پر ہوا، جن سوراج اپنے مقاصد کے لیے کام جاری رکھیں گے، اور ہم اسمبلی میں نہ ہونے کے باوجود ایک مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے۔ جن سوراج کو متوقع ووٹ نہ ملنے کی بڑی وجہ آرجے ڈی کی واپسی کا خوف تھا۔ جن سورج پارٹی کے قومی صدر ادے سنگھ اور ریاستی صدر منوج بھارتی نے آج بیلی روڈ پر واقع شیخ پورہ ہاؤس میں ایک اہم پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج پر اپنا ردعمل دیا۔ قومی صدر ادے سنگھ نے سب سے پہلے بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کو اس کی جیت پر مبارکباد دی اور نئی حکومت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار میں بننے والی نئی حکومت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ یہ صاف ستھری حکومت ہو اور داغدار وزراء کو جگہ نہ دی جائے۔ خود وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ نے بھی ہمارے مسائل پر توجہ دی ہے۔ اس لیے ہم نگرانی کرتے رہیں گے کہ ان ایشوز پر کتنا کام ہورہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جس عزم کے ساتھ جن سورج کی بنیاد رکھی گئی تھی اور تبدیلی کا مقصد تھا وہ جاری رہے گا۔ ہم حکومت کی کوتاہیوں کو بے نقاب کرتے رہیں گے۔ پہلے جب گرینڈ الائنس کے پاس اقتدار تھا تب بھی وہ اپوزیشن کا کردار صحیح طریقے سے ادا نہیں کر رہے تھے۔ حالانکہ اب ہم اسمبلی میں نہیں رہیں گے، لیکن اب بہار کے عوام سورج جان کو ایک مضبوط اپوزیشن کے طور پر دیکھیں گے۔ بہار اسمبلی انتخابات میں جن سوراج کی کارکردگی کے بارے میں، انہوں نے کہا، ہم مایوس ہیں لیکن ہتاش نہیں ہیں۔ متوقع ووٹوں کی کمی کی ایک اہم وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ آخری وقت میں، لوگوں نے محسوس کیا کہ جن سوراج کو ووٹ دینے سے آر جے ڈی کو اقتدار میں واپس آنے میں مدد مل سکتی ہے، اس لیے انہوں نے اپنا ووٹ این ڈی اے کو منتقل کر دیا۔ ادے سنگھ نے بہار حکومت پر این ڈی اے کی بھاری اکثریت کو خریدنے کا الزام لگایا۔ ملک میں اس سے پہلے بھی ایسی کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ کسی ریاستی حکومت نے اس اکثریت کو حاصل کرنے کے لیے تقریباً 40,000 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ عوام کے پیسے سے عوام کے ووٹ خریدے گئے ہیں۔ اب بہار حکومت کے پاس تعلیم، روزگار اور صحت جیسی ضروری چیزوں پر خرچ کرنے کے لیے کوئی پیسہ نہیں بچا ہے۔

این ڈی اے کی متفقہ جیت ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرے گی: محمد وسیم کمالی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار پردیش جنتا دل یونائیٹڈ کے سینئر لیڈر محمد وسیم کمالی نے این ڈی

اے کی بھاری اکثریت کے لیے صدی کے عظیم ہیرو، گڈ گورننس کے شہنشاہ اور ایک ہم آہنگ سماج کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ رہنما نتیش کمار کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی۔ دھمداہا اسمبلی میں زبردست جیت پر مسز لیشی سنگھ کو تہہ دل سے مبارکباد دی۔ تمام جیتنے والے این ڈی اے ایم ایل اے کو دلی مبارکباد۔ این ڈی اے کی متفقہ جیت ترقی کی رفتار کو تیز کرے گی اور نتیش کمار کے کام کو مزید تیز کرے گی۔ مسٹر نتیش کمار کی قیادت میں تمام جیتنے والے ایم ایل ایز کو مبارکباد دینے والوں میں دھمداہا سے مسز لیشی سنگھ موجود تھے۔ وسیم کمالی، محمد۔ اعظم ربانی، محمد۔ منیر الدین نظامی، سابق مکھیا عبدالبارک، کمیٹی ممبران محمد صدرالحق، محمد سبلو انصاری، محمد شاہد ذوالفقار، نور اختر ہاشمی، محمد دانش اجمل، محمد۔ فیض انور، محمد مسلم انصاری، محمد۔ شاہیل عالم، بی بی مظہی خاتون، انجمن آرا، خوشبو پروین، انیسہ اصغری، فیروزہ احمدی، زبیدہ اصغری، افروزہ احمدی، ثریا انور، جمیلہ اصغری، ناز ترنم، سائرہ خاتون، نجمی خاتون، بیگم خاتون، گبر، محمد معین انصاری، حاجی محمد، عثمان علی، مولانا محدث، امام الحق وغیرہ۔

ایل جے پی (آر) کے امیدواروں کی جیت کے بعد جشن

ناصری گنج (روہتاس): روہتاس ضلع کے دہری اور چناری اسمبلی حلقوں میں پارٹی کارکن ایل جے پی (آر) کے امیدوار سونو سنگھ اور مراری پرساد گوتم کی جیت کا جشن منارہے ہیں۔ بلاک صدر دیو موتی پاسوان کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے حلقہ کے لوگوں سے اظہار تشکر کرنے کے لیے ناصری گنج دھوس میں ایک ریلی نکالی۔ لوگوں نے بھی ضلع کے سات اسمبلی حلقوں میں سے چھ میں این ڈی اے کے حمایت یافتہ امیدواروں کی جیت پر خوشی کا اظہار کیا، بشمول ڈیہری اور چناری۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی این ڈی اے حکومت ریاست کی ہمہ جہت ترقی اور مظلوموں کی فلاح و بہبود کے لیے تندہی سے کام کرے گی۔ ششکر پاسوان نے تقریب کی نظامت کی۔ اس موقع پر ریاستی سطح کے سینئر لیڈر رام اقبال پاسوان، سابق اسمبلی امیدوار مادھو مراری گپتا، سابق بلاک صدر ساجد بیگ، رامائن پاسوان، کمتا پاسوان، لاوکوش بابا، لالن سنگھ کشواہا، جے رام چودھری، اجے پاسوان اور لال بابو پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

نومنتخب ایم ایل اے نوکھا میں فتح ریلی نکالی

نوکھا (روہتاس) -نوکھا اسمبلی حلقہ سے نومنتخب ایم ایل اے ناگیندر چندرونشی کے اعزاز میں ہفتہ کو ایک عظیم الشان فتح کا جلوس نکالا گیا۔ بس اسٹینڈ سے شروع ہونے والے جلوس کا بی جے پی، جے ڈی یو، ایچ اے ایم اور آر ایل ایس پی کے کارکنوں نے گلال (رنگین پاؤڈر) سے استقبال کیا۔ نوجوانوں نے پرجوش انداز میں "مودی-نتیش کی جوڑی ہٹ ہوگئی" جیسے گانوں پر رقص کیا۔ ابھے کمار عرف منا، اجے دویدی، انوراگ سنگھ، اور سنجے خان سمیت کئی لیڈروں کی موجودگی نے تقریب کو اور بھی متاثر کن بنا دیا۔ جلوس باراؤ گاؤں سے ہوتا ہوا نوکھا پہنچا جہاں لوگوں نے پھولوں کے ہار پہنائے۔

اسلام کے تحفظ کے لئے مدارس لازم وملزوم ہیں: مفتی افتخار احمد قاسمی

ارریہ: (اے این بی) گذشتہ شب ضلع ارریہ کے مرکزی کردار کے حامل دینی ادارہ دارالعلوم ارریہ بیرگاچھی چوک میں ادارہ کے دو معصوم طلباء عزیزان جسیم الدین کاکن اور صدیق احمد فرساڈانگی کی تکمیل حفظ قرآن کریم کے بابرکت موقع پر ملک کے مایۂ ناز اور مقبول و معروف عالم دین مولانا مفتی افتخار احمد قاسمی صدر جمعیت علماء کرناٹک کی صدارت میں ایک وقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں نظامت کے فرائض کو ادارے کے استاذ مولانا محمد علی قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیا اور اس پرنور تقریب میں بطور مہمان خصوصی جمعیت علماء بہار کے نائب صدر مفتی محمد اطہر القاسمی صاحب شریک ہوئے۔ تقریب کا آغاز طالبعلم عزیزی عثمان غنی کی تلاوت قرآن کریم اور ادارے کے سابق طالب علم قاری سرفراز احمد ونود پوری کی پرسوز نعت رسول سے ہوا۔ تکمیل حفظ قرآن کریم اور علماء کرام کے خطاب سے قبل ادارے کے ہونہار طلبائے مدرسہ نے نعت و نظم اور مختلف زبانوں میں شاندار ودلکش تقریریں پیش کر کے سامعین کے ساتھ مہمانان خصوصی سے خوب داد تحسین وصول کیں اور اپنے ادارے کا نام روشن کیا۔ بچوں کے پروگرام کے بعد ناظم تعلیمات بزرگ عالم دین مولانا سلیم الدین نعمانی نے جملہ مہمانان کرام کا والہانہ استقبال کرتے ہوئے سبھوں کے لئے نیک خواہشات پیش کی جبکہ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے صدر اجلاس کی تشریف آوری پر ادارے کے استاذ مولانا محمد علی قاسمی نے انہیں پرزور خراج تحسین پیش کیا اور ان کی صحت وسلامتی کے لئے دعائیں کی۔ صدارتی خطاب سے قبل مفتی محمد اطہر القاسمی صاحب نے اپنے مختصر تاثراتی گفتگو میں ادارے کی حسن کارکردگی پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میری خوش قسمتی ہے کہ بچپن میں مجھے بھی اس علمی گہوارے سے خوشہ چینی کا شرف حاصل رہا ہے جبکہ یہ وسیع وعریض مسجد شیڈ کی تھی اور ادارہ پھونس پر مشتمل تھا لیکن آج یہ ادارہ روز افزوں ترقی کی راہ میں گامزن ہے اور علاقے کے نونہالوں کی خوب سے خوب تر دینی آبیاری کا مذہبی فریضہ انجام دے رہا ہے۔ بعد ازاں حضرت مولانا مفتی افتخار احمد صاحب قاسمی دامت برکاتہم نے حفظ کی تکمیل کرانے کے بعد نصف گھنٹے کے اپنے جامع و موثر خطاب میں ادارہ کے ناظم اعلیٰ مولانا شاہد حسن صاحب مظاہری، اساتذہ کرام اور طلبہ عزیز کی خوب ستائش کی اور فرمایا کہ یہاں آکر اتنی بڑی تعداد میں طلبہ عزیز اور عمدہ تعلیم و تربیت کے نظام کو دیکھ کر قلبی مسرت ہوئی۔ انہوں نے اس حسن کارکردگی پر ادارے کے ناظم اعلیٰ کے ساتھ سبھوں کو خوب مبارکباد پیش کی۔ موصوف نے مختلف حلقے سے آئے ہوئے عوام وخواص سے اپنے پرمغز خطاب میں فرمایا کہ آپ خوش نصیب ہیں کہ مدارس دینیہ کے وابستہ ہیں، یاد رکھئے کہ مدارس کا تعلق اسلام سے لازم وملزوم ہے اور اس کے بغیر تحفظ اسلام کا تصور ممکن نہیں۔ انہوں نے مدارس کی اہمیت کے حوالے سے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بعد قیام مکہ میں جب مذہب کے ساتھ اہل ایمان کی جانوں پر شدید خطرات تھے اور عبادت کے لئے مسجد کی تعمیر تک کی اجازت نہیں تھی تب بھی دار ارقم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین و مذہب کے لئے مدرسہ قائم فرمایا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ان مدارس کے تحفظ و بقاء اور استحکام کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں اور کسی بھی حال میں انہیں کمزور نہ ہونے دیں۔ مفتی صاحب نے ملک بھر کے مسلمانوں کی تعریف کی کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق ام المدارس دارالعلوم دیوبند سے لے کر ایک ایک دینی ادارہ کو اپنی محنت کی گاڑھی کمائی سے تعاون پیش کررہے ہیں تب جا کر یہ ادارے چل رہے ہیں، یہ قوم مسلم کے لئے فخر کی بات ہے۔

روہتاس میں نہ لالٹین جلی، نہ ہاتھ کا ساتھ، ایک پر تیر بھی نہیں چلا اور آر جے ڈی اور کانگریس کا صفایا ہوگیا

ساسارام: 2020 کے برعکس، گرینڈ الائنس کا سونامی ضلع روہتاس کے سات اسمبلی حلقوں میں نہیں آیا۔ اس بار پانچ سیٹوں میں سردی بڑھنے کی وجہ سے لالٹین بجھ گئی۔ ایک نشست پر ہاتھ بھی ساتھ دینے میں ناکام رہا۔ ایک اور میں، یہاں تک کہ تیر تین ستاروں کو گھسنے میں ناکام رہے۔ کراکت میں ریڈ سیلوٹ پانچویں بار اپنا جھنڈا لہرانے میں کامیاب رہا جبکہ ساسارام اور دینارہ میں سلنڈر روشنیاں روشن کرنے میں کامیاب رہے۔ اسی طرح نوکھا اور کارہاگر میں تیروں نے لالٹینوں کو چھید اور بجھا دیا، انتخابی میدان سے ہاتھ ہٹا دیا۔ دہری اور چناری میں ہیلی کاپٹروں نے لالٹین بجھا دی، ہاتھ کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ قراقت میں تین ستاروں نے تیروں کو اپنے قریب آنے سے بھی روک دیا۔ ہر سیٹ پر، این ڈی اے اتحاد نے مکتھ بندھن اتحاد کے امیدواروں کو کراری شکست دی۔ تاہم، روہتاس ضلع میں سیاسی پنڈتوں کی پیشین گوئیاں اور اندیشے بے بنیاد ثابت ہوئے، اور این ڈی اے اتحاد اپنی بھاری اکثریت سے بڑی اپوزیشن کو شکست دینے میں کامیاب ہوا۔ تاہم، این ڈی اے اتحاد ریاست میں سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھرا۔ اس بار بھی کامیابی ملی ہے۔ روہتاس ضلع کی سبھی سات اسمبلی سیٹوں کے حتمی نتائج درج ذیل تھے۔ چناری (محفوظ) اسمبلی سیٹ سے ایل جے پی امیدوار مراری پرساد گوتم کو 95579 ووٹ ملے۔ جبکہ کانگریس امیدوار منگل رام کو 73591 ووٹ ملے۔ مراری پرساد گوتم کو 21988 ووٹوں کے فرق سے فاتح قرار دیا گیا۔ ساسارام اسمبلی سیٹ سے آر ایل ایم کی امیدوار سنیہلتا کو 105006 ووٹ ملے۔ جبکہ آر جے ڈی امیدوار ستیندر ساہ کو 79563 ووٹ ملے۔ انہوں نے 25443 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ کارگاہر اسمبلی سیٹ سے جے ڈی یو امیدوار وششت سنگھ کو 92485 ووٹ ملے۔ جبکہ بی ایس پی امیدوار ادے پرتاپ کو 56809 ووٹ ملے۔ انہوں نے 35676 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔

گیانیش کمار کا مشن بہار کامیاب

نتیش کمار نے کہا.....ٹائیگر ابھی زندہ ہے!

خورشید فوازی

SIR کی کارستانی بہار الیکشن کے نتیجے میں دیکھنے کو مل گئی اوراس نتیجے سے کیا کوئی بھی اس کا احساس کرسکتا ہے کہ الیکشن کا نتیجہ ایسا نکلے گا یوں تو این ڈی اے یا مہا گٹھ بندھن کو اکثریت حاصل کرنے کیلئے صرف 122 سیٹوں کی ضرورت تھی اور اندازہ تھا کہ جے ڈی یو جو این ڈی اے میں شامل ہے وہ دونوں مل کر زیادہ سے زیادہ 80 سیٹوں پر قبضہ کرسکتے ہیں لیکن سیٹوں کی یہ تعداد بڑھ کر 200 سے بھی تجاوز کر جائے گی اسکے بارے میں کسی نے اندازہ بھی نہیں لگایا تھا کہ اگرچہ بہار کے مختلف اضلاع سے ایسی شکایتیں موصول ہورہی ہیں کہ انتخابی نتائج میں بڑی دھاندلی کی گئی ہے لیکن دھاندلی بھی ایسی کہ پورا معاملہ الٹ کر رہ جائے، کیا این ڈی اے کے امیدوار اس قدر ہردلعزیز ہیں، خاص طور پر مسلم، او بی سی اور دلتوں کے غلبہ والے حلقہ میں جہاں مسلم، دلت امیدوار کھڑے ہوئے تھے وہاں سے بڑی ذات کے ہندو امیدواروں نے بازی مارلی اور یہ کیونکر ممکن ہے، لیکن مودی راج میں یہ ممکن ہے جہاں اب ایمانداری، خلوص اور سچائی کا دور دور تک پتہ نہیں۔ بہار الیکشن کے نتائج پر بی جے پی کے کٹر کینہ پرست لیڈر اور مرکزی وزیر گیری راج سنگھ نے اپنا متنازع بیان دیا اور دماغی اختراع کے مدنظر کہا کہ جس طرح سے بہار کی حکمت عملی (یعنی SIR) کی وجہ سے زبردست کامیابی ہاتھ لگی ہے۔اب اگلے سال یہی حربہ مغربی بنگال میں اپنایا جائیگا۔ اگرچہ ان کے اس متنازع بیان کی ترنمول لیڈر کنال گھوش نے مذمت کی اور کہا کہ بہار کا کوئی اثر بنگال پر نہیں پڑے گا۔لیکن کنال گھوش کے ایسا کہہ دینے سے کہ بنگال میں کوئی اثر نہیں پڑے گا، یہ تو ممکن ہی نہیں ہے۔کل تک بہار کے بارے میں بھی ایسا ہی سوچا جارہا تھا لہٰذا ابھی وقت ہے کہ بیداری آجانی چاہئے کیونکہ اب الیکشن کے نام پر صرف دھاندلی ہوتی ہے اور بہار کے لاکھوں لوگوں کے نام جو ووٹر لسٹ سے خارج کیے گئے اور ہر ضلع سے ہزاروں ووٹروں کے نام حذف ہوئے تو پھر الیکشن کا یہی نتیجہ نکلے گا۔ چونکہ پی ایم مودی دنیا کے سب سے بڑے شاطر، مکار اور گھناؤنے ذہن رکھنے والے

اسرائیلی وزیراعظم سے گہرا سمبندھ رکھتے ہیں اور نیتن یاہو اپنی مکاری کی وجہ سے ٹرمپ پر بھی حاوی ہے، ورنہ ٹرمپ اپنی دوغلی ذہنیت کا مظاہرہ نہ کرتے اور اسرائیل کے صدر سے ہاتھ جوڑ کر التجا نہ کرتے کہ نیتن یاہو پر جو اربوں ڈالر کے غبن اور بدعنوانی کے الزام ہیں وہ انہیں ہر الزام سے بری الذمہ کردیں اور یہ سوچنے والی بات ہے کہ ٹرمپ کا یہ عاجزانہ اپیل کس وحشی کے حق میں ہے۔
الیکشن کمیشن آف انڈیا گیانیش کمار نے آپریشن بہار میں کامیابی حاصل کرلی اوراس کی تجویز کردہ جعل سازی کی بنا پر فرقہ پرستوں کو بہت بڑی کامیابی ملی اوراس کامیابی کے بعد متوقع وزیراعلیٰ نتیش کمار کا یہ کہنا ہے کہ "ٹائیگر ابھی زندہ ہے" اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ انہیں احساس ہو چلا تھا کہ بی جے پی کس گر کو استعمال کرے گی اور کون سی گھناؤنی چال چلے گی کہ سب کچھ خود بخود حقیقت کی شکل میں سامنے آجائے گا۔اگر انہیں اس کا احساس نہ ہوتا تو وہ کب کی پلٹی مار جاتے لیکن غیر متوقع طور پر جب آخر آخر تک انہوں نے پلٹی نہیں ماری تو اسی وقت مہا گٹھ بندھن کو احساس ہوجانا چاہئے تھا کہ معاملہ کچھ گڑبڑھ نہیں بلکہ سب کچھ گڑبڑ ہے۔مودی حکومت میں جو مکاری اور عیاری سیاست میں دیکھی گئی ہے اور اب اس کا ایک حصہ گیانیش کمار بن چکے ہیں لہٰذا لوگوں کو اعتماد تو سپریم کورٹ سے ٹوٹا تھا اب چیف الیکشن کمیشن سے بھی ٹوٹ گیا۔اب جبکہ ان کی پالیسی صد فیصد بہار میں کامیابی لیکر آئی ہے تو ان کا ایک اور اہم مشن بنگال ہے اور 2026 میں بنگال کا الیکشن ہونے جارہا ہے۔بی جے پی نے مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان وغیرہ میں اسی بدعنوانی کے ذریعہ اپنی کامیابی درج کرلی اب نمبر بنگال کا ہے اور بنگال میں بھی مہاراشٹر اور ہریانہ جیسی چوری ہوگی اور بنگال کی بھی وہی حالت ہوگی جو اس وقت بہار کی ہوئی ہے۔بی جے پی تو ایسی حکمراں پارٹی ہے جس کی حمایت میں تمام ہائی کورٹ، سپریم کورٹ، فوج، پولس اور الیکشن کمیشن بھی ہے لہٰذا وہ جو بھی چاہے گی وہی ہوگا۔عدالتوں کے جج وہی فیصلہ سنائیں گے جس کیلئے انہیں پہلے سے ہدایت مل چکی ہوگی۔اس وقت بنگال میں SIR کا کام تیزی سے چل رہا ہے اور فارم میں ایسا الجھاؤ ہے کہ اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگ غلطی کررہے ہیں اور ایک معمولی غلطی ہوئی اور نام ووٹر لسٹ سے خارج اور پھر گیانیش کمار کی جے جے نریندر مودی کی جے جے اور امیت شاہ کی جے جے کار کی آوازیں چاروں طرف سے گونجیں گی۔اس ملک کی کیا قدر و قیمت بھی جس کے سیکولرزم اور جمہوریت پر ساری دنیا سر جھکا کر سلام کرتی تھی، آج وہی ملک سیکولرزم اور جمہوریت کے اوراق کو پھاڑ کر دریا برد کرچکا ہے اور اب یہاں آوازیں ہیں تو صرف لوٹ مار دنگے فساد کی ہے۔

انسانی عقل کو زائل کرنے والی اشیاء کی دین اسلام شدید مذمت کرتا ہے

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

انسانی عقل کو ہر طرح کے نقصانات سے محفوظ رکھنا اور انسانی فکر و نظر کی قوت کو برقرار رکھنا دین اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے جس کا بنیادی تقاضہ ہے کہ ہر انسان بالخصوص مسلمان قدرت کے عظیم عطیہ یعنی عقل کا صحیح استعمال کرتے ہوئے ہر اس شئی کے استعمال سے اجتناب کرے جو عقل کو زائل کردیتی ہے۔دین اسلام ہر اس شئی کی شدید مذمت کرتا ہے جس کے استعمال سے انسان کی عقل متاثر و ماوف ہوجاتی ہو۔چونکہ نشہ سے انسان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سلب ہوجاتی ہے اسی لیے دین اسلام میں نہ صرف ام الخبائث یعنی شراب بلکہ ہر نشہ آور چیز کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ شراب نوشی اور نشہ آور اشیاء کا استعمال ایسا شیطانی عمل ہے جس سے نہ صرف عقل میں تغیر آنے لگتا ہے بلکہ پاگل پن نسلوں میں سرایت کرجاتا ہے۔اسی لیے دین اسلام میں شراب نوشی اور ہر نشہ آوری اشیاء کے استعمال کی شدید مذمت کی گئی ہے۔امام حسن بصریؒ (21-110/642-728) فرماتے ہیں کہ اگر عقل بھی خرید و فروخت ہونے والی شئی ہوتی تو لوگ بڑھ چڑھ کر اس کی قیمت لگاتے مگر بڑا تعجب ہے ان لوگوں پر جو خود اپنے مال سے شراب خریدتے ہیں جس سے ان کی عقل و ذہانت چلی جاتی ہے۔ شراب نوشی کے علاوہ دین اسلام نے سگریٹ نوشی، تمباکو نوشی، حقہ نوشی، شیشہ نوشی کو مکروہ تنزیہی اور بعض صورتوں میں مکروہ تحریمی قرار دیا ہے علاوہ ازیں ہر نشہ آور اشیاء کے استعمال سے منع فرمایا ہے چونکہ ہر نشہ آور شئی شر کی کنجی اور تمام خبیث کاموں کی جڑ ہے جن کے استعمال سے انسان جسمانی و ذہنی کمزوری، فضول خرچی، بدزبانی، بدکرداری، معاشی تنگدستی، تعلیمی پسماندگی کا شکار اور لوگوں کی بے توقیری کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے محبتیں دم توڑنے لگتی ہیں، نفرتیں پھیلنے لگتی ہے، رشتے ٹوٹنے لگتے ہیں اور معاشرے کا تانا بانا بکھیرنے لگتا ہے۔دین اسلام نشہ آور اشیاء کی جس شدت کے ساتھ مذمت کرتا ہے اس کا پتہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ رحمت عالمؐ نے فرمایا نشہ آور اشیاء سے نسبت رکھنے والے ہر شخص پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی ہے رسول اللہؐ نے فرمایا نشہ آور اشیاء تناول کرنے والا، ان کو براہ راست فراہم کرنے والا، ان کا خریدار، ان کا بیوپاری، ان کا کاریگر، ان کو تیار کرانے کا خواہش مند، ان کو منتقل کرنے والا اور جن کی جانب یہ منتقل کی جارہی ہے سب کے سب لعنت زدہ ہیں۔نشہ آور اشیاء سے متعلق اس قدر واضح اسلامی تعلیمات ہونے کے باوجود آج نوجوان نسل کی اکثریت نشہ آور اشیاء کا شکار ہے۔مسلم نوجوان نسل میں سوشیل میڈیا کا استعمال بھی نشہ کی حد تک بڑھ گیا ہے جس میں شرعی اور اخلاقی امور کا کوئی پاس و لحاظ نہیں رکھا جارہا ہے جس کی وجہ سے انسانی معاشرے میں بے شمار برائیاں پھیل رہی ہیں۔ایسے عالم میں والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھیں ورنہ ان کی بے راہ روی کے لیے وہ عنداللہ ماخوذ و جواب دہ ہوں گے۔عقل کا صحیح استعمال نہ کرنے کا ہی خمیازہ ہے کہ آج مسلم نوجوان نسل کی اکثریت جرائم کا ارتکاب کررہی ہے اور علوم و فنون، سائنسی ایجادات و اختراعات، عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کے فروغ اور قوم و ملت کا نام روشن کرنے میں بری طرح ناکام ہورہی ہے۔اگر آج کی نوجوان نسل نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنے کے بجائے عقل کا صحیح استعمال کرنے لگے گی تو قرآن مجید کی نورانی روشنی سے ان کی شخصیت کا ہر پہلو منور ہوجائے گا اور وہ ملک و قوم کے لیے عظیم اثاثہ ثابت ہوں گے۔تاریخ انسانیت شاہد ہے کہ جب سے مسلمانوں نے اپنی علمی میراث کو چھوڑا ہے تب سے وہ زوال کا شکار ہوئے ہیں۔جو انسان اپنی عقل کا استعمال قرآنی ہدایات کے مطابق کرتا ہے اس کی عقل بابصیرت بن جاتی ہے۔ ایسا مومن اپنے تجربات کی بنیاد پر لوگوں کے اخلاق و عادات اور احوال و علامات میں غور کرکے ان سے باخبر ہوجاتا ہے اور کامل مومن کے دل پر چونکہ اللہ تعالی کے خصوصی انوارات کا نزول ہوتا ہے اسی لیے اللہ والے پر لوگوں کے احوال بھی منکشف ہوجاتے ہیں۔اسی لیے فرمایا گیا کہ مومن کی فراست و دانائی سے ڈرو، کیوں کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔جب انسان کا ایمان مکمل ہوجاتا ہے تو وہ تجربات کی بنیاد پر لوگوں کے احوال سے باخبر ہونے لگتا ہے اسے فراست کہتے ہیں اور جب تجربات کے بغیر بندہ مومن پر لوگوں کے احوال منکشف ہونے لگتے ہیں تو اسے الہام کہتے ہیں اور ایسے انسان کو اللہ کا ولی کہا جاتا ہے۔خلیفہ ثالث حضرت سیدنا عثمان بن عفانؓ کے بارے میں روایت ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ آپ کے پاس گیے اور وہ بازار سے گزر کر گئے تھے اور انہوں نے ایک عورت کی طرف دیکھا تھا، پس جب آپ نے ان کی طرف دیکھا تو حضرت عثمانؓ نے کہا: تم میں سے کوئی میرے پاس آتا ہے اور اس کی آنکھوں میں زنا کا اثر ہوتا ہے۔تو حضرت انسؓ نے آپؓ سے فرمایا، کیا رسول اللہؐ کے بعد وحی آرہی ہے؟ تو حضرت عثمان غنیؓ نے جواباً فرمایا: نہیں، لیکن یہ فراست ہے۔اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو جن خوبیوں سے سرفراز فرمایا ہے اس میں سب سے افضل و اعلی خوبی عقل و ذہانت ہے۔عقل کی بنیادی طور پر تین اقسام ہیں ایک فطری جو ہر انسان کو ملی ہوئی ہے۔عقل کی دوسری قسم وہ ہے جس میں تجربات اور مشاہدات کی کثرت سے اضافہ ہوتا ہے جس کو انسانی معاشرے میں بہت اہمیت حاصل ہے۔جس قوم کے نظریات کی بنیاد علمی تجربات اور سائنسی شعور ہوتا ہے دنیا اس قوم کی بالادستی کو تسلیم کرلیتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید مسلمانوں کو کثرت سے غور و فکر کرنے ساتھ فطرت کا مشاہدہ کرنے کی دعوت دیتا ہے تاکہ اس کے عقل و شعور میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے اور وہ دنیا کی امامت کا حق ادا کرسکے۔واضح باد کہ سائنسی انداز فکر کی بنیاد بھی مشاہدہ ہی ہے جو فلسفہ و سائنس کی ترویج کا سبب ہے۔عقل کی تیسری قسم ہے وہ جو خلاق دو جہاں محض اپنے لطف و کرم سے منتخب بندوں کو عطا فرماتا ہے پھر اس کے عقل و شعور اور ذہانت و فطانت کی پختگی اور معرفت کی زیادتی کے سامنے دنیا کے تمام تجربہ کار لوگ ہیچ نظر آنے لگتے ہیں اسی لیے قرآن مجید نے عقل مندوں کی صحبت کی بجائے صالحین اور اللہ والوں کی صحبت اختیار کرنے کی تعلیم و تلقین کرتا ہے۔دین اور دنیا کے انفرادی و اجتماعی معاملات کو سمجھنے، محسوسات کا علم حاصل کرنے، حق و باطل اور نیکی و بدی میں فرق کرنے کا بنیادی ذریعہ عقل و شعور ہے۔عقل سے دنیا کی تمام مشکلات کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے اور ان مشکلات سے چھٹکارا پانے میں بہ آسانی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔عقل اللہ تعالی کی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے جس کی بناء پر انسان کو عزت و شرف ملا۔انسان اپنے کمزوری و ناتوانی کے باوجود پوری کائنات کو مسخر کررکھا ہے جس میں انسانی عقل و شعور کا بہت بڑا دخل ہے۔اقوام عالم میں سربلندی کے لیے عقل کا صحیح استعمال از حد ضروری ہے۔اگر انسان عقل کا صحیح استعمال کرے تو وہ اسفل سافلین کی پستیوں سے نکل کر اعلی علیین کی بلندیوں پر فائز ہوجاتا ہے لیکن جب انسان کے اندر غور و فکر کی صلاحیت مفقود ہوجائے تو اس کے اندر باطنی کدورتیں اور کثافتیں پیدا ہوجاتی ہیں اور انسان اشرف المخلوقات کے اعلی و ارفع مقام سے گر کر جانور سے بدتر بن جاتا ہے۔لہٰذا ہر انسان بالخصوص مسلمان کو چاہیے کہ وہ عقل کا بھرپور اور صحیح استعمال کرے تاکہ انسانی معاشرے سے حیوانیت کا خاتمہ اور انسانیت ہر سو عام ہوجائے۔ آج دنیائے انسانیت سائنس اور ٹکنالوجی کی جن بے پناہ دریافت و ایجادات، مصنوعات و خدمات، ترقیات و سہولیات کے ثمرات سے مستفید ہورہی ہے یہ بھی عقل کی کرشمہ سازی ہے۔تمام علوم و فنون کے فروغ میں عقل کا اہم کردار ہونے کے باوجود دنیا کی کسی کتاب میں عقل کے استعمال کی طرف اس قدر شدت کے ساتھ توجہ نہیں دلائی گئی جس قدر قرآن مجید نے ترغیب دلائی ہے۔لیکن صد حیف اس کے باوجود مسلمان ذہنی مشقت اور عقل و دانائی سے کام لینے کے بجائے عقل کو زائل کرکے

جذبات کی رو میں بہہ رہے ہیں جس کی وجہ سے انہیں ہر محاذ پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ہماری اسی مجرمانہ کوتاہی کا نتیجہ ہے کہ ہمیں رشد و ہدایت کے سرچشمہ یعنی قرآن مجید کا صحیح فہم و ادراک ہی نہیں ہے ورنہ ہم ایسی مقدس اور انقلابی کتاب کو حصول برکت تک محدود کرنے کے بجائے اس کی تعلیمات کے سانچے میں اپنے کردار کو ڈھالتے، صالح معاشرہ تشکیل دیتے اور پوری دنیا پر چھا جاتے۔ہماری عقل کے زائل ہونے کی علامت ہے کہ آج ہم اس معاشرے میں زندگی گزار رہے ہیں جہاں قابلیت، خوبصورتی اور احترام کی بنیاد بالترتیب نمبرات، رنگ اور مال و دولت ہے۔عقل کا صحیح استعمال انسان کو باخلاق بنادیتا ہے اور اس کی فطرت اعمال صالحہ کی طرف مائل ہوجاتی ہے جبکہ اس کا غلط استعمال انسان کو بداخلاق بنادیتا ہے جس کے بعد انسان کی پیدائشی خصوصیات اس قدر مسخ ہوجاتی ہیں کہ اس کو نہ حقوق اللہ و حقوق العباد یاد رہتے ہیں اور نہ ہی فرائض و واجبات اور ذمہ داریاں۔اس طرح انسان آہستہ آہستہ افعال قبیحہ، ناپاک حرکتوں اور سنگین و خطرناک جرائم کا دلدادہ بنتا چلا جاتا ہے۔اسی لیے ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ عقل کی حفاظت کرے اور تمام نشہ آور اشیاء سے حد درجہ اجتناب کرے۔آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سیدالمرسلین طٰہٰ و یٰسین۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار ۱۶ /نومبر ۲۰۲۵ء

روس اور یوکرین کے درمیان خونریز جنگ کا سلسلہ دراز ہو چلا

روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کی صورتحال بتدریج سنگین ہوتی جارہی ہے لیکن یہ جنگ یکطرفہ نہیں جس طرح سے فلسطین اور اسرائیل کے درمیان 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہوئی اور اکتوبر 2025 میں نام نہاد جنگ بندی ہوئی اور نام نہاد جنگ بندی اس طور پر کہ اسرائیل ہر روز نہتے بھوکے پیاسے، کمزور اور زخمی فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار رہا ہے اور ساری دنیا گونگے بہروں کی طرح سے ان کے قتل عام کا نظارہ کررہی ہے چند اسلامی ممالک جیسے سعودی عرب، پاکستان، بحرین، مصر، یمن وغیرہ زبانی طور پر دکھاوے کو احتجاج کررہے ہیں لیکن فلسطین کی کھل کر حمایت ان کے اصولوں کے خلاف ہے اور وہ نہیں چاہتے کہ کھل کر فلسطین کی حمایت کریں مبادا انہیں فلسطین کا ہمنوا کا لقب دیا جائے۔بہرکیف فلسطینیوں کا قتل عام جنگ بندی کے نام پر جاری ہے اور ان معصوموں کے حق میں بولنے والے کوئی بھی اسلامی ملک کا لیڈر اب تک کھل کر سامنے نہیں آیا مبادا امریکی صدر اس سے خفا نہ ہوجائے، لیکن یوروپین اور لاطینی امریکی ممالک جیسے اسپین، پرتگال، آئرلینڈ، جرمنی، برازیل، ارجنٹینا اور خود امریکہ اور اسرائیلی عوام کے اندر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف اس قدر غم و غصہ ہے کہ وہ ہر ہفتے ایک احتجاجی ریلی نکال کر نیتن یاہو کے خلاف انٹرنیشنل کریمنل کورٹ میں مقدمہ چلانے اور ظلم و بربریت کی علامت نیتن یاہو کو کیفر کردار پر پہنچانے کا مطالبہ کررہے ہیں ایسے میں دبئی سے کولکاتا پہنچنے والے ایک امیر تاجر سے جو دبئی میں متحدہ عرب امارات کی شہریت حاصل کرچکا ہے، اپنے والدین سے ملنے کولکاتا آیا تو اس سے پوچھا گیا کہ دبئی کے لوگوں کے اندر فلسطین کے حالات معلوم کرکے تو بہت غم و غصہ ہوگا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا دبئی میں لوگوں کے پاس اتنی بھی فرصت نہیں کہ وہ پڑوس کے گھر کی ہی معلومات رکھے اور پھر فلسطین کا جو مسئلہ ہے وہ فلسطین والے جانیں، دوسرے کو کیا غرض پڑی ہے کہ دوسروں کے پھٹے میں ہاتھ ڈالیں، اس سے یہ پوچھا گیا کہ کیا دبئی کے تمام لوگوں کی یہی سوچ ہے تو اس نے کہا.... بالکل یہی سوچ ہے اور اسی وجہ سے تو دبئی دنیا کا بارونق ترین شہر ہے جس کے مقابلے میں سوئزرلینڈ بھی بے معنی ہے اور اس کے اس بیان سے سمجھ میں آگیا کہ فلسطینیوں کو نسل کشی کا سامنا کیوں کرنا پڑا اور کیوں ایک چھوٹا سا ملک اسرائیل اس پر اس قدر ظلم و ستم کرنے میں کامیاب ہوا لیکن اس وقت لڑی جارہی دوسری جنگ جو روس اور یوکرین کے درمیان چل رہی ہے وہ اگرچہ برابری کی ہرگز نہیں ہے لیکن پھر بھی وہ اتنا کمزور نہیں جس قدر کہ اسے سمجھا جارہا ہے۔ابھی گزشتہ ایک ماہ کے دوران یوکرین نے روس کے کئی اہم ٹھکانوں بشمول نیوکلیائی پلانٹ کو نشانہ بنایا اور گیس کی ایک پائپ لائن اڑادی، دوسری طرف روس بھی موقع پاکر وقفے وقفے سے اس پر حملہ کرتا رہا ہے۔یوکرین کی راجدھانی کیف کے میئر کا کہنا ہے کہ کیف کے ہر ضلع کو اس وقت سخت خطرے کا سامنا ہے اور کئی اضلاع کو روسی بمبار طیاروں نے نشانے پر لے رکھا ہے اور وہ وہاں پر وقفے وقفے سے بمبار طیاروں کے ذریعہ بم برسا رہے ہیں۔لیکن یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ چاہے کچھ بھی ہوجائے وہ روس کے حملوں کا جواب ترکی بہ ترکی دیں گے۔ویسے بھی زیلنسکی کا یہ دعویٰ جھوٹا نہیں ہے کیونکہ اسی ماہ نومبر کے پہلے ہفتے میں روسی حملے کے فوراً بعد ہی جوابی حملوں کا سلسلہ شروع کردیا تھا۔چونکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی وجہ سے خطرناک ہتھیاروں کی سپلائی یوکرین میں ہوئی ہے اور ان ہتھیاروں کی مدد سے یوکرینی فوج نے امریکہ کے کئی حملہ آور بمبار طیارے کو مار گرایا اور جیسے ہی روسی صدر ولادیمیر پوتن کو یہ پتہ چلا کہ یوکرین کے بمبار طیاروں کو مار گرانے کی صلاحیت رکھنے والا آلہ بھی کو آپٹ کرلیا ہے اور اس سلسلے میں وہ امریکہ سے بھرپور مدد لے رہا ہے۔ٹرمپ نے ان ملکوں کے خلاف بھی کارروائی کی ہے اور ان پر بے تحاشہ ٹیرف بڑھا دیا ہے جو ملک روس سے سستی قیمت پر تیل خرید رہے ہیں اس طرح سے دیکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ امریکہ نے براہ راست بالکل کھل کر روس کی مخالفت کی ہے اور بیک وقت روس کے خلاف ہتھیار دے رہا ہے اور دوسری طرف ان ملکوں کے خلاف کارروائی بھی کررہا ہے جو اس سے سستی قیمت پر تیل خرید رہے ہیں اور اس طرح سے امریکہ، روس کے خلاف اپنی زبردست مخالفت کو بڑھاوا دے رہا ہے لیکن اس معاملے میں حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ٹرمپ اور پوتن وقفے وقفے سے امریکہ اور روس کے درمیان بین الاقوامی خفیہ معاہدہ اور تحدید اسلحات کے معاملہ میں ایک دوسرے کے ساتھ معاہدہ بھی جاری رکھے ہوئے ہیں جس سے یہ شبہ ضرور ہوتا ہے کہ یہ سپر پاور جو آپس میں خفیہ معاہدہ کو برقرار رکھے ہوئے ہیں وہ چھوٹے ممالک اور جنگ کرنے کی ترجیح دیگر اپنے اپنے خطے میں خلفشار مچائے رکھنا چاہتے ہیں تاکہ کوئی بھی انہیں سپرسیڈ نہ کرسکے۔(خ الف ف)

اعلامیہ برائے "چوتھا سالانہ مشاورتی اجلاس، مرکز تحفظ اسلام ہند"

محمد فرقان
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)
رابطہ 8495087865

مرکز تحفظ اسلام ہند، جس کی بنیاد ۱۰ / محرم الحرام ۱۴۴۰ھ مطابق 21 / ستمبر 2018ء کو اخلاص، دردمندی اور امت کے فکری و ایمانی تحفظ کے مقدس مقصد کے ساتھ رکھی گئی تھی، آج ایک منظم فکری و تحریکی ادارے کی حیثیت سے ملک کے طول و عرض میں اپنی نمایاں دینی و سماجی خدمات پیش کر رہا ہے۔ اکابر دیوبند کی علمی و فکری روایت کا امین یہ مرکز جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتے ہوئے نوجوان نسل کے ایمان، فکر، تشخص اور تہذیبی بقا کی حفاظت کے لیے شب و روز سرگرمِ عمل ہے۔ ملک کے سلگتے ہوئے مسائل کے تناظر میں مرکز کی آن لائن و آف لائن ...

... پابندیاں اور اصلاح کے نام پر مداخلتیں بڑھ رہی ہیں، تو مرکز تحفظ اسلام ہند اعلان کرتا ہے کہ مدارس کا تحفظ صرف علماء کا نہیں بلکہ پوری امت کا فریضہ ہے۔ مدارس کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیاں، میڈیا پروپیگنڈے، اور

... یہ امانتیں ملت کے حقیقی فائدے کے لیے استعمال ہوں۔ مزید برآں، مرکز تمام اوقافی اداروں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اپنی املاک کی حفاظت، رجسٹریشن اور شفاف حسابات کے نظام کو مضبوط کریں، تاکہ دشمنانِ دین کو کوئی

... کریں۔ ہم میڈیا اور عوامی نمائندوں سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ انصاف، سچائی اور قومی یکجہتی کے تقاضوں کو ملحوظ رکھیں، کیونکہ نفرت کا بیج صرف ملک کو کمزور کرتا ہے۔

(8 ردِ الحاد و فکری ارتداد: آج کے

ان کی شبیہ کو مجروح کرنے کی منظم کوششیں دراصل امت کے فکری اور روحانی مرکز پر حملہ ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام اور نوجوان نسل کو واضح طور پر بتایا جائے کہ مدارس شدت پسندی کی علامت نہیں، بلکہ قرآن، اخلاق، خدمت اور انسانیت کی تعلیم کے مراکز ہیں۔ یہ ادارے ہمیشہ ملک کی آزادی، اس کے امن و اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کے محافظ رہے ہیں۔ اس لیے ملت اسلامیہ کو باخبر رہنا ہوگا کہ ...

بہانہ نہ ملے۔

6) فلسطین و مظلوم امت مسلمہ کی حمایت: فلسطین میں جاری اسرائیلی ظلم و بربریت، عالمی ضمیر کے لیے کھلا چیلنج ہے۔ ہزاروں بے گناہ معصوم مسلمانوں کا قتل، قبلۂ اول بیت المقدس اور دیگر مساجد کی بے حرمتی، اور انسانی حقوق کی پامالی پر عالم اسلام کی خاموشی افسوسناک ہے۔ مرکز تحفظ اسلام ہند مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار ...

دور میں سوشل میڈیا اور مغربی افکار کے زیر اثر نوجوان نسل میں دینی بیزاری، الحاد اور دہریت کے جراثیم خطرناک رفتار سے پھیل رہے ہیں۔ مرکز تحفظ اسلام ہند اس فتنے کو امت کے لیے فکری و ایمانی خطرہ سمجھتا ہے اور خبردار کرتا ہے کہ یہ فتنہ عقیدہ، کردار اور عملی زندگی پر براہِ راست حملہ ہے۔ ملت اسلامیہ کو چاہیے کہ وہ "ردِ الحاد و تحفظ ایمان" کے عنوان سے مضبوط اور منظم علمی و فکری محاذ قائم کرے، جو قرآن و ...

دہلی کے سلاطین فنِ تعمیر کے شوقین تھے!

ریاض فردوسی

ہندوستان کی سرزمین پر مسلمانوں کا پہلا حملہ عربوں نے کیا تھا۔ ہندوستانی سرزمین پر پہلا اور آخری عرب حملہ آور محمد بن قاسم تھا جس نے 712ء میں سندھ کے راجہ داہر کو شکست دے کر دیبل بندرگاہ پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد تقریباً 275 سالوں تک ہندوستان کی سرزمین مسلمان حملہ آوروں سے محفوظ رہی۔ عربوں کے حملے کے بعد ہندوستان پر ترک مسلمانوں نے حملہ کیا۔ سنہ 986 میں غزنی کا سبکتگین جو غزنوی خاندان کا بانی الپتگین کا غلام تھا، اس نے ہندوشاہی خاندان کے راجہ جے پال کو شکست دی۔ راجہ جے پال کی حکومت مشرقی افغانستان بشمول لغمان پنجاب، ملتان سرہند کے علاقوں میں قائم تھی۔ اس کے بعد سلطان محمود غزنوی نے جو سبکتگین کا لڑکا تھا اپنے باپ کی موت کے بعد 1000ء سے 1027ء کے درمیان ہندوستان پر 17 بار حملہ کیا اور اس کا اہم حملہ گجرات کے سومناتھ مندر کا حملہ تھا۔ سلطان محمد غزنوی کے ہندوستان پر حملے کا بنیادی مقصد ہندوستان کی دولت کو لوٹ کر اپنے ملک میں لے جانا تھا۔ محمود غزنوی کے ہندوستان پر حملے کے بعد تقریباً 165 سال تک ہندوستان پر کوئی خاص حملہ نہیں ہوا۔ ہندوستان میں مسلم سلطنت کا حقیقی بانی شہاب الدین محمد غوری کو سمجھا جاتا ہے جس نے اجمیر کے بادشاہ پرتھوی راج چوہان کو 1192ء میں ترائن کی دوسری جنگ میں شکست دی تھی۔ محمد غوری کے انتقال کے بعد اس کا غلام قطب الدین ایبک نے 1206ء میں ہندوستان میں باقاعدہ ایک مسلم سلطنت قائم کی۔ چونکہ قطب الدین ایبک ایک غلام تھا، اس لیے اس نے جس خاندان کی بنیاد ڈالی اسے غلام خاندان کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ 1206ء سے 1526ء تک ...

"دو دن دو صدیاں"

تسنیم کوثر

بنات کا نواں یوم تاسیس کئی اعتبار سے منفرد اور یادگار رہے۔ ڈاکٹر رضیہ حامد اور ان کے معاونین نفیسہ سلطانہ انا، رشدہ جمیل اور ساجد پریمی کے علاوہ ان کے بھائی، بھتیجی بھتیجے، بہو بیٹے سب لوگ بنات کی میزبانی میں جی جان سے لگے رہے۔ جلسہ کہاں ہو؟ ہال، کمرے، کھانا ناشتہ سب کچھ بہت باریک بینی سے تمام بناتوں کی صحت اور ان کے آرام کے لحاظ سے طے کیا گیا اور جو انتظام سامنے آیا تو بنات عش عش کر اٹھی یعنی ایک ہی کیمپس میں سیمنار ہال، کمرے، ڈائنگ ہال اور متصل بازار ساتھ میڈیکل ٹیم خدمت کو تیار۔ ہوٹل کھجرانہ ریجنسی حمیدیہ روڈ جو پہلے ہوٹل کھجراو تھا پرتپاک استقبال کے لئے تیار۔ رشدہ اور نفیسہ سراپا خلوص و محبت کا پیکر منتظر گرچہ دونوں پچھلی کئی راتوں سے مکمل نیند نہ لے سکی تھیں کہ دل میں ایک دھڑک سی رہتی یا اللہ سب خیر خوبی سے انجام پائے۔ بیجز پہ اسٹیکر چپکاتے نفیسہ کے گھر کے نونہال یوں خوش تھے مانو کل عید ہو۔ ...

نوگام دھماکہ: راہل گاندھی اور کھڑگے کا اظہارِ افسوس

حکومت سے فوری کارروائی اور آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ

15 نومبر: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے جموں و کشمیر کے نوگام پولیس اسٹیشن میں پیش آئے خوفناک دھماکے میں 9 افراد کی ہلاکت اور درجنوں کے زخمی ہونے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایکس پر جاری کردہ بیانات میں کانگریس اعلیٰ قیادت نے کہا کہ اتنی بڑی جانی نقصان کی خبر انتہائی دکھ اور اضطراب کا سبب ہے۔ ان کے مطابق 9 قیمتی جانوں کا اچانک ضائع ہو جانا ایک المناک واقعہ ہے جس نے ہر ذمہ دار شہری کو مغموم کیا ہے۔ راہل گاندھی نے ایکس پر لکھا، ''جموں و کشمیر کے نوگام پولیس اسٹیشن میں ہوئے دھماکہ میں کئی سکیورٹی اہلکاروں کی موت اور کئی کا زخمی ہونا انتہائی تکلیف دہ اور افسوسناک ہے۔ اطلاع ہے کہ یہ شدید حادثہ لال قلعہ حملے سے وابستہ دھماکہ کی جانچ کے دوران ہوا۔ میں شہدا کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی امید کرتا ہوں۔'' وہیں، کانگریس صدر کھڑگے نے لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ایکس پر لکھا، ''میں ان کے دکھ میں وہ برابر کے شریک ہیں۔ زخمیوں کو فوری اور مناسب طبی نگرانی فراہم کی جانی چاہیے تاکہ ان کی زندگیاں محفوظ رہ سکیں۔ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دیا جانا ضروری ہے، کیونکہ ایسی صورتحال میں ریاست کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔'' اپنی پوسٹ میں کھڑگے نے اس واقعے کے تناظر میں حالیہ دہلی لال قلعہ کے قریب پیش آئے کار دھماکے کا بھی حوالہ دیا۔ ان کے مطابق چند ہی دن پہلے رونما ہونے والا وہ حملہ نہایت بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی تھا اور نوگام واقعہ اسی پس منظر میں مزید تشویشناک صورتِ حال پیش کرتا ہے۔ کھڑگے نے واضح کیا کہ یہ دونوں واقعات ملک میں امن و امان کے لیے سنگین سوالات کھڑے کرتے ہیں اور ان پر فوری توجہ درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حالات مرکزی حکومت کے لیے لمحہ؟ فکریہ ہونے چاہئیں اور اس وقت ضروری ہے کہ وہ انٹیلی جنس اور انسدادِ دہشت گردی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ کھڑگے نے لکھا کہ حکومت اپنی جواب دہی سے بچ نہیں سکتی اور اسے اس بڑھتی ہوئی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا ہوگا۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ ہندوستان کو اس وقت دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا ہے، جسے بیرونی معاونت بھی حاصل ہے۔ کھڑگے کے مطابق یہ حالات قومی سطح پر گفتگو، مشاورت اور جامع حکمت عملی کے متقاضی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر ایک آل پارٹی میٹنگ طلب کرے تاکہ تمام سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر دہشت گردی کے خطرے پر بات کریں اور اس کے مقابلے کے لیے ٹھوس لائحہ عمل تشکیل دیا جا سکے۔ اپنی پوسٹ کے اختتام پر کھڑگے نے کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس قوم کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خلاف اتحاد اور واضح موقف وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ ایسے واقعات اس بات کی یاد دہانی ہیں کہ ملک کو اپنے حفاظتی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کا ایک صفحے پر ہونا ناگزیر ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد آر جے ڈی کا ردِ عمل - 'غریبوں کی آواز بلند کرتے رہیں گے'

بہار 15 نومبر: بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں غیر معمولی شکست کے بعد راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے اپنی ناکامی تسلیم کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پارٹی کی جدوجہد ختم نہیں ہوئی اور وہ غریبوں کے درمیان اپنی آواز مضبوطی کے ساتھ اٹھاتی رہے گی۔ ہفتہ کے روز پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ''عوامی خدمت ایک مسلسل سفر ہے، جس میں کبھی خوشی اور کبھی مایوسی آتی رہتی ہے مگر خدمت کا جذبہ نہیں رک سکتا۔'' سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کی اس پارٹی نے نتائج آنے کے بعد سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''ہار میں مایوسی نہیں اور جیت میں غرور نہیں ہونا چاہیے۔ آر جے ڈی غریبوں کی پارٹی ہے اور غریبوں کے مسائل کو بلند آواز میں پیش کرتی رہی ہے اور کرتی رہے گی۔'' غور طلب رہے کہ مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ امیدوار تیجسوی یادو نے تاحال کوئی عوامی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران وہ پورے اتحاد کے چہرے کے طور پر سامنے آئے تھے لیکن توقع کے بالکل برعکس مہا گٹھ بندھن کو شدید دھچکا لگا۔ اگرچہ تیجسوی یادو نے اپنی روایتی سیٹ راگھو پور کسی طرح بچا لی مگر پارٹی کو مجموعی طور پر کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 243 رکنی بہار اسمبلی میں آر جے ڈی صرف 25 نشستوں تک محدود ہو گئی، جبکہ مہا گٹھ بندھن کی اس کی اتحادی کانگریس کو محض 6 سیٹیں مل سکیں۔ بائیں بازو کی جماعتوں میں سی پی آئی (ایم ایل) کو دو نشستیں، جبکہ سی پی آئی (ایم) اور آئی آئی پی کو ایک ایک سیٹ پر کامیابی حاصل ہوئی۔ اتحادی جماعت 'وکاس شیل انسان پارٹی' (وی آئی پی) ایک بھی سیٹ نہ جیت سکی اور اس کا مکمل طور پر صفایا ہو گیا۔ اس کے برعکس این ڈی اے نے اس مرتبہ بھاری اکثریت حاصل کی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی 89 نشستیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی کے طور پر سامنے آئی، جبکہ اس کی حلیف جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے بھی 85 سیٹوں کے ساتھ مضبوط واپسی کی ہے۔ ایل جے پی (رام ولاس) نے 19، ہندوستانی عوام مورچہ (ہم) نے 5 اور راشٹریہ لوک مورچہ نے 4 سیٹیں اپنے نام کیں۔ آر جے ڈی کے لیے یہ نتیجے یقینی طور پر بڑا دھچکا ہیں، مگر پارٹی کے تازہ بیان سے واضح ہے کہ وہ اس صورتحال کا مقابلہ کرنے اور عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پارٹی کے مطابق ''سیاسی جدوجہد کبھی مکمل نہیں ہوتی۔ مشکلات کے باوجود ہم غریبوں کے حقوق اور ان کی آواز کے لیے پہلے بھی کھڑے تھے اور آئندہ بھی رہیں گے۔''

کرین سے کرتے تھے کار چوری، سی سی ٹی وی فوٹیج اور موبائل لوکیشن سے پکڑے گئے شاطر چور

جے پور 15 نومبر: راجستھان کے الور میں گاڑیوں کی چوری کی بڑھتی وارداتوں کے درمیان پولیس نے ایک ایسے گروہ کا پردہ فاش کیا ہے جو چوری کو انجام دینے کے لیے انوکھا اور چونکا دینے والا طریقہ استعمال کرتا تھا۔ پولیس نے دو ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے جو کرین کی مدد سے کاریں اُٹھا کر لے جاتے تھے تاکہ کسی کو چوری کا شبہ تک نہ ہو اور وہ آسانی سے فرار ہو سکیں۔ گرفتار کیے گئے ملزمین میں ایشان سین اور گورو شرما شامل ہیں۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شرنم کاملے نے بتایا کہ ملزمین نے پہلے سے منصوبہ بندی کی اور کرین منگوائی۔ اس کے بعد وہ پارکنگ سے گاڑی اُٹھا لے گئے۔ راہگیروں اور آس پاس کے لوگوں کو لگا کہ غلط پارکنگ کی وجہ سے شاید ایسا کر رہے ہیں۔ اس کا فائدہ اٹھا کر دونوں شاطر چوروں نے گاڑی چوری کر لی اور کسی کو شک بھی نہیں ہوا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ گینگ کافی عرصے سے اسی طریقہ کا استعمال کر کے گاڑی چوری کر رہا تھا۔ ملزمین انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں چوری کرتے تھے اور کرین ڈرائیور سے بھی ایسی بات چیت کرتے تھے کہ اسے بھی کسی غیر قانونی سرگرمی کا شبہ تک نہیں ہوتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کوتوالی پولیس حرکت میں آئی۔ پولیس نے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی، موبائل لوکیشن کی مدد لی اور دیگر تکنیکی معلومات حاصل کیں اور ان سب کی بنیاد پر دونوں ملزمین کی شناخت ہوئی اور پھر پولیس ٹیم نے انہیں گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایشان سین دہلی دروازہ علاقہ کا رہنے والا ہے جبکہ گورو شرما پہاڑ گنج کا رہنے والا ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران ملزمین نے اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ کیا ان کے ساتھ اور بھی لوگ شامل تھے یا کہیں اور اسی طرح کی چوری کی واردات کر چکے تھے۔

گاؤں والوں نے گندم اور چاول بیچ کر بچے کے علاج کے لیے رقم اکٹھی کی

15 نومبر: مدھیہ پردیش کے بھنڈ ضلع کے گورمی تھانہ علاقے کے تحت آچھائی گاؤں میں انسانیت کی مثال پیش کرتے ہوئے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ گاؤں کا پانچ سالہ بچہ کاوش بھدوریا کھیلتے ہوئے گھر کی چھت سے گر کر شدید زخمی ہو گیا۔ خراب مالی حالات اور والد کی ذہنی صحت کی وجہ سے خاندان فوری علاج کرانے سے قاصر تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی، گاؤں والوں نے فوری ردِ عمل ظاہر کیا، پنچایت کی میٹنگ بلائی اور بچے کے علاج میں اجتماعی طور پر تعاون کرنے کا فیصلہ کیا۔ گاؤں والوں نے عطیات کے ذریعے تقریباً 2 لاکھ روپے اکٹھے کیے، جو گوالیار کے کرونا اسپتال میں پانچ دنوں تک بچے کے علاج کے لیے استعمال کیے گئے۔ حالت بہتر نہ ہونے پر ڈاکٹروں نے اسے دہلی ریفر کر دیا۔ علاج کے لیے اضافی فنڈز کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، دونوں گاؤں کی پنچایتیں آگے بڑھیں۔ پنچایت نے عوامی تقسیم کے نظام (PDS) کے ذریعہ فراہم کردہ راشن کو جمع کرنے اور فروخت کرنے کا فیصلہ کیا۔ گاؤں والوں نے 22 کوئنٹل گیہوں اور چاول بیچ کر 30 ہزار روپے اکٹھے کیے اور رقم لڑکی کے گھر والوں کے حوالے کر دی۔

راج کمار راؤ اور پتر لیکھا کے گھر آئی ننھی پری، شادی کی چوتھی سالگرہ پر بڑی خوشخبری

15 نومبر: اداکار راج کمار راؤ اور ان کی اہلیہ پتر لیکھا کے گھر بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ راج کمار راؤ نے آج صبح سویرے سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے مداحوں کے ساتھ یہ خوشخبری شیئر کی۔ مداح جوڑے کو دلی مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔ راج کمار راؤ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ شیئر کی ہے۔ پوسٹر میں ایک بے بی یونی کارن بنا ہے اور اس پر لکھا ہے کہ 'آج ہم خود کو چاند سے بھی الگ محسوس کر رہے ہیں کیونکہ آشیرواد کے طور پر ہمارے گھر بے بی گرل آئی ہے۔ انہوں نے تصویر کے کیپشن میں لکھا کہ 'بھگوان نے ہمیں ہماری شادی کی چوتھی سالگرہ پر سب سے بڑا آشیرواد دیا ہے'۔ بتا دیں کہ 15 نومبر 2021 کو راج کمار راؤ اور پتر لیکھا نے چندی گڑھ میں ایک معمولی تقریب کے دوران شادی کی تھی جس میں خاندان کے افراد اور قریبی دوست ہی شامل ہوئے تھے۔ راج کمار راؤ اور پتر لیکھا 11 سال کے طویل رشتے کے بعد شادی کے بندھن میں بندھے تھے۔ سوشل میڈیا پر ان کی شادی کی تصاویر نے مداحوں کو خوش کر دیا تھا۔ اب چار سال بعد ان کی شادی کی سالگرہ پر ہی خوشی کا ایک بڑا لمحہ آیا ہے۔ خبر سامنے آنے پر بالی ووڈ ستاروں نے بھی جوڑے کو مبارکباد دینا شروع کر دی۔ ورون دھون نے لکھا کہ 'آپ کا گرل کلب میں خیر مقدم ہے دوستو'۔ ورون بھی ایک بچی کے باپ ہیں۔ اداکار علی فضل نے بھی تبصرہ کیا کہ وہ گاڈ، یہ سن کر بہت خوشی ہوئی، آپ دونوں خوبصورت لوگوں کو بہت بہت مبارک باد۔ دوسرے صارفین نے بھی ہارٹ ایموجیز پوسٹ کر کے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ علی فضل اور ریچا چڈھا بھی ایک بچی کے والدین ہیں۔ اس سے قبل 9 جولائی کو جوڑے نے سوشل میڈیا پر پہلی بار اپنے حمل کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا تھا کہ 'بے بی آن دی وے'۔ مداح تب سے اس خوشخبری کا انتظار کر رہے تھے اور آخر کار اس جوڑے کے گھر ننھی پری کی ولادت ہوئی۔

بہار اسمبلی انتخاب: این ڈی اے کی سنامی میں بھی اپنی سیٹ نہیں بچا پائے نتیش کمار کے وزیر سُمت کمار سنگھ

پٹنہ، 15 نومبر: بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج بہت حیران کرنے والے ہیں۔ این ڈی اے 200 سے زائد سیٹوں پر جیت کے ساتھ واضح اکثریت حاصل کرتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ این ڈی اے کی اتنی بڑی جیت کے باوجود ایسے لیڈران ہیں جن کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان میں ایک نام بہار کے سائنس ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کے وزیر سمت کمار سنگھ کا بھی ہے۔ چکائی سیٹ سے جے ڈی یو نے انہیں میدان میں اتارا تھا۔ 30 راؤنڈ کی گنتی کے بعد راشٹریہ جنتا دل کی ساوتری دیوی نے سمت کمار سنگھ کو تقریباً 13 ہزار ووٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس انتخاب میں ساوتری دیوی کو 80357 ووٹ حاصل ہوئے، جبکہ سمت کمار سنگھ کو 67385 ووٹ حاصل ہوئے۔ واضح رہے کہ جموئی ضلع کا چکائی حلقہ اسمبلی اپنی سیاسی ڈھانچے کی وجہ سے ہمیشہ خبروں میں رہا ہے۔ 1962 میں قائم ہونے والے اس حلقہ میں انتخابی مقابلے ہمیشہ 2 بااثر سیاسی خاندانوں کے ارد گرد ہی گھومتے رہے ہیں اور نئے چہرے اپنی جگہ بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ 2020 کے اسمبلی انتخاب میں آر جے ڈی امیدوار ساوتری دیوی کو شکست دے کر سُمت کمار سنگھ بطور آزاد امیدوار جیت کر اسمبلی پہنچے تھے، انہیں سائنس، ٹیکنالوجی، اور تکنیکی تعلیم کا وزیر بنایا گیا۔ نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے میں وہ واحد آزاد رکن اسمبلی ہیں۔ اس سے قبل 2010 میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے امیدوار کے طور پر اس سیٹ سے جیت حاصل کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ چکائی اسمبلی سیٹ کا سیاسی سفر کافی دلچسپ رہا ہے۔ اس کی تشکیل کے ابتدائی سالوں میں، یہ سیٹ درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص تھی، لیکن 1967 میں اس کی حیثیت تبدیل کر کے جنرل کیٹیگری کر دی گئی۔ پہلے تین انتخابات میں سوشلسٹ اور یونائیٹڈ سوشلسٹ پارٹیوں کا غلبہ رہا۔ اس کے بعد مختلف جماعتوں بی جے پی، کانگریس، جنتا دل، ایل جے پی، آر جے ڈی، اور جے ایم ایم نے مختلف اوقات میں کامیابی حاصل کی ہے۔

'نوگام پولیس اسٹیشن کا دھماکہ حادثہ تھا دہشت گرد حملہ نہیں'، جموں و کشمیر پولیس کا بیان

سری نگر 15 نومبر: جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات نے ہفتے کی صبح ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب ہونے والا زوردار دھماکہ کسی بھی دہشت گردانہ سرگرمی کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ یہ مکمل طور پر ایک حادثاتی دھماکہ تھا۔ پولیس سربراہ کے مطابق یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم پولیس اسٹیشن کے احاطے میں بڑی مقدار میں برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد کے نمونے لے رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کے حوالے سے افواہوں اور قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے کیونکہ اب تک کی تحقیقات میں کسی دہشت گردانہ زاویے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ نالین پربھات نے بتایا کہ نوگام پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر نمبر 162/2025 کی بنیاد پر 9 اور 10 نومبر کو ہریانہ کے فرید آباد سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد، کیمیکلز اور ریجنٹس برآمد کیے گئے تھے۔ مقررہ ضابطوں کے مطابق یہ مواد پولیس اسٹیشن کے وسیع احاطے میں محفوظ رکھا گیا تھا، جبکہ اس کا کچھ حصہ فارنسک اور کیمیکل معائنے کے لیے بھیجا جانا تھا۔ پولیس چیف کے مطابق برآمد شدہ مواد کی نوعیت انتہائی حساس اور غیر مستحکم تھی، اسی وجہ سے ایف ایس ایل ٹیم دو روز سے نمونے لینے کے پیچیدہ عمل میں مصروف تھی۔ انہوں نے کہا کہ ''نمونے لینے کا یہ عمل انتہائی احتیاط اور مہارت کا متقاضی تھا لیکن بدقسمتی سے جمعہ کی رات تقریباً 11 بج کر 20 منٹ پر حادثاتی طور پر دھماکہ ہوا جس نے پورے علاقے کو دہلا دیا۔'' اس حادثے میں 9 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ریاستی تفتیشی ایجنسی (ایس آئی اے) کا ایک اہلکار، ایف ایس ایل کے تین ماہرین، کرائم برانچ کے دو فوٹوگرافر، مجسٹریٹ ٹیم کے دو ریونیو اہلکار اور ٹیم کے ساتھ موجود ایک درزی شامل ہے۔ پولیس سربراہ نے مزید بتایا کہ اس دھماکے میں 27 پولیس اہلکار، دو ریونیو اہلکار اور قریبی علاقوں سے تعلق رکھنے والے تین عام شہری زخمی ہوئے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا جہاں انہیں علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ نالین پربھات کے مطابق دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ پولیس اسٹیشن کی مرکزی عمارت کو گہرا نقصان پہنچا جبکہ اطراف کی عمارتیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''عمارتوں کے ڈھانچے، آلات اور ریکارڈ کے نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ تکنیکی ٹیمیں موقع پر موجود ہیں اور حالات کا جائزہ لے رہی ہیں۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ واقعے کی جامع اور تکنیکی تحقیقات جاری ہیں اور ابتدائی شواہد سے واضح ہے کہ اس میں کسی بیرونی تخریب کاری کا کوئی زاویہ شامل نہیں ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور صرف سرکاری بیانات پر اعتبار کریں۔ پولیس سربراہ نے کہا کہ واقعے کی تکنیکی رپورٹ آنے کے بعد مزید تفصیلات سامنے لائی جائیں گی۔ اس واقعے نے نہ صرف سکیورٹی اداروں میں دکھ کی لہر دوڑائی ہے بلکہ فارنسک ٹیموں کی کام کے دوران درپیش خطرات کو بھی اجاگر کیا ہے۔

☆

کھڑگے نے بہار کے انچارج کو اپنی رہائش گاہ پر طلب کیا

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) کانگریس ہائی کمان بہار کے انتخابی نتائج اور ان کی تحقیقات کو لے کر سنجیدہ ہو گئی ہے۔ ہفتہ کی صبح پارٹی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کے بعد پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے پارٹی کے بہار انچارج کو اسی شام اپنی رہائش گاہ پر طلب کیا۔ کانگریس ذرائع کے مطابق مسٹر کھڑگے نے پارٹی کے بہار انچارج کرشنا الوارو کو ہفتہ کی شام اپنی رہائش گاہ پر طلب کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مسٹر کھڑگے مسٹر الوارو سے بہار کے انتخابی نتائج پر بات چیت کریں گے اور ان سے بے قاعدگیوں کے ثبوت اکٹھے کرنے کو کہیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی ہائی کمان نے بہار انتخابات میں 90 فیصد اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ این ڈی اے کی جیت کو بہت سنجیدگی سے لیا ہے۔ کانگریس لیڈروں کا کہنا ہے کہ نتائج واضح طور پر ملی بھگت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ شواہد اکٹھے کیے جائیں گے۔ بہار کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر کھڑگے کی اس سلسلے میں جلد ہی بہار کے ریاستی صدر سے ملاقات متوقع ہے۔ بہار سے پارٹی رہنماؤں کی طرف سے بے ضابطگیوں کا الزام لگانے والی فون کالوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے حقائق کی جانچ ضروری ہے۔ پہلے شواہد اکٹھے کیے جائیں گے پھر سچ قوم کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

انڈر ورلڈ کنکشن معاملے میں نواب ملک سمیت تمام ملزمین کے خلاف 18 نومبر کو دائر ہوگی فرد جرم

15 نومبر: ممبئی کی خصوصی پی ایم ایل اے (پریونشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) عدالت نے مہاراشٹر کے سابق وزیر اور این سی پی لیڈر نواب ملک سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے میں ڈسچارج درخواست کو مسترد کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی ملک سمیت تمام ملزمین کو 18 نومبر کو فرد جرم عائد کرنے کے لیے عدالت میں موجود رہنے کا حکم دیا۔ ڈسچارج کی درخواست ملک کی کمپنی 'ملک انفراسٹرکچر' نے دائر کی تھی۔ کمپنی نے استدلال کیا کہ ای ڈی کا پورا معاملہ 'اندازوں اور قیاس آرائیوں' پر مبنی ہے کیونکہ جس وقت مبینہ طور پر غیر قانونی لین دین ہوا، تب کمپنی موجود نہیں تھی۔ خصوصی جج ستیہ نارائن آر نویندر نے کہا کہ الزامات طے کرنے کے لیے کافی بنیادی ثبوت موجود ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ نواب ملک نے حسینہ پارکر، سلیم پٹیل اور ڈی کمپنی سے وابستہ ملزم سردار خان کے ساتھ مل کر منی لانڈرنگ کے ذریعے غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے پلاٹوں کو قانونی شکل دینے میں حصہ لیا، جو 'جرم سے حاصل رقم' کے زمرے میں آتا ہے۔ ملک نے عدالت سے یہ بھی استدعا کی کہ الزامات طے کرنے میں 6 ہفتوں کے لیے تاخیر کی جائے۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ ممبئی ہائی کورٹ میں داخل ان کی درخواست پر جلد ہی سماعت ہونے والی ہے، اس لیے نچلی عدالت کو فیصلہ آنے تک انتظار کرنا چاہیے۔ ملک کے وکیل طارق سید نے دلیل دی کہ ای ڈی نے عدالت میں کئی ایسے دستاویزات پیش نہیں کیے جو ملزم کے حق میں ہوں۔ اگر ضبط شدہ تمام دستاویزات پیش کیے جائیں تو الزام طے کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ حالانکہ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر سنیل گونسالویس نے کہا کہ ہائی کورٹ نے اس معاملے پر کوئی اسٹے نہیں دیا ہے، اس لیے سماعت کو روکا نہیں جا سکتا۔ آخر کار عدالت نے ای ڈی کے دلائل قبول کرتے ہوئے کہا کہ ممبران پارلیمنٹ اور ممبران اسمبلی سے متعلق معاملوں کو تیزی سے نمٹانے کے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے احکامات ہیں، اس لیے عدالت خود اس کیس کو ملتوی نہیں کر سکتی۔ اس بنیاد پر ملک کی درخواست مسترد کر دی گئی۔

وزیر اعظم نے جھارکھنڈ کے یومِ تاسیس کی دی مبارکباد

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز جھارکھنڈ کے عوام کو ریاست کے یومِ تاسیس پر دلی مبارکباد دی۔ واضح رہے کہ آج بھگوان برسا منڈا کی 150 ویں جینتی بھی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے جھارکھنڈ کی شاندار قبائلی وراثت اور تاریخی جرات مندی کا ذکر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ "قبائلی ثقافت سے مالا مال، باوقار ریاست جھارکھنڈ کے تمام باشندوں کو یومِ تاسیس کے موقع پر دلی مبارکباد۔" انہوں نے ریاست کی شناخت کو اس کے عظیم رہنما بھگوان برسا منڈا سے جوڑتے ہوئے کہا کہ "بھگوان برسا منڈا کی اس سرزمین کی تاریخ جرات، جدوجہد اور خودداری کی داستانوں سے بھری پڑی ہے۔ آج اس خاص موقع پر میں ریاست میں اپنے تمام بھائی بہنوں کے ساتھ مل کر جھارکھنڈ کی ترقی اور خوشحالی کی خواہش کرتا ہوں۔" واضح رہے کہ 15 نومبر 2000 کو بہار سے الگ ہو کر جھارکھنڈ ایک نئی ریاست کے طور پر وجود میں آیا تھا۔

بھگوان برسا منڈا کو 150 ویں جینتی پر وزیر اعظم کا خراجِ عقیدت

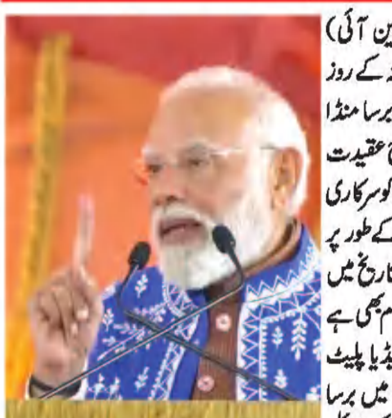

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز عظیم قبائلی مجاہد آزادی بھگوان برسا منڈا کو ان کی 150 ویں جینتی پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ اس دن کو سرکاری طور پر 'جن جاتیہ گورو دیوس' کے طور پر منایا جاتا ہے، جو ہندوستان کی تاریخ میں قبائلی کمیونٹی کے اہم رول کا احترام بھی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر آزادی کی تحریک میں برسا منڈا کے نمایاں رول اور ملک کی قبائلی وراثت کے تحفظ کے لیے ان کی کوششوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا 'جن جاتیہ گورو دیوس' کے اس مقدس موقع پر پورا ملک مادرِ وطن کے وقار کی حفاظت میں عظیم مجاہد آزادی بھگوان برسا منڈا کی بے مثال خدمات کو عقیدت کے ساتھ یاد کر رہا ہے۔ بھگوان برسا منڈا کی قربانیاں اور غیر ملکی ظلم کے خلاف ان کی مزاحمت ہمیشہ قومی تحریک کا لازوال ذریعہ بنی رہے گی۔ غیر ملکی حکومت کے ناانصافیوں کے خلاف ان کی جدوجہد اور قربانی ہر نسل کو ہمیشہ تحریک دیتی رہے گی۔ ملک کے عظیم مجاہد آزادی بھگوان برسا منڈا جی کو ان کی 150 ویں جینتی پر شت شت نمن۔" وزیر اعظم نے مزید کہا کہ 2021 میں 'جن جاتیہ گورو دیوس' کے قیام کا مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ ہندوستان کی شناخت اور جدوجہد آزادی میں قبائلی ہیروز کی بے مثال خدمات کو وسیع پیمانے پر تسلیم کیا جائے اور ہمیشہ یاد رکھا جائے۔

ٹرمپ نے اپسٹین-کلنٹن تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تو اس کے ساتھ جڑے ہونے پر توجہ بڑھتی جا رہی ہے

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قانون نافذ کرنے والے سربراہان سے کہا ہے کہ وہ جیفری ایپسٹائن اور سابق امریکی صدر بل کلنٹن کے درمیان روابط کی تفتیش کریں۔ ایپسٹائن کے نئے ای میلز کے اجرا کے بعد بڑھتے ہوئے دباؤ کے تحت، ٹرمپ نے جسٹس ڈیپارٹمنٹ اور ایف بی آئی سے کہا کہ وہ بینکنگ دیو جے پی مورگن چیس اور سابق ہارورڈ صدر لاری سمرز (جو کلنٹن کے خزانہ کے سکریٹری رہے) کی تحقیقات کریں۔ 79 سالہ ریپبلکن نے ڈیموکریٹس پر 'ایپسٹائن جعلسازی' کو ہوا دینے کا الزام لگایا، جب ای میلو منظرِ عام پر آئیں جن میں بدنام مالی نے اشارہ کیا کہ ٹرمپ 'لڑکیوں کے بارے میں جانتے تھے' اور ان میں سے ایک متاثرہ خاتون کے ساتھ اپنے گھر میں گھنٹوں گزارے۔ ٹرمپ نے ان تمام الزامات کی تردید کی ہے، مگر ایپسٹائن کے ساتھ ان کی طویل دوستی کے بارے میں سوالات جنوری میں وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد سے ان کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ایپسٹائن اس سے پہلے کہ وہ وفاقی جنسی الزامات کے مقدمے کا سامنا کر پاتا 2019 میں جیل میں مردہ پایا گیا - حکام نے اسے خودکشی قرار دیا - البتہ، اس کے خلاف یہ الزامات کہ اس نے ایک جنسی حلقہ ترتیب دیا تھا جہاں بااثر مردوں کو نابالغ لڑکیاں فراہم کی جاتی تھیں، کے حوالے سے خبریں گردش کر رہی ہیں۔ ٹرمپ نے جمعہ کو ٹروتھ سوشل پر کہا کہ وہ اٹارنی جنرل پم بونڈی اور ایف بی آئی سے درخواست کریں گے کہ وہ بشمول بل کلنٹن، لاری سمرز، ریڈ ہافمین، جے پی مورگن چیس، اور کئی دیگر افراد و اداروں جیفری ایپسٹائن کی مصروفیت اور تعلقات کی تفتیش کریں۔ ریکارڈز کے مطابق ان مردوں اور بہت سے دیگر نے اپنی زندگی کے بڑے حصے ایپسٹائن کے ساتھ اور اس کے 'جزیرے' پر گزارے۔ بونڈی نے کہا کہ جسٹس ڈیپارٹمنٹ 'اس کو فوری طور پر اور دیانتداری کے ساتھ آگے بڑھائے گا' اور ٹرمپ کی درخواست پر نیویارک کے سینئر پراسیکیوٹر جے کلیٹن کو 'رہنمائی سنبھالنے' کے لیے نامزد کیا۔ یہ اقدام اس کے باوجود سامنے آیا ہے کہ ایف بی آئی اور جسٹس ڈیپارٹمنٹ نے جولائی میں ایک میمو میں کہا تھا کہ انہیں ایسے شواہد نہیں ملے جو بغیر عائد الزامات والے تیسرے فریقوں کی تفتیش کا جواز پیش کریں۔ اس میمو نے ٹرمپ کی ایم اے جی اے تحریک میں بھی زبردست ردِعمل پیدا کیا، کیونکہ اس میں کہا گیا تھا کہ وہ 'کلائنٹ لسٹ' جسے بونڈی جائزہ لینے کا دعویٰ کر رہی تھیں، درحقیقت موجود ہی نہیں تھی۔ ڈیموکریٹ سابق صدر کلنٹن کو ایپسٹائن سے تعلقات پر طویل عرصے سے جانچا جا رہا ہے اور وہ اس کے نجی طیارے پر سفر کر چکے ہیں، حالانکہ اس اسکینڈل میں ان پر کبھی بھی بدعنوانی کا الزام عائد نہیں کیا گیا۔ ایپسٹائن نے کہا تھا کہ کلنٹن 'کبھی بھی' اس کے مشہور نجی جزیرے (کیریبین میں) پر نہیں گئے، یہ بات 2011 کی تاریخ والے کئی ای میلو میں کہی گئی جو تازہ ترین مجموعے میں شامل ہیں اور اے ایف پی نے دیکھیں۔ کلنٹن، سمرز یا ہافمین (جو پیشہ ورانہ نیٹ ورکنگ ایپ LinkedIn کے بانی ہیں) کی طرف سے فوری تبصرہ موصول نہیں ہوا۔ لیکن جے پی مورگن چیس، جس نے 2023 میں ایپسٹائن کے سابق مؤکل کے متاثرین کی جانب سے دائر کردہ ایک اجتماعی مقدمے کو نمٹانے کے لیے 290 ملین ڈالر ادا کرنے پر رضامندہ ہوا تھا، نے ٹرمپ کے دعووں کی تردید کی۔ اس نے اے ایف پی کو بیان میں کہا، 'حکومت کے پاس اس کے جرائم کے بارے میں ایسے غیر موافق شواہد تھے اور وہ ہم یا دیگر بینکوں کے ساتھ انہیں شیئر کرنے میں ناکام رہی۔' 'ہم اس آدمی کے ساتھ کسی بھی تعلق پر افسوس کرتے ہیں، لیکن ہم نے اس کے وحشیانہ جرائم میں مدد نہیں کی۔' ٹرمپ کے اس پیغام نے اسکینڈل کے سلسلے میں دو روزہ خاموشی توڑ دی، جس نے اس وقت ان کی فتح کے جشن پر پردہ ڈال دیا جب ڈیموکریٹس نے تاریخ کی طویل ترین حکومتی شٹ ڈاؤن کو ختم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ انہوں نے اب تک ایپسٹائن اور اس کے دوستوں کے درمیان ای میلو پر کیمرے کے سامنے تبصرہ نہیں کیا، جن میں کہا گیا کہ ٹرمپ نے ورجینیا جیوفرے (جو ایپسٹائن کی متاثرہ اور مرکزی مدعی تھیں) کے ساتھ 'گھنٹوں' وقت گزارا۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا تھا کہ جیوفرے، جو اپریل میں خودکشی کر گئی تھیں، نے ٹرمپ کو کسی غلط کاری سے بری قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ ٹرمپ 'مزید دوستانہ نہیں ہو سکتے تھے'۔ ٹرمپ اور ان کے چند قریبی حلیف، جن میں ان کے ایف بی آئی سربراہ کاش پٹیل بھی شامل ہیں، ماضی میں اپنے دائیں بازو کے حامیوں سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ ایپسٹائن کے خلاف تمام شواہد جاری کروانے کی کوشش کریں گے۔ امریکی ایوانِ نمائندگان آئندہ ہفتے کے اوائل میں ووٹنگ کر سکتا ہے کہ وہ وائٹ ہاؤس سے فائلیں جاری کرنے کا مطالبہ کرے۔ ٹرمپ نے جمعہ کو واضح کیا کہ وہ نہیں چاہتے کہ یہ اقدام آگے بڑھے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا، 'اپنا وقت ٹرمپ کے ساتھ ضائع مت کرو۔ مجھے ایک ملک چلانا ہے!'

غزہ میں بارش، پناہ گزینوں کے خیمے ڈوب گئے، بچا کھچا سامان بھی پانی کی نذر

غزہ، 15 نومبر (یو اؤین آئی) اسرائیلی فوج کی بربریت کی شکار غزہ پٹی میں موسم سرما کی پہلی بارش سے فلسطینیوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا، پناہ گزینوں کے خیمے پانی میں ڈوب گئے۔ فلسطینی رات گئے عارضی پناہ گاہوں میں سو رہے تھے کہ اچانک تیز بارش شروع ہوگئی جس سے پناہ گزینوں کے خیموں میں پانی جمع ہوگیا، رضائیاں، کمبل سمیت فلسطینیوں کا بچا کھچا سامان بھی پانی کی نذر ہوگیا۔ مشکلات کے سامنے بے بس فلسطینیوں نے اپنی کہانی بیان کی، ایک خاتون نے بتایا کہ ان کے بیٹے نے یہ خیمے ان کے لیے بنائے تھے مگر وہ شہید ہو چکے ہیں اور اب یہ خیمے بھی تباہ ہو گئے ہیں، غمزدہ والدہ نے سوال کیا کہ اب میں کیا کروں؟ اب میں کہاں جاؤں؟ ایک اور خاتون نے غیر ملکی میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اور ان کے چھوٹے بچے بارش سے مکمل طور پر بھیگ گئے ہیں، انہوں نے بتایا کہ ان خیموں میں بارش کا پانی جمع ہوگیا اور ان عارضی خیموں کے علاوہ کوئی چھت انہیں بارش سے بچانے کے لیے موجود نہیں۔ بارش کے بعد درپیش مشکلات بیان کرتے ہوئے ایک فلسطینی خاتون اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور زار و قطار رونے لگیں۔ بارش کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے، بے گھر پناہ گزین ٹھٹھر کر رہ گئے، بیشتر فلسطینی سخت سردی میں کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انتظامات نہ ہونے کے باعث خیموں میں مقیم فلسطینی اپنی مدد آپ کے تحت بارش کے پانی کی نکاسی میں مصروف ہیں۔ ادھر امدادی اداروں اور ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بارش کے بعد پانی جمع ہونے سے مختلف بیماریوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

ٹرمپ ممکنہ طور پر سعودی عرب کو ایف 35- لڑاکا طیارے بیچ سکتے ہیں: امریکی اہلکار

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے ایک انتظامی اہلکار کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے ساتھ ایک ایسا معاہدہ کریں گے، جس کے تحت سعودی عرب ایف 35 -اسٹیلتھ طیارے خرید سکے گا۔ امریکی جریدے بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر معاملے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے اس اہلکار نے کہا کہ ٹرمپ اور ولی عہد (جنہیں ایم بی ایس کے نام سے جانا جاتا ہے) منگل کو شیڈول وائٹ ہاؤس کے دورے کے دوران اقتصادی اور دفاعی معاہدوں پر دستخط کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ان معاہدوں میں لیکویفائیڈ نیچرل گیس کی خریداری کا بھی معاہدہ شامل ہوگا، تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ اگر ایف 35- کی فروخت مکمل ہوتی ہے، تو یہ سعودی عرب کے لیے ایک بڑا رعایتی اقدام ہوگا، کیوں کہ واشنگٹن اور ریاض اپنے تعلقات کو گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور ٹرمپ سعودی عرب پر زور دے رہے ہیں کہ وہ 'ابراہم معاہدوں' میں شامل ہو اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائے۔ اہلکاروں کے مطابق سعودی عرب ایف 35-طیارے خریدنے کی کوشش کر رہا ہے، جو لاک ہیڈ مارٹن کارپوریشن کے تیار کردہ ہیں اور دنیا کے سب سے جدید طیاروں میں شمار ہوتے ہیں، ہر طیارے کی قیمت تقریباً 10 کروڑ ڈالر ہے۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کے مطابق کچھ اشارے ہیں کہ ٹرمپ خریداری کی منظوری دینے کے لیے تیار ہیں، حالاں کہ کچھ بڑی رکاوٹیں موجود ہیں، ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ اسرائیل مشرقِ وسطیٰ میں واحد ملک ہے جس کے پاس یہ لڑاکا طیارے ہیں اور وہ اس اجارہ داری کو برقرار رکھنے کا خواہاں ہے، کیوں کہ اسے یہ اپنے حفاظتی فوائد کے لیے ضروری سمجھتا ہے۔ پینٹاگون کی ایک رپورٹ نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر سعودی عرب کو یہ طیارے فروخت کیے گئے تو چین اس کی جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکتا ہے، اور رپورٹ میں بیجنگ کے دفاعی تعلقات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ متوقع F-35 فروخت دورے کے دوران زیرِ بحث آنے والے کئی مسائل میں سے ایک ہے، جن میں مصنوعی ذہانت کی چپ اور جوہری ٹیکنالوجی تک رسائی، غزہ کا مستقبل اور سعودی عرب کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بھی شامل ہیں۔ 2018 میں صحافی جمال خشوگی کے قتل کے بعد امریکا اور سعودی عرب کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوئی تھی، لیکن ٹرمپ نے ولی عہد کے ساتھ قریبی تعلقات قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے خبر پر تبصرہ کرنے کی درخواست پر کوئی جواب نہیں دیا۔

محمد بن سلمان کی اہلیہ نے 10 ملین ریال کا عطیہ دیا

ریاض، 15 نومبر (یو این آئی) سعودی ولیٔ عہد محمد بن سلمان کی اہلیہ نے ذیابیطس کے مریض بچوں کے لیے 10 ملین ریال کا عطیہ دے دیا۔ رپورٹس کے مطابق شہزادی سارہ بنت مشہور بن عبدالعزیز نے ٹائپ ون ذیابیطس میں مبتلا بچوں کے امدادی فنڈ کے لیے دس ملین ریال کا عطیہ دیا ہے، جسے ہیلتھ انڈوومنٹ فنڈ (صندوق الوقف الصحی) چلا رہا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق یہ عطیہ ذیابیطس کے شکار بچوں کو دیکھ بھال اور علاج کے جدید ترین ذرائع تک رسائی، ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور ان کے اہلِ خانہ کی مشکلات کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔ وزیرِ صحت اور ہیلتھ انڈوومنٹ فنڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین فہد الجلاجل کا کہنا تھا کہ اس امداد سے ذیابیطس کے شکار بچوں کے لیے صحت کی خدمات کو فروغ دینے میں نمایاں مدد ملے گی۔ ہیلتھ انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے بھی وضاحت کی گئی ہے کہ شہزادی سارہ بنت مشہور کے عطیے کی مدد سے جدید انسولین پمپس فراہم ہو سکیں گے، جو علاج کے جدید حل میں سے ایک ہیں اور ذیابیطس میں مبتلا بچوں کو اعتماد اور تحفظ کے ساتھ اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنے کے قابل بناتے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں ٹائپ ون ذیابیطس کے شکار بچوں کے لیے اس امدادی فنڈ کے ذریعے سب سے زیادہ ضرورت مند بچوں کی مدد کی جاتی ہے، یہ فنڈ صحت کے شعبے اور غیر منافع بخش اداروں کے ساتھ کام کر کے ملک کے مختلف علاقوں میں 3,000 سے زیادہ مستحقین کو صحت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ یہ امداد کام 26 ایسوسی ایشنز اور 26 مختلف منصوبوں کے ذریعے کیا جاتا ہے، فنڈ نے 2024 میں 72 ملین ریال سے زیادہ کے عطیات فراہم کیے تھے۔

بنوں، لکی مروت میں پولیس، سی ٹی ڈی کی مشترکہ کارروائی، 5 خوارج ہلاک

پشاور، 15 نومبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے اضلاع بنوں اور لکی مروت میں پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے عوام کے ساتھ مل کر کامیاب آپریشن کے دوران فتنہ الخوارج کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ ڈان نیوز کے مطابق تختی خیل/ ہوید کے سرحدی علاقے میں فتنہ الخوارج کی موجودگی کی اطلاع پر ضلعی پولیس اور سی ٹی ڈی نے مشترکہ طور پر ایک اہم اور فیصلہ کن آپریشن کیا۔ ڈی آئی جی بنوں سجاد خان نے کی قیادت میں ہونے والے آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الخوراج کے 5 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جب کہ پولیس کے تمام اہلکار محفوظ رہے۔ یہ آپریشن ریجنل پولیس آفیسر بنوں سجاد خان کی براہِ راست نگرانی میں اس وقت بھی جاری ہے۔ آر پی او سجاد خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا پولیس کے جوان امن و امان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے ہر دم تیار ہیں، اور یہ کارروائیاں اسی عزم کا عملی ثبوت ہیں۔ آپریشن کے دوران عوام کی بھرپور امداد اور تعاون پولیس کو حاصل رہا جب کہ علاقہ کے مکینوں نے پولیس کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر مشکوک سرگرمیوں سے متعلق مسلسل معلومات فراہم کیں، جس سے کارروائی کو کامیاب بنانے میں بڑی مدد ملی۔ اہلِ علاقہ نے کہا کہ وہ اپنی مٹی کے امن کے لیے خیبر پختونخوا پولیس کے غیور جوانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی سے کھڑے ہیں۔ آئی جی پی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے بنوں اور لکی مروت پولیس کی بروقت اور مؤثر کارروائی کو سراہا، ان کا کہنا تھا کہ خوارج کے خاتمے کے لیے ایسی کامیاب کارروائیاں علاقے میں دیرپا امن کو یقینی بنائیں گی۔ خیبر پختونخوا پولیس کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ دہشت گردوں کو کہیں بھی محفوظ پناہ گاہ نہیں ملنے دی جائے گی، اور یہ مشترکہ آپریشن امن کے استحکام کے لیے جاری رہے گا۔

کولمبیا کے صدر نے امریکی صدر ٹرمپ وحشی قرار دیا

بگوٹا، 15 نومبر (یو این آئی) کولمبیا کے صدر گوستاوو پیٹرو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ وحشی قرار دے دیا اور کہا لوگوں کو گرفتار کیا جانا چاہیے، مارا نہیں جانا چاہیے۔ "اے آر وائی نیوز کی تفصیلات کے مطابق وینزویلا کے قریب امریکی فضائی حملوں پر کولمبیا اور امریکہ کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی۔ کولمبیا کے صدر گوستاوو پیٹرو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں "وحشی" قرار دے دیا۔ خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ کولمبیا کے صدر نے امریکی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ "امریکی کارروائیاں منشیات اسمگلرز کو روکنے میں کوئی مدد نہیں کرتیں، کولمبیا نے تاریخی طور پر امریکہ کے ساتھ سیکیورٹی اور منشیات کے خلاف بھرپور تعاون کیا ہے۔ "صدر پیٹرو کا کہنا تھا کہ ٹرمپ انہیں ڈرانا چاہتے ہیں لیکن ایسے اقدامات دونوں ملکوں کے تعلقات کو خراب کرتے ہیں، چند نشانہ بننے والے جہاز کارٹیل سے جڑے ہو سکتے ہیں لیکن اس بارے میں ابھی واضح معلومات نہیں ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ کارروائیوں میں قانونی اور مہذب طریقہ کار اختیار کیا جانا چاہیے، لوگوں کو گرفتار کیا جانا چاہیے، مارا نہیں جانا چاہیے۔"

پاکستان اور اہم مسلم ممالک کی غزہ میں عالمی فورس تعینات کرنے کی امریکی قرارداد کی حمایت

اقوام متحدہ، 15 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے دیگر اہم مسلم اور عرب ممالک کے ساتھ شامل ہو کر اُس امریکی قرارداد کی حمایت کی ہے جس میں غزہ میں ایک بین الاقوامی استحکام فورس (آئی ایس ایف) تعینات کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں جاری مشترکہ بیان میں پاکستان، قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، انڈونیشیا، اردن، ترکیہ اور امریکہ نے اس قرارداد کے لیے اپنی مشترکہ حمایت کا اظہار کیا جو اس وقت سلامتی کونسل میں زیرِ غور ہے، یہ قرارداد امریکہ نے کونسل کے ارکان اور خطے کے شراکت داروں سے مشاورت کے بعد تیار کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 29 ستمبر کو اعلان کردہ غزہ تنازع کے خاتمے کے لیے تاریخی جامع منصوبہ اس قرارداد میں شامل ہے اور شرم الشیخ میں اس کی توثیق اور پذیرائی کی گئی۔ مشترکہ بیان میں مزید کہا گیا کہ 'ہم یہ بیان اُن ممالک کے طور پر جاری کر رہے ہیں، جنہوں نے ہائی لیول ویک کے دوران اس عمل کی ابتدا کی، ایک ایسا عمل جو فلسطینیوں کے حقِ خود ارادیت اور ریاست کے قیام کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ مشترکہ بیان اُس عمل کی توثیق کرتا ہے جو فلسطینی خود ارادیت اور ریاست کی راہ ہموار کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم واضح کرتے ہیں کہ یہ ایک مخلصانہ کوشش ہے اور یہ منصوبہ نہ صرف اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان بلکہ پورے خطے کے لیے امن اور استحکام کا قابلِ عمل راستہ پیش کرتا ہے۔ ممالک نے امید ظاہر کی کہ سلامتی کونسل اس قرارداد کو جلد منظور کرے گی۔ امریکہ نے اس سے قبل اپنے ایک بیان میں سلامتی کونسل پر زور دیا تھا کہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانے کے لیے تیار کی جانے والی امریکی قرارداد کی باقاعدہ توثیق کرے اور خبردار کیا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی 'کمزور' ہے۔ دریں اثنا امریکی اپیل کے ساتھ ہی روس نے سلامتی کونسل کے اجلاس میں غزہ پر اپنی علیحدہ قرارداد پیش کر دی، جس سے براہِ راست امریکی مسودے کو چیلنج کیا گیا ہے، کونسل کے 5 مستقل ارکان (امریکہ، روس، چین، برطانیہ اور فرانس) کسی بھی قرارداد کو ویٹو کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں امریکی مشن نے اپنے بیان میں کہا کہ جب اس قرارداد پر اتفاقِ رائے کے لیے سنجیدہ مذاکرات جاری ہیں، ایسے وقت میں اختلاف پیدا کرنے کی کوششیں فلسطینیوں کے لیے سنگین، حقیقی اور مکمل طور پر قابلِ گریز نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جنگ بندی نازک صورتحال میں ہے اور ہم کونسل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ متحد ہو کر آگے بڑھے اور اس انتہائی ضروری امن کو یقینی بنائے۔ امریکی مشن نے بتایا کہ اکتوبر کے وسط میں امریکا نے قطر، مصر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات کے تعاون سے قرارداد کا مسودہ تیار کرنا شروع کیا تھا۔ اس قرارداد کا سادہ اور واضح مقصد صدر ٹرمپ کے تاریخی 20 نکاتی جامع امن منصوبے کو عملی جامہ پہنانا ہے، جسے 13 اکتوبر 2025 کو شرم الشیخ میں 20 سے زائد ممالک کی حمایت حاصل ہوئی تھی۔

برطانوی جریدے نے غزہ سے متعلق امریکہ کا نیا ہولناک منصوبہ بے نقاب کردیا

لندن، 15 نومبر (یو این آئی) برطانوی جریدے گارڈین نے غزہ سے متعلق امریکہ کا ایک نیا ہولناک منصوبہ بے نقاب کیا ہے، جس کے تحت اس فلسطینیوں کے اس محصور شہر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ برطانوی جریدے گارڈین نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے غزہ کی طویل مدت تقسیم کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے، امریکی فوجی منصوبہ بندی کی دستاویزات کے مطابق امریکہ غزہ کی طویل المدتی تقسیم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، جس کے تحت ایک 'گرین زون "ہوگا جو اسرائیلی اور بین الاقوامی فوجی کنٹرول میں ہوگا، جہاں تعمیرِ نو کا آغاز ہوگا اور ایک 'ریڈ زون "ہوگا جسے کھنڈرات کی صورت میں چھوڑ دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق غزہ کے مشرقی حصے میں ابتدائی مرحلے میں غیر ملکی فوجی دستے اسرائیلی اہلکاروں کے ساتھ تعینات ہوں گے، اور اس طرح تباہ شدہ پٹی موجودہ اسرائیلی زیرِ کنٹرول 'ییلو لائن "سے کٹی رہے گی۔ امریکی فوجی منصوبوں نے اس بات پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں کہ آیا واشنگٹن گزشتہ ماہ اعلان کردہ جنگ بندی کو ایک دیرپا سیاسی سمجھوتے میں بدلنے میں واقعی سنجیدہ ہے، جس کے تحت غزہ پر فلسطینی حکمرانی کا وعدہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا تھا۔ غزہ کے مستقبل سے متعلق منصوبے نہایت تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں، جو اس پیچیدہ اور دیرینہ تنازع کو حل کرنے اور 20 لاکھ فلسطینیوں کو خوراک اور پناہ سمیت امداد فراہم کرنے کی ایک ہنگامی اور بے ربط کوشش کی عکاسی کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق گرین زون کی تعمیرِ نو سے فلسطینیوں کو منتقل کرنے کی حکمتِ عملی تیار کی گئی ہے، جریدے کا کہنا ہے کہ امریکا نے 'متبادل محفوظ کمیونٹیز' کا منصوبہ ترک کر دیا ہے، اور غزہ میں مستقل امن اور فلسطینی حکمرانی سے متعلق امریکی وعدوں پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ امریکی منصوبوں پر عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کے شدید تحفظات برقرار ہیں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مؤثر منصوبہ بندی، اسرائیلی فوج کے انخلا، اور وسیع پیمانے پر تعمیرِ نو کے بغیر، 2 سال کی تباہ کن جنگ کے بعد بین الاقوامی امن دستے کا غزہ کے ایک غیر یقینی صورتِ حال میں پھنس جانے کا خطرہ ہے۔ امریکہ نے یورپی ممالک کو امن فورس کا بنیادی حصہ بنانے کی تجویز دی لیکن یورپی ممالک کی جانب سے فوج بھیجنے سے ہچکچاہٹ کے باعث یہ منصوبہ غیر حقیقی قرار پایا۔ ثالثوں نے خبردار کیا ہے کہ تقسیم شدہ غزہ میں ایک ایسی صورت حال پیدا ہو رہی ہے جو 'نہ جنگ ہے نہ امن'، جہاں باقاعدہ اسرائیلی حملے ہوں گے، قبضہ مزید مضبوط ہو جائے گا، فلسطینیوں کی اپنی حکمرانی نہیں ہوگی، اور فلسطینی گھروں اور کمیونٹیز کی محض محدود تعمیرِ نو ہو سکے گی۔

پاکستانی چیف آف جنرل اسٹاف کی سعودی ہم منصب سے ملاقات، اسٹریٹجک تعلقات کے فروغ پر تبادلہ خیال

ریاض، 15 نومبر (یو این آئی) پاکستانی چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل عامر رضا نے ریاض میں سعودی ہم منصب جنرل فیاض بن حمید الرویلی سے ریاض میں ملاقات کی، ملاقات میں اسٹریٹجک تعلقات کے فروغ اور دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے باہمی دفاعی معاہدے کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے جاری کردہ بیان کے مطابق ملاقات میں "باہمی اسٹریٹجک دلچسپی کے امور "پر گفتگو کی گئی، جن میں دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا، انٹرآپریبلٹی میں اضافہ کرنا اور باہمی دفاعی معاہدے کے تحت تعاون کو آگے بڑھانا شامل ہے۔ "آئی ایس پی آر نے کہا کہ "دونوں فریقین نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا، جو علاقائی امن، استحکام اور خود انحصاری میں مددگار ثابت ہوں گے۔ "دونوں ممالک طویل عرصے سے ایک کثیر الجہتی تعلق کے حامل ہیں جو اسٹریٹجک فوجی تعاون، باہمی اقتصادی مفادات اور مشترکہ اسلامی ورثے پر مبنی ہے۔ ان تعلقات میں اقتصادی معاونت اور توانائی کی فراہمی شامل رہی ہے، جن میں ریاض پاکستان کے لیے مالی امداد اور تیل کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ آئی ایس پی آر نے مزید بتایا کہ پاکستان-سعودی عرب دوطرفہ دفاعی صنعتی فورم کا ایک خصوصی اجلاس بھی ریاض میں منعقد ہوا۔ پاکستان کے تینوں سروسز پر مشتمل وفد کی قیادت لیفٹیننٹ جنرل عامر رضا نے کی، جبکہ سعودی وفد کی قیادت خالد البیاری، اسسٹنٹ وزیر دفاع برائے ایگزیکٹو امور، کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ "دوطرفہ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے جاری دفاعی تعاون کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں مشترکہ منصوبوں کے نئے امکانات پر تبادلۂ خیال کیا، جو مملکت کے وژن 2030 کے مطابق ہیں۔ "آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ "چیف آف جنرل اسٹاف نے سعودی شاہی دفاعی فورسز کی استعداد کار میں اضافے کے لیے پاکستان کی مسلسل حمایت کے عزم کا اعادہ کیا۔" "سعودی] قیادت نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی وابستگی، کارناموں اور قربانیوں کے ساتھ ساتھ علاقائی امن اور استحکام کے لیے اس کی اہم خدمات کو سراہا۔"

روس: منی بس اور کار کی ٹکر، 7 افراد ہلاک 15 زخمی

ماسکو، 15 نومبر (یو این آئی) روس کے پرم علاقے میں ایک مسافر منی بس ٹرک سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں سات افراد ہلاک اور 15 زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع ٹی اے ایس ایس نیوز ایجنسی نے علاقائی ہنگامی خدمات کے حوالے سے جمعہ کو دی۔ یہ حادثہ آر 243- کوسٹروما-شریا-کیروف-پرم روڈ سے 55 کلومیٹر پر پیش آیا۔ حادثہ میں زخمی ہونے والے افراد کو مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔ علاقائی تفتیشی کمیٹی کے مطابق ابتدائی نتائج سے پتہ چلا ہے کہ منی بس آنے والی سڑک میں گھس گئی اور بھاری ٹرک سے ٹکرا گئی۔ کمیٹی نے بتایا کہ مرنے والوں میں ایک نابالغ بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلہ میں کیس درج کر لیا گیا ہے۔

یورپی ملک سویڈن میں افسوسناک واقعہ، متعدد افراد ہلاک اور زخمی

اسٹاک ہوم، 15 نومبر (یو این آئی) سویڈن میں بس اسٹاپ پر پیش آنے والے افسوسناک واقعے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ سویڈش پولیس نے کہا کہ وسطی اسٹاک ہوم میں ایک بس کے ٹکرانے سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ یہ واقعہ کوئی کسی قسم کا حملہ تھا۔ اسٹاک ہوم کی ریسکیو سروسز کے ترجمان نے ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد بتائے بغیر کہا کہ جمعہ کو ہونے والے اس واقعے میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ کم از کم چھ افراد زندگی کی بازی ہار گئے ہیں جب کہ متعدد زخمی ہیں جن میں کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔ ترجمان ریسکیو نے کہا کہ واقعے کے وقت بس میں کوئی مسافر نہیں تھا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ اس کی غیر ارادی قتل کے طور پر تفتیش کی جا رہی ہے اور بس ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کی ترجمان مشیل مارچے نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ دو شدید زخمی افراد کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ متعدد افراد کو نشانہ بنایا گیا، لیکن وہ فوری طور پر اپنے نمبر، جنس یا عمر کے بارے میں معلومات فراہم نہیں کر رہے۔

کیف پر روسی حملے میں ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوئی

کیف، 15 نومبر (یو این آئی) کیف سٹی ملٹری ایڈمنسٹریشن کے سربراہ تیمور تکاچینکو نے کہا ہے کہ جمعہ کی صبح کیف پر روس کے حملے میں ہلاکتوں کی تعداد چھ ہو گئی ہے، جبکہ 35 زخمی ہیں۔ کیف کے میئر ویتالی کلِٹشکو کے مطابق، روس نے راتوں رات یوکرین کے دارالحکومت پر ڈرون اور میزائلوں سے حملہ کیا، جس سے بنیادی ڈھانچے کی اہم تنصیبات کو نقصان پہنچا۔ یوکرین کی فضائی دفاعی افواج نے کہا کہ مجموعی طور پر یوکرین پر 430 ڈرونز اور 19 میزائلوں سے حملہ کیا گیا، جن میں تین کنزال ہائپرسونک میزائل اور ایک زِرکون ہائپرسونک کروز میزائل شامل ہیں۔ اس کے ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق 405 ڈرون اور 14 میزائل مار گرائے گئے۔

صنعتی علاقے میں زوردار دھماکوں کے بعد آگ بھڑک اُٹھی

بیونس آئرس، 15 نومبر (یو این آئی) ارجنٹینا کے دارالحکومت بیونس آئرس کے جنوبی صنعتی علاقے میں زوردار دھماکوں کے بعد بڑے پیمانے پر آگ لگ گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق بیونس آئرس کے میئر ایزیزا کا کہنا ہے کہ دھماکوں کی آواز دور تک سنائی دی جبکہ آگ کے باعث صنعتی تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا، دھماکوں سے مختلف فیکٹریوں میں لگنے والی آگ انتہائی شدید ہے۔ زوردار دھماکوں کے باعث متعدد فیکٹریوں میں آگ تیزی سے پھیل گئی جس کے باعث قریبی علاقوں میں سیاہ دھواں بلند ہوتا دکھائی دیا۔

چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے ریاستی حکومت کی کوششیں جاری ہیں: وزیر چندر ناتھ سنہا

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) شہر کے وسط میں واقع سوجانی سبھاسر میں ریاست سے منظور شدہ مائیکرو اور میڈیم انٹرپرائزز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بانکوڑہ، اور پرولیا اضلاع کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، کاروباری گروپوں اور چھوٹے درجے کے کاروباریوں سے انہیں سہولیات فراہم کرنے اور نئی صنعتوں کے قیام کے بارے میں خیالات طلب کیے گئے۔ گروپ کے نمائندوں نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا، جس پر اسٹیج پر موجود عہدیداروں نے انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی تقریب کے دوران محکمے کی جانب سے اسٹیل کے کئی ڈھانچے نصب کیے گئے۔ اس تقریب میں چھوٹے، درمیانے اور جوتے کی صنعت اور جیل خانہ جات کے وزیر چندر ناتھ سنہا اور پنچایت، دیہی ترقی اور تعاون کے وزیر پردیپ مجمدار موجود تھے راجیش پڈیپانی، ایڈیشنل چیف سکریٹری، مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) اور ٹیکسٹائل ڈپارٹمنٹ، مغربی دھاردوان ضلع کے پنا کلم ایس، چاروں اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ، ضلع پریشد کے چیئرمین اور کئی انتظامی عہدیدار موجود تھے۔ پروگرام کے تحت مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے چھوٹے صنعتکاروں کو مہمانوں نے کاروبار میں کامیابی پر سرٹیفکیٹ پیش کئے۔ وزیر نے چار اضلاع میں سرمایہ کاری کا اعلان کیا، پروگرام میں موجود ماں چندر ناتھ سنگھا نے کہا کہ ریاست کے چار اضلاع بنکورا، مغربی بردوان، پرولیا چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے 5,620 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی مغربی بردوان ضلع کے آسنسول اور یادوپور میں کئی صنعتیں تیار کی جارہی ہیں۔ پاناگڑھ، انڈال اور آسنسول میں 350 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ پرولیا اور کدرا میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے ادارے، بشمول سال لیف کلسٹر اور دستکاری، قائم کیے جارہے ہیں۔ پرولیا اور مشرقی بردوان میں 90؟ کروڑ، 4,590 کروڑ اور 590 کروڑ کی سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ صنعتوں کے لیے کاروباری افراد کو کم شرح پر قرضے دیے جارہے ہیں جس سے انہیں اس مقصد کے حصول میں مدد ملے گی جب ریاست میں اقتدار آیا، چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ریاستی حکومت نے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں، جن کے فوائد عام لوگوں کو مل رہے ہیں۔ صنعت کو فروغ دینے کے لیے مختلف اضلاع میں مائیکرو، سمال اور میڈیم انڈسٹریز کے دفاتر قائم کیے گئے ہیں، جہاں لوگ دفاتر کا دورہ کررہے ہیں۔ وہ اپنے مسائل اٹھارہے ہیں۔ لوگ مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں کی اہمیت کو سمجھ رہے ہیں، جو صنعتی ترقی کے لیے فائدہ مند سمجھی جاتی ہے۔ خواتین کی شرکت پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ وزیر نے کہا کہ مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے، ہر ضلع میں رابطہ کانفرنسیں منعقد کی جارہی ہیں۔ کاروباری افراد آگے آرہے ہیں اور ان کی حمایت کی جارہی ہے، جس سے خطے کو آگے بڑھنے میں مدد مل رہی ہے۔ بنگال کے لوگ خودکفیل ہورہے ہیں۔

لڑکی کے لاپتہ ہونے کے 19 دن بعد بھی اس کا کوئی سراغ نہیں

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے بکی ڈنگا علاقے کی رہنے والی دیپنویتا یادو 27 ستمبر سے لاپتہ ہے اس کی ماں شکلا یادو نے بتایا کہ ان کی بیٹی دیپنویتا 27 اکتوبر سے لاپتہ ہے 29 اکتوبر کو آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں ایک شکایت درج کی گئی تھی۔ تاہم اس کی بیٹی کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اس نے بتایا کہ پولیس افسران دوبار اس کے گھر گئے اور دریافت کیا کہ آیا اس کا سراغ لگایا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے اس کے ٹیلی فون نمبرز کو ٹریکنگ پر لگادیا ہے، لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ شکلا یادو نے کہا کہ ان کا خاندان بہت پریشانی میں ہے۔ اس کی 16 سالہ بیٹی 27 اکتوبر سے لاپتہ ہے لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اس نے بتایا کہ وہ اور اس کے شوہر کنہائی یادو بہت پریشانی میں ہیں اور انتظامیہ سے ان کی بیٹی کو جلد سے جلد تلاش کرنے کی اپیل کی ہے۔

ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF)/ جسدیہ نے آپریشن ستارک کے تحت شراب کی 30 بوتلیں ضبط کیں

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریلوے کے محفوظ ماحول کو یقینی بنانا آسنسول ڈویژن کی اولین ترجیح ہے جاری آپریشن ستارک کے دوران، جسدیہ اسٹیشن پر ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کی ٹیم نے رات کو معمول کی چیکنگ کے دوران غیر قانونی شراب لے جانے والے دو افراد کو روکا۔ DeluxeStag'Royal Whisky' کی کل 30 بوتلیں (ہر ایک سے 750 ملی لیٹر) برآمد کی گئیں۔ ضبط شدہ شراب تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دی گئی۔ اس کارروائی نے علاقے میں شراب کی غیر قانونی گردش کو روکا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ اسٹیشن محفوظ اور مسافروں کے لیے دوستانہ رہے۔ یہ مہم آسنسول ڈویژن کی اسٹیشنوں، پلیٹ فارمز اور ٹرینوں پر چوکسی کو مضبوط بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) ٹیم کا فعال انداز غیر قانونی سرگرمیوں کو روکتا ہے اور مسافروں کا ریلوے کے سفر کی حفاظت میں اعتماد کو مضبوط کرتا ہے مسافروں کو یقین دلایا جاتا ہے کہ آسنسول ڈویژن باقاعدہ چیکنگ اور آپریشن ستارک جیسی مہمات کے ذریعے محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے، جس کا مقصد غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنا اور ہموار، محفوظ اور آرام دہ سفر کا تجربہ فراہم کرنا ہے مسافروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ریلوے کے احاطے میں حفاظت کو بڑھانے کے لیے ریلوے کے عملے اور سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

آسنسول کلب میں ایک عظیم الشان کاروباری اجتماع اسٹینڈ اپ کامیڈی اور ثقافتی پروگراموں نے شو کو چرایا

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول ماربل اینڈ ہارڈویئر ایسوسی ایشن آسنسول کلب میں ایک عظیم الشان ری یونین کا انعقاد کیا۔ تقریب میں سینکڑوں ممتاز کاروباری شخصیات، تاجروں اور صنعتی شعبے سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ شرکت کی اس تقریب کا افتتاح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور دیگر مہمانوں نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا اسٹیج سے اپنے استقبالیہ خطاب میں ایسوسی ایشن کے صدر مکیش توڈی نے کہا کہ تاجر سال بھر کاروبار میں مصروف رہتے ہیں اور اس طرح کی تقریبات سے ملاقات، خیالات کا تبادلہ اور رشتوں کو مضبوط کرنے کا موقع ملتا ہے یہ تقریب صرف تفریح کے لیے نہیں ہے یہ صرف ایسوسی ایشن کے لیے ایک پلیٹ فارم نہیں تھا بلکہ تاجروں کے درمیان ہم آہنگی، باہمی افہام و تفہیم اور تعاون کو بڑھانے کی ایک بہترین کوشش تھی۔ تقریب میں ایسوسی ایشن کے سکریٹری سومناتھ ٹھاکر، دونوں پروگرام کے چیرمین چندن رائے اور سبھاس رائے، راکیش بنسل، ونے شرما، شوبھاشیش مکھرجی، چندن منڈل، امیت صراف، خزانچی دوبجا سنگھا، سردصراف، ستیہ نارائن سنگھائی، امیت نے شرکت کی بنرجی، دیواشیش سینگپتا، وکرم برنوال، اشوک مشرا، دلیپ مسکارا، شری کانت گپتا، ویمن ساہا، اشوک گورائی، وجے اگروال، اجے مسکارا اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔
تقریب کی خاص بات کرشنم توڈی کا اسٹینڈ اپ کامیڈی شو تھا، جسے حاضرین نے خوب پذیرائی بخشی اور تالیوں کی گرج کے ساتھ استقبال کیا۔ شام میں مختلف شامل تھے ثقافتی پرفارمنس نے تقریب کو جگمگا دیا۔ موسیقی، رقص اور تفریح نے ماحول کو جوش اور ولولہ سے بھر دیا۔ ایسوسی ایشن نے نوجوانوں کے لیے ایک خصوصی گیم زون، فیملیز کے لیے فوٹو بوتھ اور بچوں کے لیے تفریحی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا، جس سے اس تقریب کو خاندانی جشن بنایا گیا۔ ملاقات میں، متعدد تاجروں نے ماربل ہارڈویئر انڈسٹری کو درپیش چیلنجز پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بات چیت میں صنعت کی توسیع، نئی منڈیوں کے امکانات اور حکومتی پالیسیاں شامل تھیں۔ صدر نے یقین دلایا کہ ایسوسی ایشن تاجروں کے مسائل کو انتظامیہ کی توجہ دلانے اور ان کے حل کے لیے پرعزم ہے۔

شاعر سکانت بھٹاچاریہ کی صد سالہ پیدائش منائی گئی

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) شاعر سکانت بھٹاچاریہ کی پیدائش صدی کے موقع پر ڈی وائی ایف آئی کی پہل کے تحت اسٹیٹ اسٹوڈنٹ یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر بلرام پور کالج کے میدان میں قبائلی رقص اور تیر اندازی کا مقابلہ ہوا سیاسی حلقوں کے مطابق 2026 کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر پرانی زمین کو دوبارہ حاصل کرنے کی پہل کی جارہی ہے یہ سی پی ایم ہے۔ ایک زمانے میں، یہ بلرام پور علاقہ بام دور میں 'لال قلعہ' کے نام سے جانا جاتا تھا۔ میلے کا افتتاح نامور فلم ڈائریکٹر املیشو رکھو پادھیا نے کیا انہوں نے کہا ان کی تحریریں آج بھی ہمیں متاثر کرتی ہیں اسٹیٹ ڈی وائی ایف آئی کے ایڈیٹر دھوبجوتی ساہا نے کہا کہ سامراج کے خلاف شاعر سکانت بھٹاچاریہ کے خیالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈی وائی ایف آئی اور طلبہ تنظیموں نے اسٹیٹ اسٹوڈنٹ یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا میلے میں بحث ہوتی ہے کہ موجودہ دور میں طلبہ اور نوجوان معاشرہ کس قدر خوشی کا مظاہرہ کررہا ہے اور ان کے خیالات آج بھی ہیں۔ کتنا متعلقہ۔ اس میلے کا اہتمام ریاست بھر میں مشترکہ طور پر سی پی ایم کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی اور نوجوانوں کی تنظیم ڈی وائی ایف آئی نے کیا ہے۔ کررہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ڈی وائی ایف آئی ایڈیٹر سبرت مہتو نے کہا یہ تہوار ریاست بھر میں منایا جارہا ہے۔ پرولیا ضلع کی لوک ثقافت کو اہمیت دی گئی ہے۔ یہ پروگرام شاعر سوکانت بھٹاچاریہ کی صد سالہ پیدائش کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ شاعر کی تحریریں آج طلبہ اور نوجوان معاشرے کو سمت فراہم کرتی ہیں۔

تالاب کو بھرنے کے خلاف کانگریس نے کلٹی بی ایل آر او آفس کے سامنے احتجاج کیا

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلٹی میں تالابوں کو بھرنے کے سلسلے میں کانگریس نے کلٹی بی ایل آر او آفس کے سامنے احتجاج کیا اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ تنظیم کے صدر سوکنتو داس نے بتایا کہ کانگریس پارٹی نے کلٹی علاقہ میں تالابوں کو بھرنے کے خلاف آج بی ایل آر او آفس میں ایک میمورنڈم پیش کیا انہوں نے کہا کہ 272 موضع میں تالابوں کو اندھا دھند بھرا جا رہا ہے۔ شکایت درج کروائی گئی، لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں ہوئی۔ مزید برآں، نعمت پور میں ایک تالاب بھی موجود ہیکومت اس مسئلہ پر مکمل طور پر خاموش ہے، انہوں نے کہا کہ کہ اگر ضلعی حکام نے تالاب کی بھرائی کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی تو کانگریس خاموش نہیں بیٹھے گی اور بھرپور احتجاج شروع کرے گی۔ رابطہ کرنے پر کلٹی بی ایل آر او نے اعتراف کیا کہ موضع نمبر 272 میں تالاب بھرا جا رہا ہے تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ ان کے اہلکاروں نے کل معائنہ کے لیے دورہ کیا تھا اور مناسب کارروائی کی جائے گی جب ان سے کہا گیا کہ نعمت پور میں بھی تالاب بھرنے کی بات ہے تو انہوں نے کہا کہ اس کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔

☆☆

ملازمین کی چھنٹائی کے خلاف احتجاج کے بعد انتظامیہ خاموش

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ صنعتی علاقے کے اقرا علاقے میں واقع نجی فیکٹری RAIC یونٹ میں مزدوروں کی چھانٹی کے خلاف ایک بڑا مظاہرہ ہوا۔ مزدور INTTUC کی قیادت میں فیکٹری کے مین گیٹ پر جمع ہوئے اور انتظامیہ کے فیصلے کی شدید مخالفت کی۔ قابل ذکر ہے کہ فیکٹری انتظامیہ نے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے گیارہ مزدوروں کی حاضری روک دی تھی جس سے پوری فیکٹری میں غم و غصہ پھیل گیا تھا۔ مظاہرے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد یونین کے نمائندوں اور فیکٹری انتظامیہ کے درمیان طویل مذاکرات ہوئے۔ میٹنگ کے دوران انتظامیہ نے مزدوروں کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے تحریری یقین دہانی کرائی کہ تمام گیارہ برطرف کارکنوں کو فوری طور پر بحال کر دیا جائے گا۔ آئی این ٹی ٹی یو سی بلاک صدر نے اس معاملے پر بات کی اچنتو مکھرجی نے کہا، "انتظامیہ نے تمام کارکنوں کو واپس لینے کی تحریری یقین دہانی کرائی ہے۔ ہم نے واضح کر دیا ہے کہ مغربی بردوان ضلع کے کسی بھی کارکن کو نہیں نکالا جائے گا۔" اس موقع پر عاصم چٹرجی، نکول روئیداس، بھیرو بنرجی، ودھوت گورائی اور چندن روئیداس موجود تھے۔

کلٹی کے علاقے میں ایک ہی رات میں دو دکانوں میں چوری کی وارداتوں سے تاجروں میں خوف وہراس

آسنسول: 15 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلٹی تھانہ علاقہ کے نعمت پور پھانڑی کے تحت جی ٹی روڈ پر واقع دو دکانوں اوم ریڈی میڈ اور بالاجی سام سنگ میں جمعہ کی دیر شب چوری کی واردات سے علاقہ کے تاجروں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ واقعہ کے بارے میں نعمت پور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے سکریٹری سچن بلودیا نے بتایا کہ کل رات اوم ریڈی میڈ اور گلیکسی بالاجی نامی دو دکانوں میں چوری کا واقعہ پیش آیا مجرموں نے اوم ریڈی میڈ سے نقدی اور سامسنگ بالاجی موبائل شاپ سے 80 کے قریب موبائل فون چوری کر لیے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اس علاقے میں چوری کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں مستقبل میں اس علاقے میں کاروبار کرنا بہت مشکل ہو جائے گا اوم ریڈی میڈ کے مالک دھن راج اگروال نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی ان کی دکان پر چوری ہوئی ہے جمعہ کی رات بھی مجرموں نے اس کی دکان میں توڑ پھوڑ کی اور 50000 روپے کی نقدی چوری کر لی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے جب ان کی دکان پر چوری ہوئی تھی تو اس وقت بھی پولیس انتظامیہ کو اطلاع دی گئی تھی پولیس کو سی سی ٹی وی فوٹیج بھی فراہم کر دی گئی ملزمان کے قبضے سے چوری کی واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد کر لیا گیا لیکن پھر بھی کوئی ایکشن نہیں لیا گیا گزشتہ رات پھر چوری کی واردات ہوئی انہوں نے کہا کہ مجرموں نے دکان کا شٹر توڑ کر اس واردات کو انجام دیا انہوں نے پولیس انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ علاقے کے تاجروں کی حفاظت کے لیے سخت انتظامات کیے جائیں۔

انڈیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ایڈن گارڈن میں پہلے ٹسٹ کے دوسرے دن شیدائیوں کے درمیان جوش وخروش، اس ٹسٹ میں انڈیا کی پوزیشن بہت بہتر ہوگئی ہے اور پہلے ٹسٹ میں جیت رجسٹر کر سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: SIR کے بعد
گیا کہ بی جے پی اور نتیش کمار کے اتحاد سے بہار میں 243 نشستوں پر میں سے ملا ہے محض 202 سیٹیں۔ الیکشن کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ دیکھا گیا کہ بہار میں 174 سیٹوں پر این ڈی اے کی جیت مقابلے میں ایس آئی آر حذف ہوجانے والے ووٹروں کا موازنہ کم رہا۔ علاوہ ازیں 91 سیٹوں میں 2020 سال کے بعد سیاسی منظر نامہ ہی بدل گیا۔ جس میں سے 75 سیٹیں این ڈی اے کی جھولی میں آئی۔ 15 سیٹیں مہا جوٹ کے حصے میں آئی۔ جن جن سیٹوں پر این ڈی اے کامیاب ہوا ان میں سے زیادہ سیٹوں میں ووٹ کا تناسب کم رہا۔ زیادہ تر حصوں میں ایس آئی آر الگ ہوجانے والے ووٹروں کے مقابلے میں جیت کا فرق بہت ہی کم رہا۔ جیسے مظفر پور کے کرہانی حلقے میں 2020 سال میں یہاں آر جے ڈی اقتدار میں تھی اس بار وہاں گیروا کا دبدبہ بڑھ گیا۔ جیت کا تناسب 616 پر جاکر رک گیا۔ یہاں نکل جانے والے ووٹروں کی تعداد 24000 سے بھی زیادہ تھی۔ اسی کے پاس بھوج پور کا سندیش حلقہ بھی ہے یہاں جے ڈی یو محض 27 ووٹوں سے بڑھت پایا۔ یہاں سے بعد پڑ جانے والے ووٹروں کی تعداد 25,682 تھی۔ رپورٹ یہ بتا یا رہا ہے کہ جس 91 سیٹوں پر ردوبدل ہوا ان میں سے 75 سیٹوں پر این ڈی اے کامیاب رہا۔ مہاجوٹ 15 اور دیگر 1 سیٹ پایا۔ دیکھا یہ گیا کہ جن سیٹوں میں سب سے زیادہ تعداد کے ووٹروں کو ہٹایا گیا وہاں کے زیادہ تر سیٹوں پر این ڈی اے کا قبضہ رہا بہار میں این ڈی اے کامیاب رہا مگر رپورٹ برعکس رہا۔ ووٹروں کی تعداد سے آر جے ڈی سب سے زیادہ رہا۔ لالو پرشاد کی پارٹی جہاں سے 23 فیصد ووٹ پاتا تھا وہاں بی جے پی کو 20 فیصد ووٹ ملے۔ جے ڈی یو 19.25 فیصد، کانگریس 8.71 فیصد ووٹ پایا۔

بقیہ: اسرائیل جہاز بھر بھر
طیاروں میں بٹھا کر دوسرے ممالک بھیجا گیا۔
بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائیجریا جانے والے دو طیاروں کی جنوبی افریقہ میں لینڈنگ ہوئی ہے جس کے بعد امیگریشن میں حقیقت کا پتہ چلا ہے۔ جنوبی افریقہ میں چارٹرڈ طیارے کی لینڈنگ کے بعد 153 فلسطینیوں کو امیگریشن مسائل کا سامنا ہوا ہے۔ فلسطینیوں کے مطابق اسرائیلی فوجی اڈوں سے زبردستی چارٹرڈ طیاروں میں بٹھایا جاتا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق فلسطینیوں کے مطابق ہمیں سامان ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں جب کہ جنوبی افریقہ میں لینڈ کرنے والی چارٹرڈ فلائٹ کینیا جارہی تھی۔ مقامی انسانی حقوق گروپ کے مطابق اب تک وہ 2 طیاروں کے مسافروں کو سہولت دے چکے ہیں۔ اسرائیل سے پہلا طیارہ 176 فلسطینی لے کر 28 اکتوبر کو آیا تھا اور دوسرے طیارے میں 153 فلسطینی موجود تھے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابی
مودی نے کہا کہ کانگریس 2024 کے بعد سے چھ ریاستوں میں ایک بھی الیکشن جیتنے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ان چھ ریاستوں سے میں 100 سیٹیں نہیں جیت پائی ہے۔
وزیراعظم نے کہا کہ "آج، کانگریس ایم ایم سی بن چکی ہے یعنی 'مسلم لیگ ماؤسٹ کانگریس' اور اب کانگریس کا پورا ایجنڈا اسی کے گرد گھومتا ہے۔'' وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس کے اندر بھی، ایک الگ دھڑا ابھر رہا ہے جو اس منفی سیاست سے ناخوش ہے۔ میرا خیال ہے کہ کانگریس میں ایک اور بڑی پھوٹ ہوسکتی ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ کانگریس تقسیم کی سیاست کی کر رہی ہے، اس کے پاس ملک کے لیے کوئی مثبت نظریہ نہیں ہے، اور وہ ملک کے دشمنوں کے ایجنڈے کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ یہاں تک کہ کانگریس کے اتحادی بھی یہ سمجھنے لگے ہیں کہ کانگریس اپنی منفی سیاست میں سب کو ڈبو رہی ہے، اسی لیے بہار کے انتخابات کے دوران میں نے کہا تھا کہ کانگریس کا 'نامدار' تالاب میں ڈبو کر بہار کے انتخابات میں خود کو اور دوسروں کو ڈبونے کی مشق کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ بہار میں ان کی شکست کے بعد آر جے ڈی اور کانگریس کے درمیان تنازع کھل کر سامنے آئے گا۔ وزیراعظم نے بی جے پی کارکنوں سے یہ بھی کہا کہ کانگریس نے اپنی 'ووٹ چوری' مہم کے دوران ان کی اور الیکشن کمیشن کی توہین کی ہے۔

بقیہ: سری نگر کے پولیس
ٹیم کے ارکان کی ہے۔ زخمیوں میں کئی کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ دھماکہ اس دھماکہ خیز مواد کے اچانک پھٹنے سے ہوا جو حال ہی میں دہلی لال قلعہ دھماکہ کیس سے منسلک بین ریاستی دہشت گرد ماڈیول سے ضبط کیا گیا تھا اور فرانزک جانچ کے لیے نوگام پولیس اسٹیشن میں محفوظ رکھا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ مواد ہریانہ کے فرید آباد سے برآمد کیا گیا تھا اور اس میں امونیم نائٹریٹ کی بڑی مقدار شامل تھی۔ حکام کے مطابق دھماکہ رات تقریباً 11 بج کر 20 منٹ پر اس وقت ہوا جب فرانزک سائنس لیبارٹری کی ٹیم، مقامی نائب تحصیلدار اور تفتیش کار مواد کا تکنیکی معائنہ کر رہے تھے۔ ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا کہ مواد انتہائی حساس نوعیت کا تھا اور معمولی رگڑ، دباؤ یا درجہ حرارت میں تبدیلی بھی تباہ کن ردِعمل پیدا کرسکتی تھی۔ دھماکے کے نتیجے میں تھانے کا بڑا حصہ ملبے میں تبدیل ہوگیا، جبکہ نزدیکی گھروں کی دیواریں گرگئیں اور کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ متعدد رہائشیوں نے بتایا کہ دھماکے کی شدت نے انہیں نیند سے جگا دیا اور گھروں کی چھتوں میں دراڑیں پڑگئیں۔ ایک مقامی شخص کا کہنا تھا: ''آواز اتنی شدید تھی کہ چند لمحوں کے لیے لگا جیسے پورا محلّہ زمین سے اکھڑ گیا ہو۔'' حادثے کے فوراً بعد علاقے میں آگ بھڑک اٹھی جس نے تھانے کے ریکارڈ روم اور تفتیشی سیکشن کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی عملے نے کئی گھنٹے کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا۔ زخمیوں کو فوری طور پر سرینگر کے مختلف اسپتالوں — صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ، صدر اسپتال، بون اینڈ جوائنٹ اور بادامی باغ ملٹری اسپتال — منتقل کیا گیا۔ ابتدائی سرکاری بیان میں پولیس نے واضح کیا کہ یہ کوئی دہشت گردانہ حملہ نہیں بلکہ ''حادثاتی دھماکہ'' ہے جو حساس مواد کی جانچ کے دوران پیش آیا۔ اس موقع پر ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ''اب تک یہ ثابت ہوا ہے کہ کوئی بیرونی مداخلت شامل نہیں۔ تاہم معاملے کی آزادانہ اور تکنیکی بنیادوں پر جانچ کا حکم دے دیا گیا ہے۔'' پولیس کنٹرول روم میں منتقل کی گئی چھ لاشوں کی شناخت کے لیے ڈی این اے سیمپلنگ جاری ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل جموں و کشمیر پولیس نے ایک بڑے بین ریاستی نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا تھا، جس میں چار ڈاکٹر سمیت سات افراد گرفتار ہوئے تھے اور تقریباً 2,900 کلوگرام آئی ای ڈی مواد ضبط کیا گیا تھا۔ اسی مواد کا اہم حصہ نوگام پولیس اسٹیشن میں فرانزک جانچ کے لیے رکھا گیا تھا۔

معروف بیڈمنٹن کھلاڑی پلیلا گوپی چند سپر کوچ کے نام سے مشہور تھے

یوم پیدائش 16 نومبر کے موقع پر

نئی دہلی، 15 نومبر (یواین آئی) بے شک آج ہندستان کھیلوں کے ہر میدان میں اپنا پرچم بلند کررہا ہے۔ ان تمام تر کامیابیوں کا سہرا اس کے کھلاڑیوں اور کوچز کو جاتا ہے۔ عام طور پر ایسا بہت کم نظر آتا ہے کہ ہم کسی ایک شخص کو پہلے انفرادی طور پر ایک چمکتے ہوئے ستارہ کے طور پر دیکھتے ہیں اور پھر وہی شخص بحیثیت ایک کوچ اپنے تجربات سے دوسرے کھلاڑیوں کو ٹریننگ دیتا ہے اور اس کی یہ کاوشیں ایک روز ملک کا نام روشن کرتی نظر آتی ہیں۔ گوپی چند پلیلا بھی ان بہترین بیڈمنٹن کھلاڑیوں میں ایک ہیں جو ایک بہترین بیڈمنٹن کھلاڑی تو تھے ہی ساتھ ساتھ وہ ایک بہترین کوچ بھی ثابت ہوئے۔

آج اگر ہندوستان بیڈمنٹن میں اتنا کمال دکھا رہا ہے تو اس کی ایک بڑی وجہ بیڈمنٹن کھلاڑی پلیلا گوپی چند ہیں۔ یہ وہی بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں جن کی بدولت ہندوستان نے 2 اولمپک تمغے جیتے ہیں۔ اس سابق ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے بحیثیت کھلاڑی اولمپکس میں بھلے ہی کوئی تمغہ نہ جیتا ہو لیکن بحیثیت ایک کامیاب کوچ سائنا نہوال اور پی وی سندھو کے ذریعے اس نے ملک کا نام ضرور روشن کیا ہے۔

پلیلا گوپی چند 16 نومبر 1973 کو آندھرا پردیش کے پرکاسم ضلع کے ناگنڈلا میں پلیلا سبھاش چندر اور سبراواما کے ہاں پیدا ہوئے۔ گوپی نے سینٹ پال اسکول سے تعلیم حاصل کی اور بیڈمنٹن کے کھیل میں اس وقت دلچسپی پیدا ہوئی جب وہ صرف 10 برس کے تھے۔ ابتدا میں گوپی چند کو کرکٹ کھیلنے میں زیادہ دلچسپی تھی لیکن بعد میں ان کے بڑے بھائی راج شیکھر نے انہیں بیڈمنٹن کھیلنے کی ترغیب دی۔ گوپی چند کو 13 برس کی عمر میں اعصابی مسائل کا سامنا ہوا۔ پلیلا کو کھیلوں سے رغبت تھی۔ انہوں نے اپنی جسمانی کمزوری کو اپنے اوپر حاوی ہونے نہیں دیا اور مستعدی او رلگن کے ساتھ اپنے ورک آؤٹ اور مشق میں مصروف رہے۔

اعصاب میں کمزوری اور چوٹ کے باوجود پلیلا نے بے خوف ہوکر مقابلوں میں حصہ لیا اور جلد ہی اپنی سابقہ پرفارمنس میں واپس آئے۔ پلیلا نے انٹر اسکول مقابلے میں سنگلز اور ڈبلز ٹائٹل جیتے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے فائنل راؤنڈ تک پہنچ گئے۔ سال 1988 تک، جب پلیلا نے اپنی اسکول کی تعلیم مکمل کی، اس وقت تک انہوں نے بیڈمنٹن کے میدان میں خود کو منوا لیا تھا۔

گوپی نے بیڈمنٹن کی اپنی ابتدائی تربیت ایس ایم عارف سے لی۔ پرکاش پڈوکون نے بعد میں انہیں بی پی ایل پرکاش پڈوکون اکیڈمی میں شامل کیا۔ گوپی نے بنگلور میں گنگولی پرساد سے بھی تربیت حاصل کی۔ سال 1991 میں پلیلا گوپی چند نے ملک کے لیے باضابطہ کھیلنا شروع کیا اور انھیں ملیشیا کے خلاف کھیلنے کے لیے منتخب کیا گیا۔

گوپی چند نے اپنا پہلا قومی بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا خطاب سال 1996 میں جیتا تھا اور انہوں نے سال 2000 تک لگاتار پانچ مرتبہ یہ خطاب جیتا تھا۔ مزید برآں انہوں نے امپھال میں منعقدہ نیشنل گیمز 1998 میں دو طلائی تمغے اور ایک چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ پلیلا اس کے بعد تین مرتبہ 'تھامس کپ (1998-2000)' میں ہندوستان کی نمائندگی کرچکے ہیں اور متعدد بار عالمی چیمپئن شپ میں حصہ لے چکے ہیں۔ انہوں نے کئی ٹورنامنٹ جیت کر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے 1996 میں وجے واڑہ اور کولمبو میں 1997 میں سارک ٹورنامنٹ میں سونے کے تمغے جیتے۔

کامن ویلتھ گیمز میں سخت مقابلے کے درمیان ہندوستان کے لیے چاندی اور کانسہ کے تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ 1997 میں دہلی کے 'گراں پری' مقابلوں میں ان کی بہت ستائش کی گئی جہاں وہ کئی اچھے کھلاڑیوں کو شکست دے کر فائنل میں پہنچے۔ حالانکہ وہ فائنل میں شکست سے دوچار ہوگئے تھے۔ سال 2000 کے سڈنی اولمپکس میں بیڈمنٹن کے لیے ہندوستانی کھلاڑیوں میں صرف پلیلا گوپی چند کا نام شامل تھا۔ پرکاش پڈوکون کی ریٹائرمنٹ کے بعد ہندوستان میں کوئی اچھا بیڈمنٹن کھلاڑی نہیں بچا، پلیلا نے اپنی بے پناہ صلاحیت کے جوہر دکھائے۔ پرکاش پڈوکون کے بعد پلیلا گوپی چند ہی ایسے کھلاڑی تھے جو بیڈمنٹن کھلاڑی کی حیثیت سے چمکے۔

سال 2000 میں جب گوپی چند تھامس کپ کے فائنل میں پہنچے تو ایسا محسوس ہوا کہ اب ہندوستان کھیلوں میں آگے بڑھنا شروع کردے گا۔ سال 2001 میں گوپی چند نے آل انگلینڈ خطاب جیتا تو ایسا اندازہ لگایا جانے لگے کہ اب ہندستان کامیابی کی سیڑھیوں پر چڑھتے چڑھتے چاند تک پہنچ جائے گا۔ اس وقت ہندستان کے تقریباً 6 کھلاڑی دنیا کے ٹاپ 100 کھلاڑیوں میں شامل تھے۔

سال 2003 میں بیڈمنٹن سے ریٹائر ہونے کے بعد، گوپی چند نے حیدرآباد میں پلیلا گوپی چند بیڈمنٹن اکیڈمی شروع کی اور کھلاڑیوں کو بیڈمنٹن کی تربیت دینے کا کام شروع کیا۔ بین الاقوامی سطح کے بیڈمنٹن کھلاڑی جیسے پی وی سندھو، سائنا نہوال، گایتری پلے چند اور کدامبی سری کانت ان سے تربیت لے کر آج اس مقام تک پہنچ پائے ہیں۔

گوپی چند کا سندھو اور سائنا نہوال کی کامیابی میں بڑا تعاون رہا۔ وہ ایک کوچ ہی نہیں بلکہ درونا چاریہ بن کر اپنے شاگردوں کو 'ارجن' جیسا بنایا اور تمغے جتانے میں ان کی بھرپور مدد کی۔ سندھو جب ریو اولمپکس کے فائنل میں پہنچی تو ان کے والد پی وی رمنا نے کہا کہ میری بیٹی سندھو صرف گوپی چند کی وجہ سے ہی اس مقام تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے شاگردوں کو کامیابی کے اس عروج پر پہنچایا جہاں گوپی چند خود نہیں پہنچ سکے۔

سپر کوچ کے نام سے مشہور ہوئے بیڈمنٹن کھلاڑی پلیلا گوپی چند کو بیڈمنٹن سے اتنی محبت ہوگئی تھی کہ بعض اوقات تو وہ رات دیر گئے اپنی ٹینس اکیڈمی پہنچ جاتے تھے۔ ان کا بنیادی مقصد صرف اپنے شاگردوں کو بہترین ٹریننگ دینا اور ان کی حوصلہ افزائی کرکے میڈلز اور تمغے جتوانا تھا۔ اولمپکس میں تمغے دلانا ان کا بڑا مقصد تھا۔ گوپی چند کو اپنی اکیڈمی کے لیے کافی جدوجہد کرنا پڑی۔ جس وقت گوپی چند نے اپنی اکیڈمی شروع کرنے کا ارادہ کیا تو ان کے بارے یہ کہا جا رہا تھا کہ یہ فیصلہ ان کے حق میں نہیں ہوگا۔ کیونکہ آندھرا پردیش حکومت نے گوپی چند کو اکیڈمی بنانے کے لیے زمین دی تھی لیکن گوپی چند کے پاس پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے لیے وافر رقم دستیاب نہیں تھی۔ گوپی چند چونکہ ایک بہترین کھلاڑی رہے ہیں اسی لئے وہ ایک اچھے کوچ بھی ثابت ہوئے۔ محنت اور لگن سے وہ بحیثیت ایک ٹاپ کے کوچ ثابت ہوئے۔ گوپی چند نے پہلے ایک کھلاڑی اور اب بطور کوچ ہندوستان میں بیڈمنٹن کو مقبول بنایا ہے۔

پلیلا گوپی چند کو حکومت ہند نے کھیلوں میں ان کی شاندار کارکردگی کے لیے پدم شری، راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ اور ارجن ایوارڈ برائے بیڈمنٹن اور کوچنگ میں ان کے تعاون کے لیے درونا چاریہ ایوارڈ سے نوازا۔ پلیلا گوپی چند کو ان کی کھیلوں کی کامیابیوں کے لیے بہت سے دوسرے ایوارڈز بھی ملے ہیں۔ سال 2000 میں انہیں آندھرا پردیش کی حکومت نے 'پلیئر آف دی ڈیکیڈ' کے اعزاز سے نوازا۔

☆☆☆☆

شبھمن گل گردن میں اینٹھن کے باعث ریٹائرڈ ہرٹ ہوئے

کولکاتہ، 15 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی کپتان شبھمن گل کولکاتہ میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن صبح کے سیشن میں گردن میں اینٹھن کے سبب ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئے۔ بی سی سی آئی نے ہفتہ کو دوپہر اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم ان کی حالت پر نظر رکھ رہی ہے۔ ڈرنکس بریک کے فوراً بعد جب سائمن ہارمر نے واشنگٹن سندر کو آؤٹ کیا تو گل بلے بازی کے لیے آئے۔ دائیں ہاتھ کے اسپنر نے ہندوستان شبھمن گل کو راؤنڈ دی اسٹمپ سے گیند بازی جاری رکھی۔ گل نے پہلی گیند پر دفاع کیا اور پھر اگلی گیند پر سلاگ سویپ کھیلا۔ انہوں نے گیند کو خوبصورتی سے ہٹ کیا اور اپنا پہلا چوکا بھی لگایا، لیکن شاٹ لگاتے ہی وہ کچھ بے چینی محسوس کرنے لگے۔ فزیوتھیراپسٹ گل کو دیکھنے آئے۔ گل نے اپنی گردن کے پچھلے حصے کو پکڑا ہوا تھا اور وہ اپنا سر ٹھیک سے نہیں گھما پا رہے تھے۔ فوری جانچ کے بعد، گل ریٹائرڈ ہرٹ ہوکر میدان سے باہر چلے گئے اور ان کی جگہ رشبھ پنت میدان میں آئے۔ وہ ہندوستان کی پہلی اننگز کے دوران دوبارہ بلے بازی کے لیے نہیں لوٹے، جو اگلے ڈیڑھ سیشن میں 189/9 پر ختم ہوئی- 30 رن کی برتری کے ساتھ۔ بی سی سی آئی نے کہا کہ آج (ہفتہ) ان کی میچ میں شرکت بھی میڈیکل اسٹاف کی نگرانی میں ہوگی۔

807 دن بعد بابر اعظم کی سنچری

اسلام آباد، 15 نومبر (یواین آئی) پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان بابر اعظم نے بالآخر 807 دنوں کی خاموشی توڑتے ہوئے سنچری بنا ڈالی، جس سے ان کی فارم پر اٹھنے والے سوالات کا خاتمہ ہوگیا اور ان کے مداحوں میں نئی خوشی دوڑ گئی۔ بین الاقوامی کرکٹ کی مسلسل 83 اننگز تک سنچری نہ بنانے کے بعد بابر اعظم نے سری لنکا کے خلاف دوسرے ایک روزہ میچ میں شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 102 رنز کی بھرپور اننگز کھیلی۔ ان کی یہ سنچری نہ صرف پاکستان کے لئے اہم ثابت ہوئی بلکہ ان کے مداحوں کے لیے بھی بڑی خوشخبری تھی، جو طویل عرصے سے ان کے بڑے اسکور کا انتظار کررہے تھے۔ اپنی اس شاندار کارکردگی کے بعد بابر اعظم نے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر میچ کی چند تصاویر شیئر کیں۔ واضح رہے کہ بابر اعظم کی شاندار سنچری کے ساتھ پاکستان نے سری لنکا کو دوسرے ون ڈے میں 8 وکٹوں سے ہرادیا، 289 رنز کا ہدف پاکستان نے دس گیندیں پہلے حاصل کرلیا۔ بابر اعظم نے 8 چوکوں کی مدد سے 102 رنز بنائے، اس سنچری کے لیے انہوں نے 2 سال 2 ماہ سے زیادہ عرصہ صبر کیا۔ سنچری بنانے کے بعد بابر اعظم نے پہلے ڈریسنگ روم اور پھر آسمان کی طرف دیکھا اور پھر سجدہ کیا۔ ناظرین نے ہر اسٹروک پر انہیں جی بھر کر داد دی، جب انہوں نے سنچری بنائی تو پورے اسٹیڈیم نے انہیں کھڑے ہوکر داد دی۔ آخر میں ونگ اسٹروک بھی بابر اعظم ہی کے حصے میں آیا۔ میچ کے بعد بابر اعظم نے کہا کہ مداحوں کی سپورٹ سے بہت حوصلہ ملا، جو ہدف تھا اس کے مطابق بیٹنگ کی، سنچری اسکور کرنے کے بعد اعتماد بحال ہوا ہے۔ خود پر بھروسہ تھا کہ سنچری اسکور کرنی ہے۔

سیمی فائنل میں لکشیا سین کی شکست، کُماموٹو ماسٹرز جاپان میں ہندوستان کی مہم ختم

کُماموٹو (جاپان)، 15 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی شٹلر لکشیا سین کو ہفتہ کے روز سیمی فائنل میں مقامی بیڈمنٹن کھلاڑی کینٹا نشی موٹو کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسی کے ساتھ کُماموٹو ماسٹرز جاپان 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سفر ختم ہوگیا۔ آج یہاں کُماموٹو پریفیکچرل جمنیزیم میں کھیلے گئے مقابلے میں لکشیا سین عالمی نمبر 13 کینٹا نشی موٹو کے خلاف ایک گھنٹہ 17 منٹ تک چلے سخت مقابلے میں 19-21، 21-14، 12-21 سے ہار گئے۔ نشموٹو کے خلاف چھ مقابلوں میں یہ لکشیا سین کی تیسری شکست ہے۔ عالمی چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتنے والے اور پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیا سین نے شاندار آغاز کرتے ہوئے 4-8 کی برتری حاصل کی، لیکن کینٹا نشی موتو نے کم بیک کرتے ہوئے اسکور 9-9 سے برابر کردیا۔ اس کے بعد مقابلہ اتار چڑھاؤ کے ساتھ آگے بڑھا اور کوئی بھی کھلاڑی فیصلہ کن برتری حاصل نہ کرسکا۔ جب اسکور 18-18 تھا، تب نشی موٹو نے دو اہم پوائنٹس بنائے اور کچھ ہی دیر بعد پہلا گیم اپنے نام کرلیا۔ اپنی رفتار برقرار رکھتے ہوئے کینٹا نشی موتو نے دوسرے گیم میں جارحانہ واپسی کی اور 3-7 کی برتری بنالی۔ تاہم ہندوستانی کھلاڑی لکشیا سین نے اگلے نو میں سے آٹھ پوائنٹس جیت کر وقفے تک 8-11 کی برتری حاصل کرلی۔ گیم دوبارہ شروع ہونے کے بعد بھی لکشیا نے تین پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی اور پھر مسلسل چار پوائنٹس حاصل کرکے فیصلہ کن گیم میں جگہ بنالی۔ فیصلہ کن گیم یک طرفہ ثابت ہوا۔ وقفے تک نشی موٹو نے چار پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی اور پھر مسلسل اسکور بڑھاتے ہوئے آسانی سے میچ جیت لیا۔ ہفتہ کا یہ میچ لکشیا سین کا 2025 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سیزن کا تیسرا سیمی فائنل تھا۔ ہندوستانی شٹلر نے ستمبر میں ہانگ کانگ اوپن کے فائنل اور اگست میں مکاؤ اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ اگرچہ اس سال کا سیزن لکشیا سین کے لیے مشکل رہا ہے۔ 19 مقابلوں میں سے 11 میں وہ پہلے ہی راؤنڈ میں ہارے- لیکن انہوں نے کچھ یادگار فتوحات بھی حاصل کی ہیں، جن میں ڈنمارک اوپن میں عالمی نمبر 2 اینڈرز اینٹن سن کے خلاف جیت شامل ہے۔ لکشیا سین کُماموٹو ماسٹرز جاپان 2025 کے سیمی فائنل تک پہنچنے والے واحد ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی تھے۔

خورشید اختر فرازی کا پچپن سالہ صحافتی سفر

ڈاکٹر الف انصاری

بیباک صحافی، معتبر ادیب، ممتاز شاعر، خوش فکر فکاہیہ نگار اور دانشور حضرت ابراہیم ہوش کے لائق فرزند خورشید اختر فرازی اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی صحافتی زندگی کے پچپن سال مکمل کرلئے۔ یعنی انہوں نے اپنی صحافتی زندگی کا آغاز 11 نومبر 1970ء سے کیا تھا۔ خورشید اختر فرازی مغربی بنگال کے ایک ایسے ہمہ صفت قلمکار ہیں جو گزشتہ 55 برسوں سے ادب، اسپورٹس اور صحافت جیسے اہم موضوعات پر مضامین لکھتے رہے ہیں۔ اب تک سینکڑوں مضامین، افسانے کے علاوہ دیگر اصناف ادب پر مسلسل لکھتے رہے ہیں۔

خورشید اختر فرازی کی عمر جب پندرہ سال تھی تو اپنے والد محترم ابراہم ہوش، جو ان دنوں ''آبشار'' کے مدیر اعلیٰ تھے ان کی سرپرستی میں آپ صحافت کی باریکیاں اور ترجمے کا فن سیکھتے رہے اپنی صلاحیت اور ذکاوت کے سبب بہت ہی قلیل مدت میں فن صحافت اور فن ترجمہ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی۔ اسی دوران والد محترم فالج کے شکار ہوکر صاحب فراش ہوگئے۔ خورشید فرازی والد صاحب کی بیماری سے غمزدہ ہوگئے کیونکہ ایک طرف گھر کی ذمہ داری اور والد کی تیمارداری تھی تو دوسری طرف اخبار کی اشاعت کا مسئلہ درپیش تھا۔ اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اہم ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی انجام دیتے رہے۔

دفتر آبشار میں اپنے والد کی عدم موجودگی میں اخبار کا اداریہ، سیاسی کالم، مزاحیہ کالم، ادب، اسپورٹس اور فلم کے موضوع پر لکھتے رہے۔ رفتہ رفتہ قلم میں روانی اور تحریر میں مشاقی آتی گئی۔ صحافت سے دلچسپی ان کا شوق بھی تھا اور مجبوری بھی ان کے اسی شوق اور مجبوری نے خورشید اختر کو بنگال کا خورشید بنادیا۔ آپ میدان صحافت کے ایک معروف صحافی ہوگئے۔ عوام، خواص اور نوجوانوں کے درمیان روزنامہ ''آبشار'' کو عوام کا پسندیدہ اخبار بنانے کے لئے آپ نے محمڈن کلب کا انتخاب کیا اور اخبار کی تشہیر کے لئے محمڈن کلب کو موضوع بنایا کیونکہ آپ محمڈن کے نوجوان شیدائیوں کے ذہن سے واقف تھے کہ محمڈن کے شیدائی محمڈن کلب کو فاتح دیکھنے کے لئے کچھ بھی کرسکتے تھے۔ جوانوں کی اسی کمزوری سے خورشید فرازی نے فائدہ اٹھایا اور محمڈن کی جیت پر اخبار میں ایسی جلی سرخیاں لگایا کرتے تھے کہ نوجوانوں میں جوش پیدا ہوتا ان کی سرخیوں کا ذکر ہر مسلم محلے میں ہوا کرتا تھا اس حکمت عملی سے آپ نے نوجوانوں کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ اخبار میں ایسی ایسی جلی سرخیاں لگاتے کہ نوجوانوں میں جوش پیدا ہوتا ان کی سرخیوں کا تذکرہ ہر مسلم محلے میں ہوا کرتا تھا۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہوا کہ خورشید صاحب کی حکمت کامیاب ہوئی نوجوانوں میں اخبار سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ اخبار کی اشاعت میں بھی اضافہ ہونے لگا۔

کلکتہ سے شائع ہونے والے تقریباً تمام اردو اخبار جیسے روزنامہ آبشار، اقراء، عصر جدید، روزنامہ آزاد ہند، روزنامہ امروز، روزنامہ غازی، شان ملت اور عوامی نیوز کے لئے پچپن برسوں سے صحافتی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ ان دنوں آپ روزنامہ عوامی نیوز سے منسلک ہیں۔ آپ عوامی نیوز کو عوامی اخبار بنانے کے لئے اخبار کو نت نئے مضامین اور خبروں سے آراستہ کررہے ہیں۔

خورشید فرازی ہمہ صفت قلمکار ہیں آپ نہ صرف اسپورٹس اور فلم بلکہ ادبی مضامین مقالات کتابوں پر تبصرے افسانے ناول اور جاسوسی ناول بھی لکھا۔ آپ دفتری مصروفیات، گھریلو مسائل اور دیگر سرگرمیوں میں مصروف رہ کر دفتری ذمہ داری کس طرح نبھاتے ہیں ایک ملاقات کے دوران میں نے خورشید سے کہا یار آپ انسان ہیں یا مشین اتنی ساری ذمہ داریوں کو کس طرح انجام دیتے ہیں تو آپ نے جواب نہیں دیا اور مسکرا کر چپ ہوگئے۔

خورشید اختر کے قلم میں ایسی روانی ہے کہ حیرت ہوتی ہے کہ آپ اکثر بیمار رہنے کے باوجود گھر اور دفتر کی ذمہ داریوں کو کس طرح انجام دیتے رہے ہیں زود گو ایسی کہ ایک ادبی مضمون صرف تین دنوں میں مکمل کرلیتے ہیں۔ ایک بار میں نے خورشید سے کہا آپ میری کتاب کے لئے ایک مضمون لکھنے کی زحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔ صحافت کی مصروف ترین زندگی سے وابستہ ہونے کے باوجود صرف تین دنوں میں مضمون مکمل کرکے اطلاع کرتے ہیں کہ انصاری بھائی مضمون مکمل ہوگیا ہے۔ مجھے حیرت ہوئی کہ آپ دفتری اور گھریلو مصروفیت کے باوجود پانچ چھ صفحات پر مشتمل ادبی مضمون کس طرح لکھ لیتے ہیں۔

خورشید فرازی کی زندگی ابتداء سے ہی مسائل سے دوچار رہی آپ کی زندگی میں کئی نشیب وفراز آئے۔ معاشی پریشانیاں حائل ہوئیں جس کا اثر تعلیمی زندگی پر پڑا لیکن آپ کبیدہ خاطر نہیں ہوئے اور تعلیمی سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے کولکاتا یونیورسٹی سے ٹرپل ایم۔اے اعلیٰ سند حاصل کی۔ چند وجوہات کے سبب آپ نے 1983ء میں روزنامہ آبشار کو الوداع کہا۔ اور روزنامہ اقراء سے جڑ گئے۔ حسب سابق اس اخبار میں بھی نت نئے موضوعات پر مضامین شائع کرنے کے ساتھ اسپورٹس اور فلم پر بھی مضامین شائع کرنے لگے جس سے اخبار کو نئی زندگی ملی۔

قارئین اور نوجوان طالب علموں کی دلچسپی کو محسوس کرتے ہوئے آپ اخبار میں ایک جاسوسی سیریل کرنل احمد کی ڈائری لکھنے لگے یہ جاسوسی سیریل 1985ء سے 1989 تک یعنی چار برسوں تک مسلسل چھپتا رہا قارئین اس جاسوسی سیریل کو دلچسپی سے پڑھا کرتے تھے اور ہر ہفتہ پڑھنے کے منتظر رہا کرتے تھے قارئین کی دلچسپی کے سبب اخبار کی اشاعت اور قارئین کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا۔ اخبار کی کامیابی کی خوشی اچانک مایوسی میں تبدیل ہوگئی۔ جب 1991ء میں روزنامہ اقراء کے مالک عمر حیات کان اور ان کے افراد خانہ کے درمیان کسی سبب اختلافات پیدا ہوگئے ایسے حالات میں عمر حیات خان نے اخبار کی اشاعت بند کردی۔

اخبار کی اشاعت اچانک بند ہوجانے کے سبب معاشی طور پر آپ پریشان ہوگئے ایک دن اچانک پروفیسر اعزاز افضل صاحب سے ملاقات ہوگئی خورشید نے افضل صاحب سے اپنا مدعا بیان کیا تو اعزاز افضل صاحب نے خورشید سے کہا کہ آپ ایک بار سالک لکھنوی صاحب سے ملاقات کریں ممکن ہے کوئی سبیل نکل جائے افضل صاحب کے مشورے پر آپ سالک لکھنوی مرحوم کے گھر تشریف لے گئے خورشید فرازی نے سالک لکھنوی سے اپنا مدعا بیان کیا تو سالک لکھنوی نے خورشید فرازی کے لئے دفتر میں مناسب جگہ فراہم کردی۔ چونکہ خورشید فرازی اعلیٰ تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور انہیں صحافت کا تجربہ بھی تھا۔ خورشید فرازی نے اپنی صلاحیت اور تجربہ کا استعال کرنے لگے تا کہ اخبار کی اشاعت میں اضافہ ہو آپ نے قارئین اور نوجوانوں کے ذہن کو مدنظر رکھتے ہوئے اخبار کو نت نئے مضامین سے آراستہ کیا۔ آبشار میں ملازمت کے بعد معاشی تنگی بہت حد تک دور ہوگئی۔ آپ نے آبشار کو عام قارئین اور نوجوانوں کے ذہن کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اخبار کو ادب، اسپورٹس اور فلم کا سنگم بنا کر پیش کیا رفتہ رفتہ آبشار عوام اور نوجوانوں کا پسندیدہ اخبار بنتا گیا۔ قارئین کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ اشاعت میں بھی اضافہ ہوا۔ کیونکہ ان دنوں نوجوان طبقہ اسپورٹس اور فلم کا دیونہ تھا کیونکہ ان دونوں شعبوں میں عوام وخواص کی دلچسپی زیادہ تھی ان کے جذبات کو محسوس کرتے ہوئے اسپورٹس اور فلم کے صفحات کو نمایاں طور پر پیش کرتے تھے۔

بعدازاں خورشید فرازی نے نوجوانوں کے لئے مزاحیہ کالم ''لالو اور کالو'' لکھنا شروع کیا جس کا نوجوانوں پر اچھا اثر ہوا۔ خورشید فرازی کی ذہانت اور صلاحیت کو دیکھتے ہوئے مدیر نے انہیں اخبار کے نیوز ریڈر کے عہدے پر فائز کردیا لیکن چند ماہ بعد کسی سبب ملازمت سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔ اور اس وقت مشہور اخبار روزنامہ آزاد ہند میں شمولیت اختیار کرلی۔ وہاں آپ اسپورٹس ایڈیٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے لگے۔ آپ اس اخبار کو بھی عوام کا اخبار بنانے کے لئے اسپورٹس کے شیدائیوں کے لئے اسپورٹس پر مضامین اور خبروں کے علاوہ فلمی دیوانوں کے لئے فلمی کالم ''یادوں کے جھروکے سے'' اور ''کہاں گم ہوگئیں چینی جوڑیاں'' جیسے کالم لکھنے کے علاوہ ماضی کے فلمی ستاروں کی داستان قلمبند کرنے لگے۔ اس کالم کی اشاعت کے بعد فلمی پروانوں کی دلچسپی مزید بڑھ گئی۔ عام قاری اور نوجوان ہر ہفتہ بے چینی سے اخبار کا انتظار کرتے کیونکہ ان دنوں نوجوانوں اور عام لوگوں اور نوجوانوں کے لئے تفریح کا بہترین ذرائع اسپورٹس اور فلم ہی تھے۔

حسب سابق نامساعد حالات کے سبب آزاد ہند کی اشاعت مہینوں بند رہی خورشید فرازی کے لئے پھر نیا مسئلہ پیدا ہوگیا دوسرے اخبار میں ملازمت تلاش کرنے لگے صحافت کے پیشے میں رہ کر آپ نے ساری زندگی ـــ کرب جھیلا ہے لیکن ان حالات کا اظہار اپنی زندگی سے کبھی نہیں کیا۔ شاید ان کی خودداری آڑے آجاتی تھی خورشید فرازی نے گزشتہ 55 برسوں میں اپنی تخلیقی تحریروں کے حوالے سے ادب، صحافت، اسپورٹس اور فلم کے حوالوں سے قارئین ادب اسپورٹس اور فلم شیدائیوں کے دلوں میں جو مقام بنایا وہ تادیر قائم رہے گی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 16th November 2025

عوامی نیوز روزنامہ کولکاتا
اتوار، ۱۶ ؍نومبر ۲۰۲۵ء

جڈیجہ اور کلدیپ نے مل کر جنوبی افریقہ کے گرد شکنجہ کسا

دوسری انگ میں جنوبی افریقہ 7/93، انڈیا کے مقابلے صرف 63 رنوں کی برتری

کلکتہ، 15 نومبر (یو این آئی) رویندر جڈیجا (چار وکٹ) اور کلدیپ یادو (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز میں صرف 93 رنز پر سات وکٹیں گرا کر میچ میں اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ جنوبی افریقہ اس وقت صرف 63 رنز کی برتری کے ساتھ کریز پر موجود ہے اور اس کے تین وکٹ باقی ہیں۔ ہندوستان کو پہلی اننگز میں 189 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد دوسری اننگز میں بھی جنوبی افریقہ کی ٹیم کی شروعات مایوس کن رہی اور وہ ہندوستانی اسپنروں کے سامنے بے بس نظر آئی۔ لیفٹ آرم اسپنر رویندر جڈیجا نے 29 رنز کے عوض چار وکٹ لے کر حریف ٹیم کو زبردست دھچکہ دے کر دباؤ میں ڈالا، جبکہ بائیں ہاتھ کے کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو نے 12 رنز پر دو وکٹیں حاصل کیں۔ لیفٹ آرم اسپنر اکشر پٹیل نے 30 رنز پر ایک وکٹ لیا۔ جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز میں کپتان ٹیمبا باوومانے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 29 رنز بنائے۔ رائن رِکلٹن (11)، ویان ملڈر (11) اور مارکو یانسن (13) ہی دوہرے ہندسے میں داخل ہو سکے۔ اسٹمپس کے وقت باوو ما کے ساتھ کوربن بوش ایک رن بنا کر موجود تھے۔

میچ کے دوسرے دن کل 15 وکٹیں گریں اور اب ٹیم انڈیا کو اس مقابلے میں جیت کی خوشبو آنے لگی ہے۔ اس سے قبل ہندوستان نے پہلی اننگز میں 189 رنز بنا کر 30 رنز کی اہم برتری حاصل کی تھی۔ ٹیم انڈیا نے گزشتہ روز ایک وکٹ پر 37 رنز سے کھیل کا آغاز کیا۔ صبح کے سیشن میں ٹیم کا دوسرا وکٹ 75 کے اسکور پر واشنگٹن سُندر کے طور پر گرا، جنہیں سائمن ہارمر نے آؤٹ کیا۔

اس کے بعد کیشو مہاراج نے کے ایل راہل (39) کو پویلین بھیجا۔ رِشبھ پنت (27) کو کوربن بوش نے شکار بنایا۔ 49ویں اوور میں ہارمر نے دھروجُریل (14) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کیا اور پھر رویندر جڈیجا (27) کو بھی آؤٹ کر کے ہندوستان کو مشکل میں ڈال دیا۔ اس دوران جارحانہ بلے بازی اور صبر و تحمل دونوں کا خوبصورت امتزاج دیکھنے کو ملا۔

راہل نے کیشو مہاراج کی گیند پر ایک چھکا اور کئی چوکے لگائے، جبکہ پنت بہترین فارم میں نظر آئے اور آؤٹ ہونے سے پہلے دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔ سندر نے بھی عمدہ اسٹروک کھیلتے ہوئے ایک چھکا اور دو چوکے لگا کر متاثر کیا۔

ہندوستان کا ساتواں وکٹ کلدیپ یادو (1) کے طور پر 172 کے اسکور پر گرا، جنہیں مارکو یانسن نے آؤٹ کیا۔ محمد سراج (1) بھی یانسن کا شکار بنے۔ 63ویں اوور کی دوسری گیند پر سائمن ہارمر نے اکشر پٹیل (16) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی پہلی اننگز 189 رنز، نو وکٹ پر ختم کردی۔

اس سے قبل شُبھمن گِل سوئپ شاٹ کھیلنے کی کوشش میں 79/2 کے اسکور پر زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے تھے اور دوبارہ بلے بازی کے لیے واپس نہیں آئے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے سائمن ہارمر نے چار وکٹ لیے، مارکو یانسن نے تین وکٹ لیے، جبکہ کوربن بوش اور کیشو مہاراج نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

بابر اعظم کی سنچری، پاکستان نے سیریز جیت لی

راولپنڈی، 15 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے راولپنڈی میں دوسرے ون ڈے میں سری لنکا کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر تین میچوں کی ون ڈے سیریز اپنے نام کر لی۔ یہ میچ جمعرات کو ہونا تھا لیکن سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اسے ایک دن کے لیے مؤخر کیا گیا۔ مہمان ٹیم کو 288 رنز پر روکنے کے بعد، بابر اعظم کی شاندار سنچری (ناٹ آؤٹ 102) اور فخر زمان (78) کی نصف سنچری کی بدولت پاکستان نے با آسانی ہدف حاصل کرلیا۔

سری لنکا نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 51 رنز کی ابتدائی شراکت کے ساتھ ایک مضبوط بنیاد رکھی۔ دونوں اوپنرز کریز پر جمے ہوئے تھے لیکن دسویں اوور میں تیسرا رن لینے کی کوشش میں پتھم نِسانکا رن آؤٹ ہوگئے اور شراکت اچانک ٹوٹ گئی۔ اسی دوران 14ویں اوور کے آغاز میں ابرار احمد کی گوگلی پر کامل مشارا کلین بولڈ ہو گئے۔

کُسل مینڈس بھی زیادہ دیر نہ ٹک سکے اور 20ویں اوور میں ابرار کی گیند پر پل شاٹ کھیلتے ہوئے مڈ وکٹ پر کیچ دے بیٹھے۔ اسی لیگ اسپنر نے اگلے ہی اوور میں چرتھ اسلانکا کو بھی کیچ کرادیا، جس سے سری لنکا کا اسکور 4/98 ہوگیا۔

سدیرا سمرو کرما اور جنِتھ لیانیگے کی 61 رنز کی شراکت نے کچھ حد تک اننگز سنبھالی۔ 32ویں اوور میں حارث رؤف کی گیند پر سمرو کرما نے اپنی وکٹ گنوا دی، مگر کمنڈو مینڈس نے جارحانہ انداز میں آ کر ٹیم کی واپسی کی کوشش کی۔

لیانیگے کی نصف سنچری کے ساتھ 73 رنز کی مزید اہم شراکت داری بنی۔ تاہم پاکستان نے مسلسل دو اوورز میں کمنڈو اور لیانیگے دونوں کو آؤٹ کر کے سری لنکا پر دباؤ بنایا اور 44ویں اوور کے اختتام پر اسکور 7/241 ہو گیا۔ اگلے اوور میں دُشمنتھا چمیرا گولڈن ڈک پر ایل بی ڈبلیو ہو گئے، مگر واننِدو ہسرنگا اور پرمود مدوشن نے 44 رنز کی عمدہ شراکت داری جوڑ کر ٹیم کو 288/8 تک پہنچایا۔ آخری اوور میں سری لنکا نے تین چوکے سمیت 18 رنز حاصل کیے۔ جواب میں پاکستان کی شروعات اتنی ہی شاندار تھی، خصوصاً مدوشن کے دوسرے اوور میں 11 وائیڈز دینے کے بعد۔ فخر زمان اور سیم ایوب نے آسان گیندوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ سری لنکا کی کمزور فیلڈنگ بھی پاکستان کے کام آئی، ساتویں اوور میں فخر کا کیچ استھا فرناندو نے چھوڑ دیا اور دو اوور بعد لیانیگے نے بھی فخر کو ایک اور موقع دیا۔ البتہ سیم ایوب اتنے خوش قسمت نہ رہے اور 10ویں اوور میں مڈ آف پر کیچ دے بیٹھے جس سے 77 رنز کی شراکت کا خاتمہ ہوا۔

وکٹ گرنے کے بعد پاکستان کی رفتار تھوڑی سست ہوئی، مگر کسی مرحلے پر بھی دباؤ محسوس نہیں ہوا۔ اسکور آرام سے بڑھتا رہا اور ہدف ہمیشہ پہنچ میں تھا۔ فخر نے 22ویں اوور میں اپنی نصف سنچری مکمل کی جبکہ سری لنکا مواقع گنواتا رہا۔ مسلسل دو مشکل کیچ بھی چھوڑے گئے، پہلے اسلانکا نے بابر کا مضبوط پل شاٹ پر کیچ چھوڑ دیا، پھر کمنڈو باؤنڈری پر ایک شاندار کیچ نہ پکڑ سکے اور گیند باؤنڈری کے باہر جا گری۔

31ویں اوور میں بابر نے اپنی نصف سنچری مکمل کی، جس کے بعد فخر نے مڈ وکٹ پر 98 میٹر لمبا چھکا جڑا۔ تھوڑی دیر بعد ان کا کیچ بھی چھوڑا گیا، مگر اگلی گیند پر وہ آؤٹ ہو گئے جس سے 100 رنز کی شراکت ختم ہوئی۔ اس کے بعد بابر اور محمد رضوان نے مکمل کنٹرول برقرار رکھا اور سری لنکا کو مزید کوئی موقع نہ دیا۔ وقتاً فوقتاً باؤنڈریاں لگتی رہیں اور بابر نے 48ویں اوور میں اپنا 20واں ون ڈے سنچری مکمل کر کے بین الاقوامی کرکٹ میں 82 اننگز سے سنچری نہ بنانے پانے کے ریکارڈ کو ختم کیا۔ خیال رہے کہ بابر اعظم نے 2 سال 2 ماہ اور 15 دن بعد انٹرنیشنل سنچری اسکور کی ہے۔ اس طرح پاکستان نے اگلے ہی اوور میں میچ جیت لیا۔

آئی سی سی ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی 20 سے 30 نومبر تک بینکاک میں منعقد ہوگی

دبئی، 15 نومبر (یو این آئی) چار براعظموں کی آٹھ ٹیموں کے درمیان نیا عالمی ٹورنامنٹ 'آئی سی سی ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی 20' سے 30 نومبر تک بینکاک میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹرافی کے پہلے ایڈیشن میں تھائی لینڈ، پاپوانیو گنی، نیدرلینڈ، یو اے ای، اسکاٹ لینڈ، نامیبیا، تنزانیہ اور یوگنڈا کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ابتدائی دن 20 نومبر کو تھائی لینڈ بمقابلہ نیدرلینڈ اور پاپوانیو گنی بمقابلہ یو اے ای کے میچ کھیلے جائیں گے۔

بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد حال ہی میں ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونے والے ایک روزہ ویمن ورلڈ کپ کی شاندار کامیابی کے بعد عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ورلڈ کپ کو ہندوستان میں 50 کروڑ سے زائد شائقین نے دیکھا جبکہ مختلف ممالک میں بھی ناظرین کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

کرسٹیانو رونالڈو پہلی بار ریڈ کارڈ کے شکار، ورلڈ کپ کوالیفائر میں بڑا جھٹکا

لزبن، 15 نومبر (یو این آئی) پرتگالی فٹبال آئیکون کرسٹیانو رونالڈو کو اپنے شاندار بین الاقوامی کیریئر میں پہلی مرتبہ ریڈ کارڈ کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کے بعد ان پر سخت سزا کی تلوار لٹک رہی ہے۔ ورلڈ کپ کوالیفائر کے اہم میچ میں پرتگال اور آئرلینڈ کے درمیان گزشتہ روز کھیلے گئے مقابلے کے دوران 40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کو پہلی مرتبہ ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ڈبلن میں جاری اس میچ کے 61ویں منٹ میں رونالڈو نے آف دی بال ایکشن کے دوران آئرلینڈ کے ڈیفینڈر ڈارا اوشی کو کہنی ماردی، جس پر ابتدا میں ریفری گلین نیبرگ نے انہیں پیلا کارڈ دکھایا۔ تاہم ویڈیو اسسٹنٹ ریفری (وی اے آر) کی مداخلت کے بعد آن فیلڈ ریویو کیا گیا، جس کے نتیجے میں پیلا کارڈ منسوخ کرتے ہوئے رونالڈو کو براہِ راست ریڈ کارڈ تھما دیا گیا۔ اس فیصلے کے بعد ان پر ممکنہ پابندی سمیت سخت سزا کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ میچ کے اہم لمحے نے نہ صرف شائقین بلکہ ماہرین کو بھی حیران کردیا ہے، کیونکہ رونالڈو نے اپنے طویل کیریئر میں پہلی بار اس نوعیت کی کارروائی کا سامنا کیا ہے۔ رونالڈو کو میچ کے دوران اس وقت ریڈ کارڈ دکھایا گیا جب پرتگال پہلے ہی ٹرائے پیریٹ کے دوسرے ہاف میں 0-2 گول سے پیچھے تھا۔ واضح رہے کہ یہ رونالڈو کے ریکارڈ ساز بین الاقوامی کیریئر کے دوران پہلا ریڈ کارڈ ہے، وہ اب تک اپنے ملک کی جانب سے 226 میچوں میں 143 گول کر چکے ہیں۔ البتہ کلب کی سطح پر انہیں 13 مرتبہ ریڈ کارڈ مل چکا ہے۔ فیفا قوانین کے مطابق پُرتشدد رویے پر کم از کم 3 میچوں کی پابندی بھی لگ سکتی ہے، جس سے رونالڈو ورلڈ کپ کے ابتدائی ایک یا دو میچوں سے باہر ہو سکتے ہیں۔ گزشتہ روز ہونے والے میچ میں آئرلینڈ نے پرتگال کو 0-2 سے شکست دے کر اپنی 2026 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کی امیدیں روشن کر لیں۔ ممکنہ طور پر اب آئرلینڈ کو پلے آف میں نہیں جانا پڑے گا، جس سے پرتگال کو ایک اور دھچکا لگ سکتا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804